سِتار

چوتھی جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

4431

© NCERT not to be republished

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

4431- SITAR
Textbook of Urdu for Class IV

ISBN 978-93-5729-253-5

پہلا اردو ایڈیشن

مارچ 2025　　　پھالگن 1946

PD 25T AN

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2025

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پیشگی اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ سے ظاہر کی جائے تو وہ غلط ہوگی اور قابل قبول نہیں ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اربندو مارگ
نئی دہلی۔ 110016　　**فون:** 011-26562708

108، 100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو۔ 560085　　**فون:** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد۔ 380014　　**فون:** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بالمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا۔ 700114　　**فون:** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی۔ 781021　　**فون:** 0361-2674869

قیمت: ₹65.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	ایم وی سری نواسن
چیف ایڈیٹر	:	بگیان سُتار
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)	:	جہاں لال
چیف بزنس منیجر	:	امیتابھ کمار
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	:	اوم پرکاش
ایڈیٹوریل اسسٹنٹ	:	عظمت النساء

سرورق، لے آؤٹ اور آرٹ ورک
فخرالدین

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اربندو مارگ، نئی دہلی نے ڈی پی پرنٹنگ اینڈ بائنڈنگ بی-149، اوکھلا، انڈسٹریل ایریا فیز-I، نئی دہلی 110020 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

جیسا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں مفروضہ قائم کیا گیا ہے، اسکولی تعلیم میں اساسی مرحلہ بچّوں کے کُلّی ارتقا میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ اُنھیں ہمارے ملک کی فضا اور آئینی لائحہ عمل نہ صرف بیش قیمت قدروں اور سنسکاروں کو جذب کرنے بلکہ بنیادی خواندگی اور اعداد و شماری کی صلاحیت کے حصول میں بھی ان کی مدد کرتا ہے۔ یہ اساس انھیں مزید ہمت آزما ابتدائی مرحلے کے لیے تیار کرتی ہے۔

ابتدائی مرحلہ جو جماعت 3 سے جماعت 5 کو محیط ہے، اساسی اور مڈل مرحلوں کے درمیان پل کا کام کرتا ہے۔ یہ اس مرحلے کے دوران فراہم کی گئی تعلیم اساسی مرحلے کے تدریسیاتی طریقوں میں بہتری لاتی ہے۔ کھیل کے طریقے اور دریافت کے ہمراہ سرگرمی پر مبنی آموزشی طریقوں کو جاری رکھتے ہوئے بچّوں کو درسی کتابوں اور رسمی کلاس روم کے ماحول سے بھی متعارف کرایا جاتا ہے۔ اس تعارف کا مقصد اُن پر بوجھ ڈالنا نہیں بلکہ پڑھنے، لکھنے، بولنے، ڈرائنگ کرنے، گانے اور کھیلنے کے ذریعے کلی آموزش اور خود آزمائی کو فروغ دے کر درسیاتی گوشوں کے درمیان ایک بنیاد قائم کرنا ہے۔ یہ جامع طریقۂ کار جسمانی تعلیم، آرٹ کی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، زبانوں، ریاضی، بنیادی سائنس اور سماجی علم کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ جامع طریقۂ کار اس کی ضمانت دیتا ہے کہ بچّے آسانی سے مڈل مرحلے میں منتقل ہونے کے لیے وقوفی، حسّی، جسمانی اور جذباتی دونوں سطحوں پر پوری طرح آمادہ ہیں۔

درسی کتاب سِتار (حصہ -2) برائے جماعت 4 ان مقاصد سے ہم آہنگی کے پیش نظر مشاقی سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 کی سفارشات کی پابندی کی گئی ہے۔ یہ درسی کتاب تصوراتی فہم، تنقیدی سوچ، تخلیقیت اور اس ارتقائی مرحلے کے لیے درکار لازمی اقدار اور رجحانات پر تاکید کرتی ہے۔ اس میں موزوں آئی سی ٹی اور اسکول پر مبنی جائزوں کے امتزاج سے باہم مربوط موضوعات شامل کیے گئے ہیں مثلاً شمولیت، کثیر لسانیت، صنفی مساوات اور تہذیبی پیوستگی، بچّوں کو راغب کرنے، ہمسرانہ گروپ آموزش کی حوصلہ افزائی کے لیے متوجہ کرنے والے مشمولات اور سرگرمیاں وضع کی گئی ہیں جو طلبا اور اساتذہ دونوں کے تعلیمی تجربے کو ثروت مند بناتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اس درسی کتاب کے تدریسیاتی ارتکاز کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے اور وہ ہیں؛ تاکید کرنا، سمجھنا، تنقیدی سوچ، استدلال اور فیصلہ سازی۔ اس مرحلے پر طلبا کے سوالوں کے جواب فراہم کر کے اور بنیادی آموزشی اصولوں پر مبنی سرگرمیاں وضع کر کے طلبا کے تجسس کو پروان چڑھایا جانا چاہیے۔ کھیل کے طریقے کو جاری رکھتے ہوئے آموزش میں استعمال کیے جانے والے کھلونوں کی نوعیت توجہ میں اضافے کے ایک ذریعے کی ہو جاتی ہے نہ کہ دل چسپی کی۔

اس درسی کتاب کے بیش قیمت ہونے کے ساتھ بچّوں کو بھی اس موضوع پر اضافی وسائل کی تلاش کرنی چاہیے۔ اسکول کی لائبریریوں سے اس توسیع شدہ آموزش میں سہولت ملنی چاہیے اور اساتذہ و والدین کو اس کوشش میں تعاون دینا چاہیے۔

مؤثر آموزشی ماحول بچّوں کو مصروف رکھ کر اور اُن میں تجسّس پیدا کر کے جو آموزش کے لیے حد درجہ ضروری ہیں طلبا کو تحریک دیتا ہے۔ میں اعتماد کے ساتھ ابتدائی مرحلے کے تمام طلبا اور اساتذہ کے لیے اس درسی کتاب کی سفارش کرتا ہوں۔ میں اس کی تیاری میں شریک تمام افراد کا شکر گزار ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ توقعات پر پوری اترے گی۔ این سی ای آر ٹی منظّم اصلاح اور اشاعتی معیار کی بہتری کے تئیں پر عزم ہے۔ درسی کتاب کے مشمولات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہم آپ کے مشوروں کا خیر مقدم کریں گے۔

نئی دہلی
31 مارچ 2025

دنیش پرساد سکلانی
ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیرِ اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب ’سِتار‘ (حصہ- 2) چوتھی جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ حیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی، انسانی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) اور قومی درسیات کا خاکہ برائے ابتدائی سطح (NCF-SE-2023) کے ساتھ ساتھ بچّوں کی عمر، دل چسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں اسباق کی مجموعی تعداد 14 ہے۔ ان میں پانچ نظمیں، تین کہانیاں، ایک خط، ایک ڈراما، ایک سوانح، تین مضامین جو کہ صحت، کھیل کود، قومی یک جہتی، ہندوستانی علمی نظام، فطرت، ماحولیات اور تہوار پر مبنی ہیں۔اس کے علاوہ صرف پڑھنے کے لیے ’نیک بنو نیکی پھیلاو‘، ’کرکٹ‘، ’رویندر جین‘، ’سات بھائی‘ اور ’ایک تصویری کہانی‘ شامل ہیں ۔ ان میں نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی ان سے متعلق سوالات پوچھے گئے ہیں۔ بچّوں کی مجموعی نشوونما کے لیے دوسرے مضامین جیسے آرٹ، ماحولیات، سائنس، سوشل سائنس وغیرہ سے بھی ربط پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہیں تاکہ بچّے آس پاس کے ماحول میں زبان کو بہ آسانی سیکھ سکیں۔ اس کے علاوہ اس میں پہیلیاں اور چٹکلے/ لطیفے بھی دیے گئے ہیں۔ زندگی کی بنیادی مہارتیں جیسے ترسیل، باہمی تعاون، مل جل کر کام کرنا اور کامیابی و ناکامی کے وقت جذبات پر قابو رکھنے جیسی مہارتوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ان سے بچوں کی تفہیمی اور تخلیقی صلاحیت میں اضافہ ہو۔

اس کتاب میں کثیرلسانی رویوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ بچوں کی معاشرتی اور جسمانی نشوونما پر بھی زور دیا گیا ہے۔ بچوں کو خود کر کے سیکھنے پر آمادہ کرنے کے لیے آرٹ پر مبنی دل چسپ مشقیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ اساتذہ کے لیے ہدایات بھی ضرورت کے مطابق دی گئی ہیں تاکہ اساتذہ دوران تدریس ان کا خیال رکھیں۔ ماہرینِ تعلیم، اردو اساتذہ کے باہمی اشتراک اور تعاون سے ہی اس کتاب کو حتمی شکل دی گئی ہے۔

© NCERT not to be republished

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طلبا کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرین مضمون سے درخواست ہے کہ اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اس کتاب سے متعلق مشوروں سے نوازیں تا کہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

چمن آرا خاں
پروفیسر
ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز
این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے قومی نصاب اور تدریسی و آموزشی مواد (NSTC)

1۔ مہیش چندر پنت، چانسلر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن (این آئی ای پی اے)، (چیئر پرسن)

2۔ منجل بھارگو، پروفیسر، پرنسٹن یونیورسٹی، (کو-چیئر پرسن)

3۔ سدھا مورتی، معروف مصنفہ اور ماہر تعلیم

4۔ ببیک دیب رائے، چیئر پرسن، اکنامک ایڈوائزری کونسل- وزیر اعظم (ای اے سی-پی ایم)

5۔ شیکھر مانڈے، سابق ڈی جی، سی ایس آئی آر، ممتاز پروفیسر، ساوتری بائی پھولے پونے یونیورسٹی، پونے

6۔ سُجا تارام دورائی، پروفیسر، یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا، کناڈا

7۔ شنکر مہادیون، میوزک مائسٹرو، ممبئی

8۔ یو۔ومل کمار، ڈائریکٹر، پرکاش پاڈوکون بیڈمنٹن اکادمی، بنگلورو

9۔ مشیل ڈنینو، وزیٹنگ پروفیسر، آئی آئی ٹی، گاندھی نگر

10۔ سرینا راجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، ہریانہ، سابق ڈی جی، اچ آئی پی اے

11۔ چامو کرشنا شاستری، چیئر پرسن، بھارتیہ بھاشا سمیتی، وزارت تعلیم

12۔ سنجیو سانیال، ممبر، اکنامک ایڈوائزری کونسل- وزیر اعظم (ای اے سی-پی ایم)

13۔ ایم ڈی شری نواس، چیئر پرسن، سینٹر فار پالیسی اسٹڈیز، چنئی

14۔ گجانن لونڈھے، ہیڈ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی

15۔ رابن چھتیری، ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی، سکم

16۔ پریتوش کمار منڈل، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

17۔ دنیش کمار، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سائنس اینڈ میتھمیٹکس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

18۔ کیرتی کپور، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

19۔ رنجنا اروڑہ، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کری کولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی (ممبر-سیکریٹری)

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیَر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اوران سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ءکو یہ آئین ذریعہ ہٰذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

ٹیم برائے درسی کتاب

اراکین

قاضی عبید الرحمن ہاشمی، سابق پروفیسر، شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ (ٹیم لیڈر)

تحسین سلطانہ، پروفیسر، اینڈ ہیڈ، کری کولم اینڈ ٹیکسٹ بک، ایس سی ای آر ٹی، حیدر آباد، تلنگانہ

توصیف احمد، ممبر، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی، نئی دہلی

سلمان فیصل، ٹی جی ٹی اردو، ایس بی وی، جھیل کھرنجا، نئی دہلی

شاہ فیصل جان، اسسٹنٹ پروفیسر، حامدی کاشمیری میموریل گورنمنٹ ڈگری کالج، عید گاہ سری نگر، کشمیر

صغیر اختر، ٹی جی ٹی اردو، مظہر الاسلام سینکڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی

محمد فاروق انصاری، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

محمد فخر عالم، ٹی جی ٹی اردو، جواہر نوودے ودیالیہ، پی پی گنج، گورکھپور، اتر پردیش

محمد طیب علی، اسسٹنٹ پروفیسر اردو، دی نیو کالج، چنئی

نفیس حسن، پی جی ٹی اردو (ریٹائرڈ)، ایس بی وی، پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی

ہردے بھانو پرتاپ، اسسٹنٹ پروفیسر، ذاکر حسین کالج، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی

چمن آرا خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی (ممبر-کوآرڈی نیٹر)

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کی درسی کتاب میں NCF-SE تناظرات کے ترجمے کی شمولیت کی نگرانی میں اُن کی بیش قیمت خدمات کے لیے نیشنل فریم ورک اور درسیاتی کمیٹی کے مؤقر چیئر پرسن اور ممبران کی رہنمائی اور مدد کا اعتراف کرتی ہے۔ این سی ای آر ٹی مسلسل رہنمائی اور درسی کتاب کے تفصیلی جائزے کے لیے نیشنل سلیبس اینڈ ٹیچنگ -ٹریننگ میٹریل ڈیولپمنٹ کمیٹی کے چیئرپرسن، کو-چیئر پرسن اور ممبران کی انتہائی ممنون ہے۔این سی ای آر ٹی کثیر سیاقی موضوعات پر رہنما خطوط اور تعاون کے لیے ذیلی گروپ :اردو آف دی کری کولر ایریا گروپ (CAG)؛ لینگویجز اور اس کے علاوہ دیگر متعلقہ (CAG) کے چیئر پرسنز اور ممبران کے تئیں بھی دلی تشکر کا اظہار کرتی ہے۔

کونسل امریندر بہرا، پروفیسر اینڈ جوائنٹ ڈائریکٹر، سی آئی ای ٹی؛ پرتیوش کمار منڈل، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ایس ایس؛ سنیتا فرکیا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ایس ایم؛ اندرانی بھادُری، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ای ایس ڈی؛ ونے سنگھ، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای جی ایس این؛ ملی رائے، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی جی ایس اور جیوتسنا تیواری، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای اے اے، کی اور اُن کی ٹیموں کے ہمراہ اس درسی کتاب کے پورے کام کے دوران درسیاتی پہلوؤں کے ارتباط کو یقینی بنانے اور انھیں دیگر درسیاتی گوشوں سے جوڑنے کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔ ہم علمی اور انتظامی تعاون فراہم کرنے کے لیے پرفیسر سنیتی سانوال ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلمنٹری ایجوکیشن کے بھی ممنون ہیں۔

اس کتاب کی تیاری میں جن ماہرین تعلیم اور اساتذہ نے شرکت کی ہے، کونسل ان سبھی کی دلی شکر گزار ہے۔ محمد منصور عالم سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ اور خبیب ظفر جونیئر پروجیکٹ فیلو بھی دلی شکریے کے خاص مستحق ہیں کہ انھوں نے اس کتاب کو آخری شکل دینے کے لیے بڑی ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔

اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں پبلی کیشن ڈویژن، این سی ای آر ٹی کی جانب سے محمد نظام الدین، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹریکچول)، محمد شارب ضیاء، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹریکچول) جاوید احمد، پروف ریڈر، (کانٹریکچول)، واعظ الرحمن صدیقی، پروف ریڈر، (کانٹریکچول)، محمد آصف جمال، پروف ریڈر (کانٹریکچول)، پون کمار بریار، انچارج ، ڈی ٹی پی سیل؛ جنید احمد ، مسیح الدین اور امجد حسین، ڈی ٹی پی آپریٹرس نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا۔ لہٰذا کونسل ان سبھی کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

کونسل اس کتاب میں کاپی رائٹ سے مشروط مواد نقل کرنے کی اجازت کے لیے بھی ممنون ہے۔ تمام تحریروں کے لیے کاپی رائٹ کا اطلاق ہوتا ہے اور ناشر کسی بھی کوتاہی کے لیے معذرت خواہ ہے۔

© NCERT not to be republished

ترتیب

	پیش لفظ			*iii*
	اس کتاب کے بارے میں			*v*
.1	حمد	نظم	اسماعیل میرٹھی	1
.2	چُھپا خزانہ	کہانی	لوک کہانی	9
.3	خاندانی شجرہ	ڈراما	ادارہ	22
	کرکٹ	مضمون	ادارہ	41
.4	میرا پیارا وطن	نظم	سیماب اکبر آبادی	48
.5	سردار ولبھ بھائی پٹیل	سوانح	ادارہ	56
.6	مشروم	مضمون	ادارہ	69
	روندر جین	مضمون	ادارہ	82

© NCERT not to be republished

.7	دریا کنارے چاندنی	نظم	اختر شیرانی	86
.8	بہادر روپا	کہانی	ہندی ترجمہ	94
.9	گول گنبد	خط	ادارہ	107
	نیک بنو نیکی پھیلاؤ	نظم	الطاف حسین حالی	121
.10	بادل اور تارے	نظم	تلوک چند محروم	123
.11	ہندوستانی پرندے	مضمون	ادارہ	133
.12	چاول کے دس دانے	کہانی	لوک کہانی	149
	سات بھائی	کہانی	لوک کہانی	162
.13	دوستی کے رنگ	مضمون	ادارہ	164
.14	شام	نظم	جوالا پرشاد برق لکھنوی	177
	انگور کھٹّے ہیں	کہانی	تصویری کہانی	186

© NCERT not to be republished

4431CH01

1

حمد

تعریف اُس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی! کیا آسماں بنایا!
مٹّی سے بیل بوٹے کیا خوش نُما اُگائے
پہنا کے سبز خِلعَت اُن کو جَواں بنایا
میوے لگائے کیا کیا، خوش ذائقہ رسیلے
چکھنے سے جن کے مجھ کو شیریں دَہاں بنایا

© NCERT not to be republished

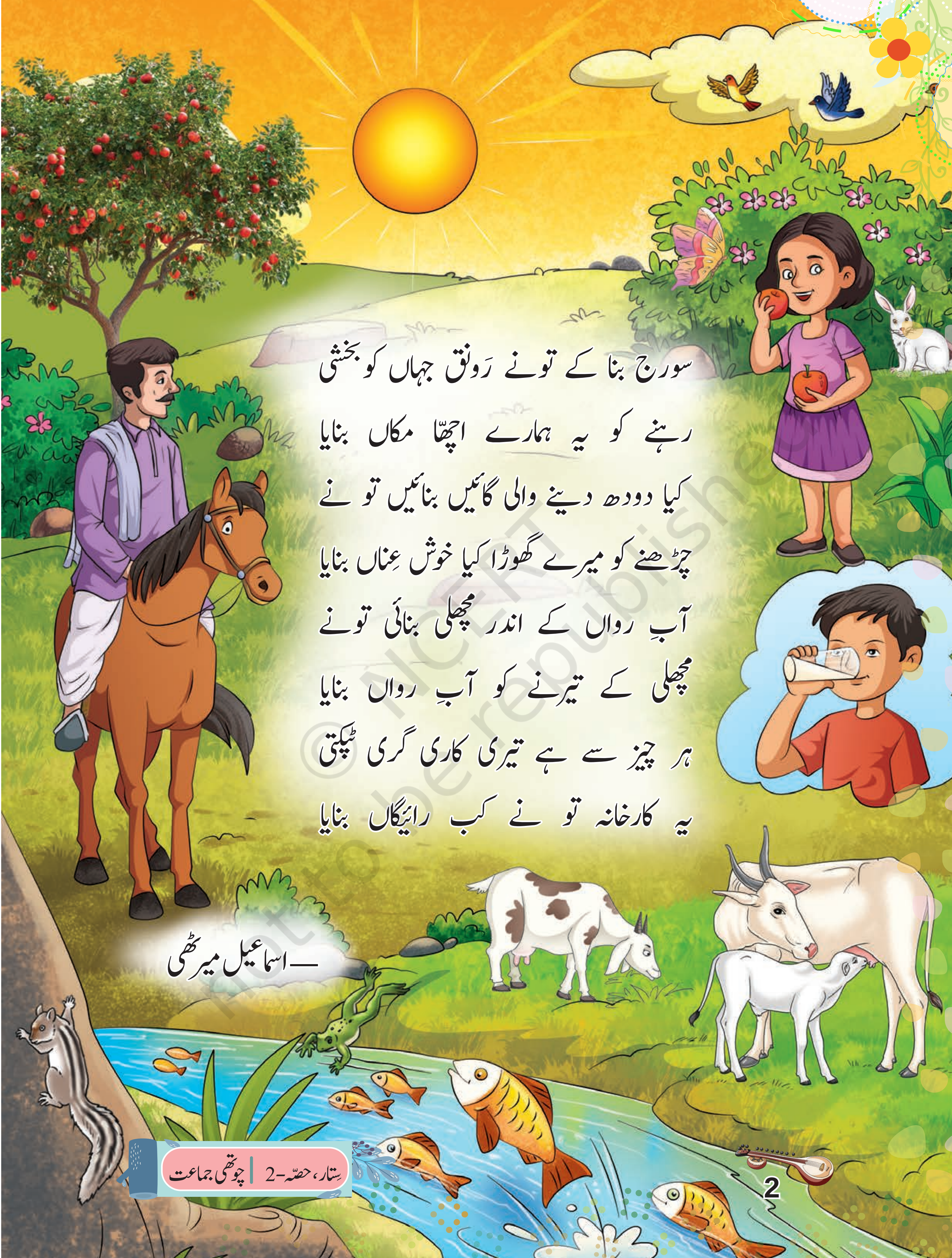

سورج بنا کے تو نے رَونق جہاں کو بخشی
رہنے کو یہ ہمارے اچھّا مکاں بنایا
کیا دودھ دینے والی گائیں بنائیں تو نے
چڑھنے کو میرے گھوڑا کیا خوش عِناں بنایا
آبِ رواں کے اندر مچھلی بنائی تو نے
مچھلی کے تیرنے کو آبِ رواں بنایا
ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تو نے کب رائیگاں بنایا

—اسماعیل میرٹھی

© NCERT not to be republished

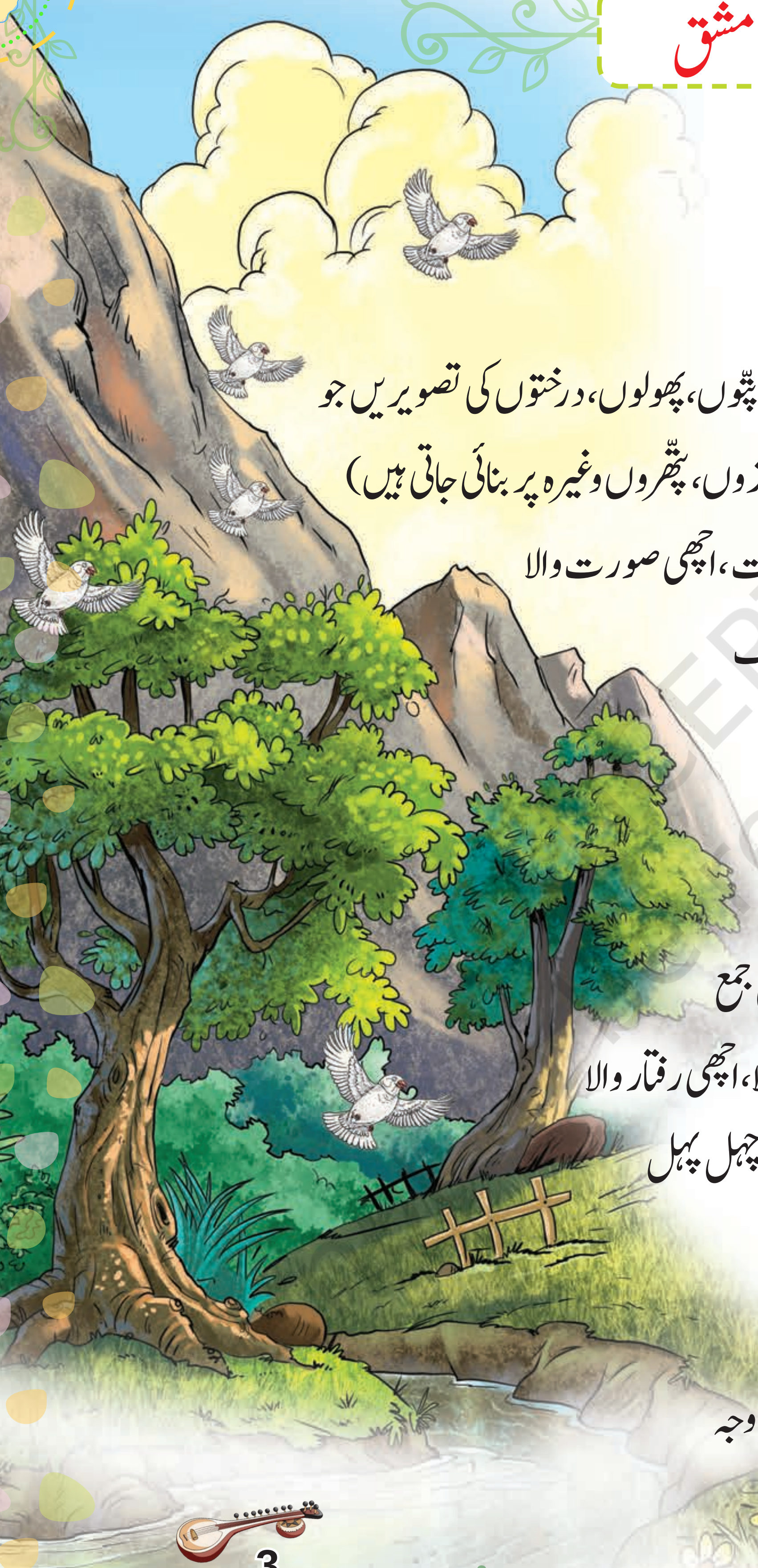

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

جہاں ⇦ دنیا

بیل بُوٹے ⇦ نقش و نگار (پتّوں، پھولوں، درختوں کی تصویریں جو کپڑوں، کاغذوں، پتّھروں وغیرہ پر بنائی جاتی ہیں)

خوش نما ⇦ خوب صورت، اچھی صورت والا

خِلعَت ⇦ لباس، پوشاک

سَبز ⇦ ہرا

میوہ ⇦ خشک پھل

شیریں ⇦ میٹھا

دَہاں ⇦ منھ، دہن کی جمع

خوش عِناں ⇦ اچھی چال والا، اچھی رفتار والا

رونق ⇦ چمک دمک، چہل پہل

آب ⇦ پانی

آبِ رواں ⇦ بہتا ہوا پانی

رائیگاں ⇦ بے کار، بے وجہ

NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. شاعر کن چیزوں کی وجہ سے خدا کی تعریف کر رہا ہے؟

2. نظم میں شاعر نے بیل بوٹے کو مٹّی سے اُگایا ہوا کیوں کہا ہے؟

3. گائے اور گھوڑے ہماری زندگی میں کیا اہمیت رکھتے ہیں؟

4. سورج سے دنیا کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

5. مچھلی کے لیے پانی کیوں ضروری ہے؟

6. شاعر نے نظم میں کارخانہ کسے کہا ہے؟

© NCERT not to be republished

شعر مکمل کیجیے

تعریف اُس خدا کی جس نے جہاں بنایا ______________

______________ پہنا کے سبز خلعت اُن کو جواں بنایا

سورج بنا کے تو نے رونق جہاں کو بخشی ______________

______________ مچھلی کے تیرنے کو آبِ رواں بنایا

دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے

الفاظ	زمین	خوش نما	جواں	چڑھنا	رونق	رائیگاں
متضاد						

درست املا والے لفظ پر دائرہ بنایئے اور سامنے لکھیے

- خوس کھوش خوش ______________
- لباس لباص لباث ______________
- سورز صورج سورج ______________
- کھاک خاک خاق ______________
- کارکھانہ قارخانہ کارخانہ ______________

© NCERT not to be republished

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

خوش نما ______ ______ ______ ______ ______

خِلعَت ______ ______ ______ ______ ______

ذائقہ ______ ______ ______ ______ ______

شیریں ______ ______ ______ ______ ______

کارخانہ ______ ______ ______ ______ ______

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- اس مصرعے کو غور سے پڑھیے

رہنے کو یہ ہمارے اچھا مکاں بنایا

اس مصرعے میں لفظ 'اچھا' مکان کی خوبی کو ظاہر کرتا ہے۔

ایسے الفاظ جو کسی اسم کی خوبی، خامی، کیفیت کو ظاہر کرتے ہیں انھیں 'صفت' کہتے ہیں۔

- اس نظم سے چار صفت تلاش کر کے لکھیے

© NCERT not to be republished

کیجیے

خدا کی بنائی ہوئی کچھ چیزوں کے نام لکھیے

اپنے پسندیدہ پھلوں کی تصویریں بنائیے، ان میں رنگ بھریے اور ان کے نام لکھیے

© NCERT not to be republished

لطیفہ / چٹکلہ

ایک بچہ رو رہا تھا۔ باپ نے رونے کا سبب پوچھا تو بولا:

ایک روپیہ دیں تو بتاؤں گا۔

باپ نے جلدی سے روپیہ دیا اور کہا: بتاؤ کیوں رو رہے تھے؟

"اِس روپے کے لیے ہی رو رہا تھا۔" بیٹے نے چُپ ہوتے ہوئے جواب دیا۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- بچّوں سے اس نظم کو زبانی یاد کرا کے گروپ میں اسکول کی آسمبلی میں پیش کرایا جاسکتا ہے۔
- خدا کی بنائی ہوئی بے شمار چیزوں میں صرف دو چیزوں کے نام اور ان سے حاصل ہونے والے دو فائدے بھی لکھوائے جاسکتے ہیں۔
- اساتذہ طلبا کو 'حمد' نظم کی منفرد خصوصیت سے بھی متعارف کرا سکتے ہیں نیز کچھ اور حمد پر مشتمل نظموں کی طرف طلبا کی راہ نمائی بھی کر سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

2

چُھپا خزانہ

4431CH02

ایک کسان تھا، اُس کے چار بیٹے تھے۔ چاروں بیٹے بڑے کاہل تھے اور محنت کرنے سے جی چُراتے تھے۔ کسان اکیلا کھیت میں جاتا اور سارا کام کرتا۔ جب کسان بوڑھا ہو گیا تو زیادہ محنت نہیں کر پاتا تھا، اس لیے کھیت سے آمدنی کم ہو گئی۔ گھر کا خَرچ مُشکل سے چلنے لگا۔ پھر بھی بیٹوں پر کوئی اثر نہ ہوا۔

© NCERT not to be republished

ایک دن کسان نے اپنے چاروں بیٹوں کو بُلایا اور کہا: ''دیکھو! میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں، اَب مجھ سے زیادہ محنت کا کام نہیں ہو پاتا ہے۔ دوسروں سے کھیت کا کام کرایا نہیں جا سکتا، کیوں کہ کھیت میں خزانہ چھپا ہوا ہے۔ میرے بعد تم لوگ اِسے نکال لینا، تمھارے کام آئے گا۔''

بیٹوں نے کہا: ''آپ ہمیں وہ جگہ بتایئے جہاں خزانہ چُھپا ہوا ہے۔ ہم ابھی اُسے کھود کر نکال لیں گے۔'' لیکن کسان نے کہا: ''خزانے کی ایک نشانی ہے۔ تم زمین میں ہل چلا کر بیج ڈالو گے تو کچھ دِنوں بعد پودے نکل آئیں گے اور جب فَصل پک جائے گی تو خزانے کی نشانی دکھائی دے گی۔''

اگلے دِن چاروں بیٹے ہل، کُدال اور پھاوڑا لے کر کھیت پر پہنچ گئے اور زمین تیار کرنے لگے۔ شام ہوتے ہی کسان بھی کھیت پر پہنچ گیا۔ اس نے دیکھا کہ اس کے بیٹوں نے بہت محنت سے ہل چلایا ہے۔ بیٹوں سے کہا: ”اب تم اس میں بیج ڈالو۔“ بیٹوں نے ایسا ہی کیا۔ اب وہ کھیت کی نگرانی بھی کرنے لگے۔ کچھ دنوں کے بعد پودے نکل آئے۔ فَصل پک گئی تو چاروں بیٹے کسان کے پاس گئے اور کہا: ”بابا! فصل تو تیار ہو گئی ہے، آپ نشانی دیکھ کر بتائیے کہ خزانہ کہاں ہے؟“

کسان ان کے ساتھ کھیت پر گیا۔ فصل کو دیکھ کر بہت خوش ہُوا اور کہا: ”میں نے نشانی دیکھ لی ہے اور تمھیں بھی بتا دوں گا۔ پہلے تم فصل کاٹو اور بازار میں بیچ آؤ۔“

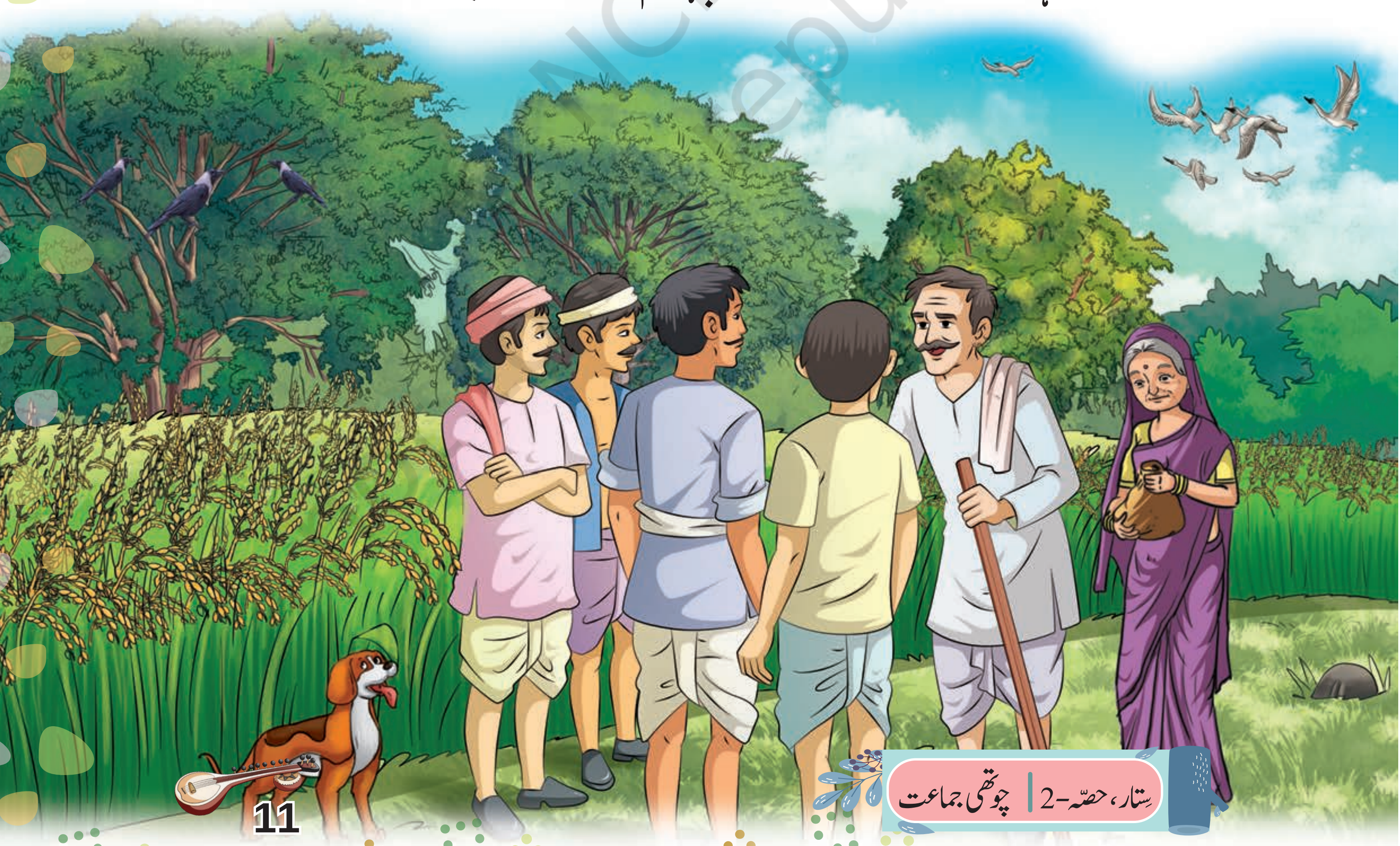

بیٹوں نے ایسا ہی کیا۔ اناج کے بہت اچھّے دام ملے۔ گھر پہنچ کر اُنھوں نے رقم باپ کے سامنے رکھی۔ کسان نے کہا: ”دیکھو یہی تو وہ خزانہ ہے جو زمین میں چھپا ہوا تھا۔ اپنی محنت سے تم اِسے باہر لے آئے۔“

بیٹوں نے کہا: ”بابا! اَب آپ گھر پر آرام سے رہیے، ہم خوب محنت کریں گے تاکہ یہ خزانہ ہر سال ہم کو اسی طرح ملتا رہے۔“

—لوک کہانی

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

- نگرانی ⇦ دیکھ بھال، حفاظت
- دام ⇦ قیمت
- آمدنی ⇦ کمائی
- اناج ⇦ غلّہ : گیہوں، چاول، جو، چنا وغیرہ
- کُدال ⇦ زمین کھودنے کا اوزار
- خزانہ ⇦ مال و دولت، قیمتی چیز

© NCERT not to be republished

جی چرانا ⇦ کام سے بچنا

پھاؤڑا ⇦ مٹی کھودنے کا اوزار

فَصل ⇦ پیداوار

سوچیے اور بتائیے

1. کسان کے کھیت سے آمدنی کم کیوں ہوگئی تھی؟

2. کسان نے اپنے بیٹوں کو بُلا کر کیا کہا؟

3. کھیتی کے لیے زمین کیسے تیار کی جاتی ہے؟

4. بوڑھے کسان کے خوش ہونے کی وجہ کیا تھی؟

5. آخر میں بیٹوں نے کسان سے کیوں کہا کہ ”آپ گھر پر آرام سے رہیے؟“

© NCERT not to be republished

6. ہمارے لیے کسان کیوں اہم ہیں؟

7. آپ نے اپنے آس پاس خواتین کو کام کرتے دیکھا ہے، وہ کس طرح کھیتی باڑی میں تعاون دیتی ہیں؟

سامنے دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے

- کسان کے بیٹے ______ تھے۔ (محنتی / سست)
- کام سے جی چرانے والے ______ ہوتے ہیں۔ (کامیاب / ناکام)
- ______ میں ایک دوسرے کے کام آنا چاہیے۔ (مصیبت / خوشی)
- محنت کا پھل ______ ہوتا ہے۔ (میٹھا / کڑوا)
- کھیت میں خزانہ ______ ہوا ہے۔ (چھپا / گڑا)

© NCERT not to be republished

کالم 'الف' کو 'ب' سے ملا کر جملہ مکمل کیجیے

الف	ب
کھیت میں فصل کو دیکھ کر	کسان کے پاس گئے۔
فصل پک گئی تو چاروں بیٹے	زمین میں چھپا ہوا تھا۔
بابا! ہمیں وہ جگہ بتائیے جہاں	پھل میٹھا ہوتا ہے۔
فصل ہی وہ خزانہ ہے جو	کسان بہت خوش ہوا۔
محنت کر و محنت کا	خزانہ چھپا ہوا ہے۔

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق لفظوں کی جمع لکھیے

واحد	بیٹا	لڑکا	پودا	بوڑھا	نالا	چیتا
جمع	بیٹوں / بیٹے					

دیے گئے الفاظ کے متضاد پتّوں پر تلاش کیجیے اور باکس میں لکھیے

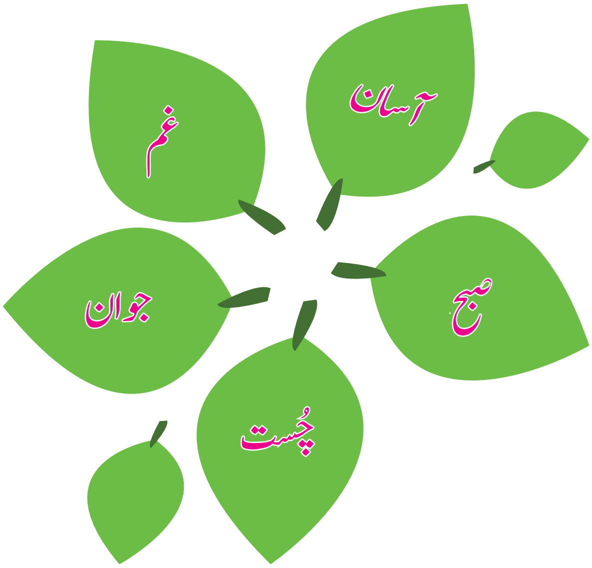

بوڑھا	
سُست	
خوشی	
شام	
مشکل	

نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

فصل ____________________

خزانہ ____________________

محنت ____________________

رقم ____________________

اناج ____________________

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق بے جوڑ لفظ کو پہچان کر دائرہ بنایئے

پودا	کتاب	درخت	پھل
کتاب	قلم	پتّھر	اسکول
پتّھر	مٹّی	ریت	سورج
سورج	تارے	فصل	چاند
فصل	ڈاکٹر	ریت	زمین

تصویر کی مدد سے حروف کو ترتیب دے کر بامعنی لفظ بنایئے

ا ک د ل

____

چ ن ا د

____

© NCERT not to be republished

ت خ د ر ____________

ا ن ک س ____________

ک ل ا ڑ ____________

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

پھاوڑا ______ ______ ______ ______ ______

کھیت ______ ______ ______ ______ ______

کُدال ______ ______ ______ ______ ______

مشکل ______ ______ ______ ______ ______

خزانہ ______ ______ ______ ______ ______

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق درج ذیل لفظوں کا پہلا حرف ہٹا کر نیا لفظ بنائیے

اکیلا	کیلا
مشکل	
کدال	
نقل	
آرام	

اساتذہ کے لیے ہدایات

- بچّوں کو کھیت کی سیر کرائی جاسکتی ہے۔
- کھیتی کس طرح کی جاتی ہے، گروپ بنا کر بچوں سے گفتگو کرائی جاسکتی ہے۔
- آج کل سینچائی کے لیے کون کون سے نئے ذرائع استعمال ہوتے ہیں، اُن پر ایک ویڈیو دکھائی جاسکتی ہے۔
- کھیتی سے متعلق لوک گیت اور فلمی گانے جماعت میں سنوائے جاسکتے ہیں۔ جیسے: میرے دیس کی دھرتی سونا اگلے ....

© NCERT not to be republished

کیجیے

آپ کے گھر میں استعمال ہونے والے اوزاروں کی تصویر دیکھ کر ان کے نام لکھیے

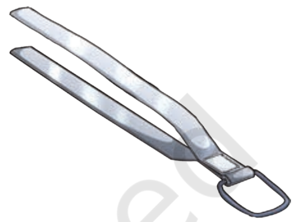

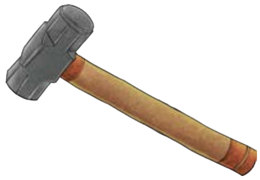

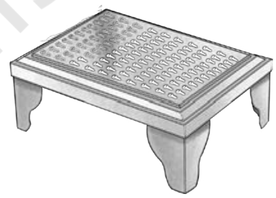

© NCERT not to be republished

ہل، بیَل اور کسان کی آؤٹ لائن میں رنگ بھریے

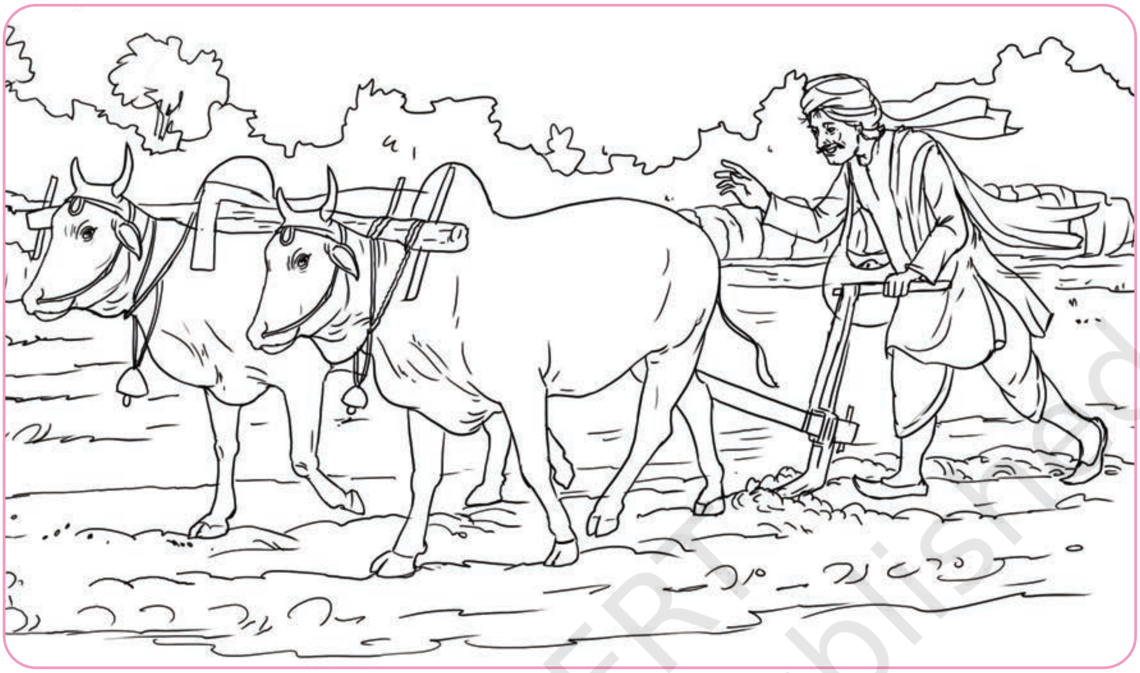

پہیلی

چار پاؤں پر چل نہ پاؤں
بنا ہِلائے ہل نہ پاؤں
پھر بھی سب کو دوں آرام
جھٹ پٹ بولو میرا نام

© NCERT not to be republished

4431CH03

3

خاندانی شجرہ

پہلا منظر

(ناشتے کی میز لگی ہے۔ ابّو اور امّی ناشتہ کر رہے ہیں۔ حنا اور اریب آتے ہیں اور کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔)

حنا : صبح بخیر، امّی ابّو!

اریب : آداب امّی! آداب ابّو!

(امّی اور ابّو چائے کے گھونٹ پی رہے ہیں۔)

ابّو : آؤ آؤ بچّو! جاگ گئے؟

امّی : جیتے رہو میرے بچّو! جیتے رہو!

(دادی امّاں مسکراتے ہوئے داخل ہوتی ہیں۔)

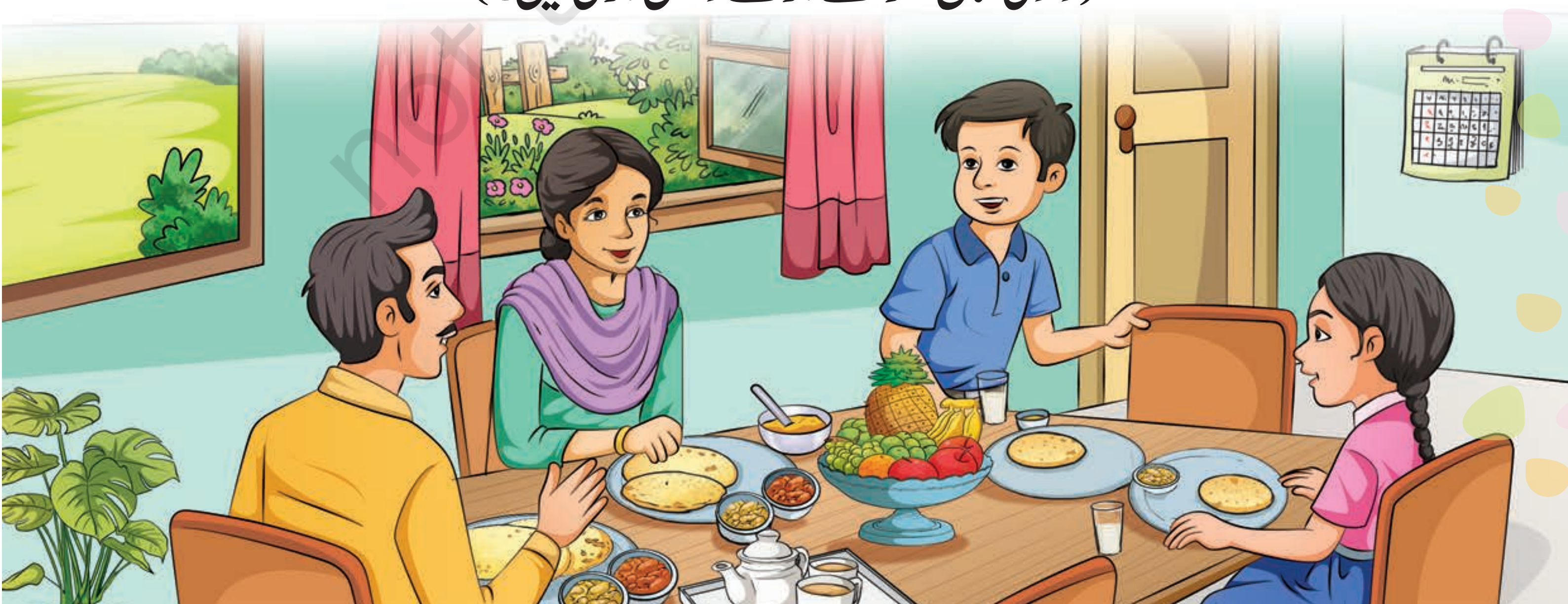

© NCERT not to be republished

دادی امّاں : السّلام علیکم، میرے پیارے بچّو! ناشتے کی خوش بو میرے دل کو گرماتی ہے۔

ابّو : السّلام علیکم امّاں!

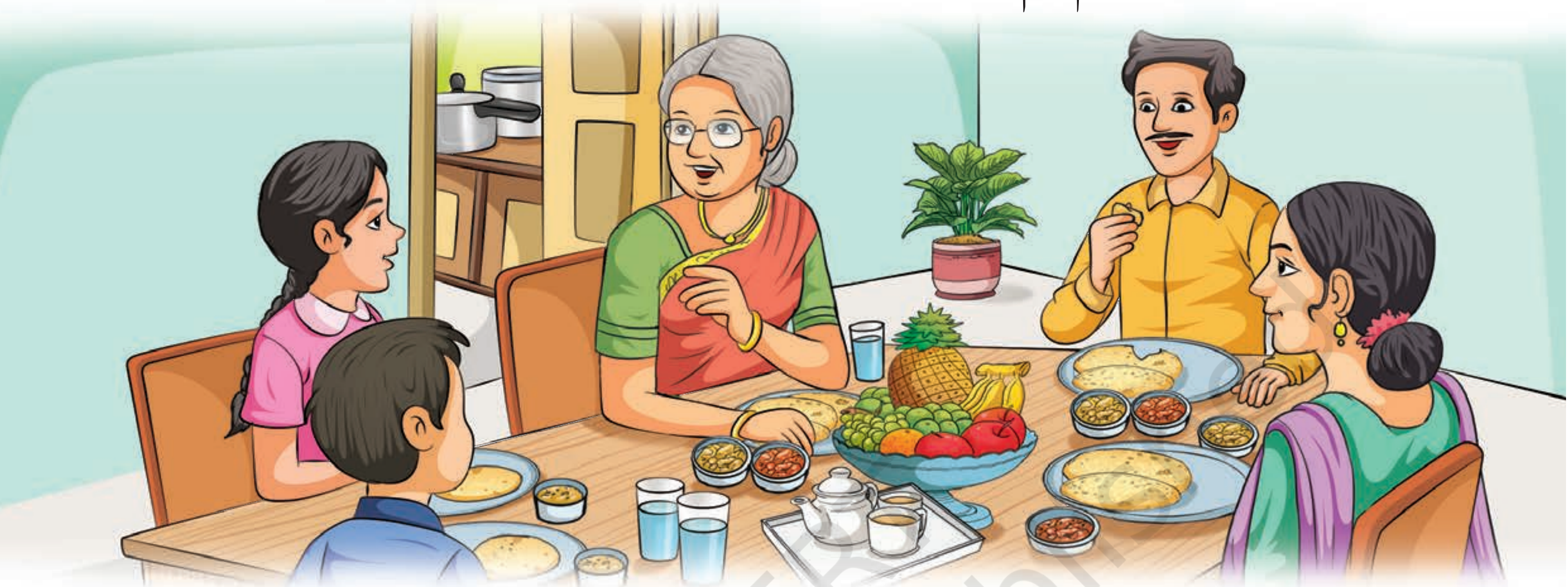

(دونوں بچّے بھی سلام کرتے ہوئے دادی سے لپٹ جاتے ہیں۔)

دادی امّاں : جیتے رہو میرے بچّو! دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرو، خوش رہو۔

امّی : رات کو آپ کی نیند کیسی رہی؟

دادی امّاں : (مسکرا کر اور خوشی کے لہجے میں الفاظ جما جما کر اور کھینچ کر بولتے ہوئے)

بہت اچھی، بہت پیاری۔

(ابّو، دادی امّاں کو چائے دیتے ہیں۔ امّی ٹوسٹ بڑھاتی ہیں۔)

دادی امّاں : (بچّوں سے) آج آپ لوگوں کے ذہنوں میں کیا منصوبہ ہے؟

دونوں بچّے : فیملی ٹری پروجیکٹ

دادی امّاں : (حیرت سے) فیملی ٹری پروجیکٹ!!! یہ کیا ہے؟

اریب : (خوش ہوکر) دادی امّاں! ہمیں یہ فیملی ٹری پروجیکٹ اسکول سے ملا ہے۔

حنا : اس میں ہم اپنے خاندان والوں کی تصویریں لگائیں گے۔ اپنی، آپ کی، امّی کی، ابّو کی، سب کی۔

اریب : ہاں... اور دادا جان کی بھی تصویر لگائیں گے۔ کیا ہمیں دادا جان کی تصویر مل جائے گی؟

ابّو : جی، جی بیٹا! کیوں نہیں ملے گی۔ سب کی تصویریں مل جائیں گی۔ (دادی امّاں سے مسکرا کر) امّاں! یہ بچّے ہمارا خاندانی شجرہ تیار کریں گے۔

© NCERT not to be republished

دادی امّاں : اچھا! اب سمجھی، تو کیا شجرے میں تصویریں بھی لگتی ہیں۔

امّی : جی امّاں۔ اب خاندانی شجروں میں تصویریں بھی لگاتے ہیں۔

دادی امّاں : واہ! یہ تو بڑا دلچسپ لگ رہا ہے۔ مجھے بھی دکھانا بچّو!

اریب : جی ! جی! کیوں نہیں!

حنا : لیکن یہ تو آپ ہی کو بنوانا ہوگا۔ آپ ہی تو بتائیں گی کہ پہلے کون، پھر کون وغیرہ وغیرہ۔ (امّی، ابّو اور دادی امّاں ہنستے ہیں۔ دادی حنا کو گلے لگا لیتی ہیں۔)

دادی امّاں : کیوں نہیں بیٹا۔ میں اپنے بچّوں کو سب کچھ بتاؤں گی۔ چلیے اسے مل کر بنائیں گے۔

(سب لوگ دوسرے کمرے میں چلے جاتے ہیں)

دوسرا منظر

(سب لوگ بیٹھے ایک چارٹ پر فیملی ٹری بنا رہے ہیں۔ چند تصویریں سامنے پھیلی ہوئی ہیں۔ قینچی ، گوند، چارٹ پیپر اور ٹیپ وغیرہ بھی رکھے ہیں۔سب لوگ باتیں کر رہے ہیں۔)

© NCERT not to be republished

(تبھی دروازے کی گھنٹی بجتی ہے۔ سلیم چچا اور ناز چچی اندر داخل ہوتے ہیں۔)

حنا : سلیم چچا، ناز چچی! سرپرائز (ان کی طرف دوڑتی ہے۔ چچی حنا کو گود میں اٹھا لیتی ہیں اور اریب جا کے سلیم چچا سے لپٹ جاتا ہے۔ وہ پیار سے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہیں۔)

ابّو : ہمیں نہیں معلوم تھا کہ آپ آرہے ہیں!

(پھر سب لوگ خوب خوش ہوتے اور آپس میں گلے ملتے ہیں۔)

سلیم چچا : بعض اوقات حیرت میں ڈالنا بہت اچھا لگتا ہے؟

ناز چچی : ہمیں آپ سب کی یاد آئی اور ہم آ گئے۔ اتوار کی چھٹی کا بہترین استعمال!

(سب ہنستے ہیں۔ ناز چچی اپنے بیگ سے ایک کھلونا نکالتی ہیں۔ حنا جھپٹ کر کھلونا لے لیتی ہے۔)

حنا : یہ میرا ہے۔

اریب : نہیں، ایسا نہیں ہے۔

ناز چچی : ارے! دونوں مل کے کھیلیے، لڑتے نہیں ہیں۔

دادی امّاں : ہمیں ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔ یہ ایک مضبوط خاندان کی بنیاد ہے۔

ابّو : ایک دوسرے کے لیے ہماری محبّت...یہی چیز ہمیں مضبوط بناتی ہے۔

دادی امّاں : ان جذبات کی قدر کریں۔ یہ وہ دھاگے ہیں جو ہمیں ایک دوسرے سے باندھتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

حنا : ٹھیک ہے بھائی! آپ یہ کھلونا لے لو۔ میں اپنی گڑیا سے کھیل لوں گی۔

اریب : نہیں! نہیں! ہم دونوں مل کے کھیلیں گے۔ ابّو اور چچا جان کی طرح۔

(سب لوگ مسکراتے ہیں۔ سلیم چچا اریب کو گلے لگا لیتے ہیں۔)

© NCERT not to be republished

ناز چچی : (خاندانی شجرہ دیکھتے ہوئے) آپ لوگ یہ کیا کر رہے ہیں؟

حنا : ہم بنا رہے ہیں...اپنی فیملی ٹری۔

اریب : یعنی خاندانی شجرہ۔ اِس میں ہم سب کی تصویریں لگائیں گے۔ دادی امّاں، ابّو اور امّی کی۔

حنا : اور دادا جان کی بھی۔

اریب : ہاں! اور میری اور تمھاری بھی۔

حنا : کیا ہم چچا جان اور چچی جان کی بھی تصویریں لگا سکتے ہیں؟

اریب : (کندھے اُچکاتے ہوئے) پتا نہیں۔ (ابّو سے) کیا ہم چچا جان اور چچی جان کی تصویریں بھی لگا سکتے ہیں؟

ابّو : ہاں! ہاں! کیوں نہیں۔ آخر وہ بھی تو ہمارے خاندان کا حصّہ ہیں۔

(سب لوگ ہنستے ہیں۔ چچا جان پھر سے اریب کو گلے لگاتے ہیں۔)

امّی : ان بچّوں نے ابھی تک شجرہ مکمل بھی نہیں کیا لیکن اس کی پیش کش پہلے تیار کر لی ہے۔ بہت ہی زبردست پیش کش (مسکراتے ہوئے) سلیم چچا اور ناز چچی کو اپنی پیش کش دکھائیے۔

(حنا کھڑی ہوتی ہے۔ گلا صاف کرتی ہے۔ اور اسٹیج پر بولنے والے انداز میں بولتی ہے۔)

© NCERT not to be republished

حنا : (جوش کے ساتھ) یہ ہمارا خاندانی شجرہ ہے۔ ہر شاخ محبّت، لگاؤ اور عزّت کی نشانی ہے۔

اریب : (فخر کے ساتھ) ہمارا خاندان ایک مضبوط پیڑ کی طرح ہے جو ہر روز پھلتا پھولتا اور ہرا بھرا ہوتا جاتا ہے۔

ناز چچی : واہ! واہ!!

حنا : کمال ہے کمال! ہمارا خاندان کمال ہے۔

© NCERT not to be republished

اریب : سچ مچ، ہمارا خاندان زبردست اور لاجواب ہے۔

دادی امّاں : واہ! میرے بچّو! تم نے میرا دل خوش کر دیا۔ جیتے رہو۔

سلیم چچا : یہ واقعی شان دار پیش کش ہے۔

(سب لوگ خوش ہو کر تالیاں بجانے لگتے ہیں اور ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں۔ پردہ گرتا ہے۔)

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

شجرہ ⇦ پیڑ

خاندانی شجرہ ⇦ خاندان کا سلسلہ، فیملی ٹری

دل گرمانا ⇦ اُمنگ پیدا کرنا، جوش آنا

پروجیکٹ	⇦	اسکول سے ملنے والا کام کاج اور مشغلہ
دن دوگنی رات چوگنی ترقی	⇦	بہت جلد ترقی کرنا
منصوبہ	⇦	پلان، ارادہ
دل چسپ	⇦	دل لبھانے والا، اچھا لگنے والا، عمدہ
سرپرائز	⇦	حیرت میں ڈالنا، حیران کر دینا
بعض اوقات	⇦	کبھی کبھار
جذبات	⇦	جذبہ کی جمع، احساس
قدر کرنا	⇦	اہمیت دینا، احترام کرنا
کندھے اُچکانا	⇦	کندھوں کو حرکت دے کر بتانا کہ اس بارے میں کوئی علم نہیں، لاعلمی ظاہر کرنا
پیش کش	⇦	پیش کرنا
شاخ	⇦	ٹہنی، ڈالی
فخر	⇦	ناز، شان
پھلنا پھولنا	⇦	ترقی کرنا
زبردست	⇦	شان دار، اونچے درجے والا

© NCERT not to be republished

لاجواب ⇦ بے مثال

واقعی ⇦ سچ مچ

سوچیے اور بتائیے

1. دادی امّاں نے بچّوں کے سلام کے جواب میں کیا کہا؟

2. فیملی ٹری کیا ہوتی ہے؟

3. فیملی ٹری پروجیکٹ کے بارے میں حنا نے دادی امّاں سے کیا کہا؟

4. دادی امّاں نے مضبوط خاندان کی بنیاد کسے بتایا؟

5. ڈرامے میں خاندانی شجرے کی اہمیت کو کیسے پیش کیا گیا ہے؟

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے

پیش کش خاندان فیملی ٹری خیال تصویریں لگاؤ

- ہمیں یہ ________ پروجیکٹ اسکول سے ملا ہے۔
- اب خاندانی شجروں میں ________ بھی لگاتے ہیں۔
- ہمیں ایک دوسرے کا ________ رکھنا چاہیے۔
- ان بچّوں نے ابھی تک شجرہ مکمل نہیں کیا لیکن اس کی ________ پہلے تیار کر لی ہے۔
- یہ ہمارا خاندانی شجرہ ہے۔ ہر شاخ محبت، ________ اور عزّت کی نشانی ہے۔
- ہمارا ________ ایک مضبوط پیڑ کی طرح ہے۔

مثالوں کے مطابق درج ذیل الفاظ کے واحد لکھیے

اوقات	احساسات	خیالات	جذبات	واقعات	حادثات
وقت			جذبہ		

© NCERT not to be republished

کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملائیے

الف		ب
ہمیں آپ سب کی یاد آئی		کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں
سب لوگ خوب خوش ہوتے		عزّت کی نشانی ہے
حنا اور اریب آتے ہیں	اور	ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں
ہر شاخ محبت، لگاؤ		آپس میں گلے ملتے ہیں
تالیاں بجانے لگتے ہیں		ہم آ گئے

© NCERT not to be republished

بولنے والے کے نام پر "✓" کا نشان لگائیے

- ہمیں دادا جان کی تصویر مل جائے گی۔

اریب ⬡   حنا ⬡   دادی امّاں ⬡

- ارے! دونوں مل کر کھیلیے، لڑتے نہیں ہیں۔

دادی امّاں ⬡   ناز چچی ⬡   سلیم چچا ⬡

◆ یہ بچّے ہمارا خاندانی شجرہ تیار کریں گے۔

امّی ⬡ ابّو ⬡ سلیم چچا ⬡

◆ یہ وہ دھاگے ہیں جو ہمیں ایک دوسرے سے باندھتے ہیں۔

ابّو ⬡ سلیم چچا ⬡ دادی امّاں ⬡

◆ ہمارا خاندان ایک مضبوط پیڑ کی طرح ہے۔

حنا ⬡ ابّو ⬡ اریب ⬡

درج ذیل الفاظ کی مونث لکھیے

ابّو	بھائی	دادا	نانا	چچا	ماموں
امّی					
پھوپھا	خالو	بیٹا	پوتا	نواسا	بھتیجا

© NCERT not to be republished

درج ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیے

- فیملی ٹری پروجیکٹ اسکول سے ملی ہے۔ — فیملی ٹری پروجیکٹ اسکول سے ملا ہے۔
- ناشتے کی خوشبو میرے دل کو گرماتا ہے۔ — ____________
- ہماری خاندان ایک مضبوط پیڑ کی طرح ہے — ____________
- ابو اور امّی ناشتہ کر رہی ہیں۔ — ____________
- ہر شاخ... محبت، لگاؤ اور عزّت کی نشان ہے۔ — ____________

مثال کے مطابق دیے گئے الفاظ کو اپنے خانوں میں لکھیے

ابو، استاد، دادی، درخت، مہمان خانہ، لائبریری، پھل، امّی، پلنگ،
کمرۂ جماعت، پودے، چولھا، بھائی، پالتو جانور، پھول، طالب علم

خاندان	دادی	ابو	امی	بھائی
گھر				
اسکول				
باغ				

© NCERT not to be republished

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

لفظ خوش بو دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ خوش اور بو۔ اس کا مطلب ہے اچھی بو

- نیچے دیے گئے لفظوں سے پہلے 'خوش' لگا کر الفاظ بنائیے

حال	خط	قسمت	اخلاق	مزاج

- لفظ 'شان دار' دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ شان اور دار۔ اس کا مطلب ہے شان والا۔ نیچے دیے گئے لفظوں کے بعد 'دار' لگا کر الفاظ بنائیے۔

جان	سمجھ	چمک	دکان	ایمان

- ڈرامے میں صبح بخیر، آداب، السلام علیکم جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ کسی سے بات چیت شروع کرنے سے پہلے اس طرح کے الفاظ استعمال کرنا ایک اچھا طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ آپ کسی سے بات چیت شروع کرنے سے پہلے کون سے الفاظ بولتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

- اردو میں بہت سی زبانوں کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔ جیسے فارسی، عربی، ہندی، پنجابی اور انگریزی وغیرہ۔ اس سبق میں بھی انگریزی کے کچھ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ انھیں تلاش کر کے لکھیے۔

کیجیے

- اس ڈرامے کے جو کردار ہیں، ان میں کون سا کردار آپ کو اچھا لگا، دو جملے لکھیے۔

- آپ کون کون سے کھلونوں سے کھیلتے ہیں ان کے بارے میں بات چیت کیجیے۔
- آپ نے کچھ کھلونے بنائے ہوں گے۔ ان کے بارے میں ہم جماعت سے گفتگو کیجیے۔

© NCERT not to be republished

آپ اپنی پسند کا کوئی کھلونا بنایئے

لطیفہ/چٹکلہ

باپ (بیٹے سے): تم آج اسکول سے بھاگ کر آئے ہو؟

بیٹا (باپ سے): نہیں ابّو! میں تو آہستہ آہستہ چل کے آیا ہوں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- بچّوں سے اُن کا خاندانی شجرہ بنوایا جا سکتا ہے۔
- بچّوں سے مدر ڈے، فادر ڈے اور گرانڈ پیرینٹ ڈے وغیرہ کے لیے گریٹنگ کارڈ بنوائے جاسکتے ہیں۔
- اسکول میں مدر ڈے، فادر ڈے اور گرانڈ پیرینٹ ڈے وغیرہ منائے جاسکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

صرف پڑھنے کے لیے

4431CH03A

کرکٹ

اتوار کا دن تھا۔ عابد اور خالد صبح صبح ہی کرکٹ میچ کھیلنے چلے گئے۔ دوپہر کو دونوں بھائی کرکٹ کھیل کر واپس گھر آئے تو ابّو نے پوچھا: ''بچّو! میچ کیسا رہا؟''

''بہت اچھا، بڑا مزہ آیا'' خالد نے جواب دیا۔

ابّو نے پوچھا: ''جیت کے آرہے ہو یا ہار کر؟''

''ابّو! ہم جیتے بھی اور ہارے بھی۔'' عابد نے کہا۔

ابّو نے حیرت سے دونوں کی طرف دیکھا اور کہا: ''ارے بھئی! ایک ساتھ دونوں باتیں کیسے؟ یا تو جیتے یا ہارے؟''

خالد نے ہنستے ہوئے کہا: ''ابّو جان! ہم نے دو میچ کھیلے تھے۔ ایک میں ہماری ٹیم ہار گئی تھی، دوسرے میں جیت گئی۔''

© NCERT not to be republished

''اچھا...اچھا... تو یہ بات ہے۔ چلو، نہا دھو کر کپڑے بدل لو۔ ہم لوگ دوپہر کا کھانا ایک ساتھ کھائیں گے۔''

دوسرے دن صبح عابد اور خالد جب اسکول پہنچے۔ کلاس میں داخل ہوتے ہی سورج اور روی نے ان سے پوچھا: ''کیا حال ہے... کل کا میچ کیسا رہا؟ جیت کے آئے یا...؟''

عابد نے پھر وہی بات دوہرادی جو ابّو سے کہی تھی۔ سورج اور روی حیران ہو کر بولے ''ایسا کیسے ممکن ہے؟'' خالد نے انھیں بتایا کہ دراصل ہم نے دو میچ کھیلے۔ ایک میں جیت ملی اور ایک میں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔

© NCERT not to be republished

عابد اور خالد سے روی نے پوچھا کہ تم لوگوں نے کتنے اُوور کا میچ کھیلا تھا؟ عابد نے بتایا کہ دس دس اوور کا میچ کھیلا تھا، اس لیے دوپہر تک دو میچ ہو گئے تھے۔ نیہا ان کی بات سن رہی تھی۔ اس نے پوچھا کہ یہ اُوور کیا ہوتا ہے؟ سورج نے بتایا کہ کرکٹ میچ میں جب بالر چھ بار صحیح بال پھینک دے تو وہ ایک اوور ہو جاتا ہے لیکن اگر کوئی بال وائیڈ یا نو بال ہو گئی تو ایک اوور میں چھ سے زیادہ بار بھی بال پھینکی جاتی ہے۔ اسی دوران استاد کمرۂ جماعت میں داخل ہوئے اور انھوں نے بچّوں کا حال پوچھا اور کہا: ”لگتا ہے آج کرکٹ پر گفتگو ہو رہی ہے!“

سورج نے کہا: ”جی سر! میں نیہا کو اوور کے بارے میں بتا رہا تھا۔ عابد اور خالد دس دس اوور کا کرکٹ میچ کھیل کر آئے ہیں۔“

استاد: ''اچھا! آج اسمبلی میں بھی تو ایک سوال کرکٹ سے متعلق تھا کہ 'ون ڈے' کرکٹ میں ہندوستان نے پہلی مرتبہ 'عالمی کپ' کب جیتا تھا اور اُس وقت ہندوستان کی ٹیم کا کپتان کون تھا؟''

عابد نے جواب دیا: ''سر! ہندوستان نے پہلی مرتبہ 'ون ڈے' کرکٹ عالمی کپ 1983 میں جیتا تھا اور اُس وقت 'کپل دیو' کپتان تھے۔'' استاد نے شاباشی دی۔

روہت: (بیچ میں بول پڑا) ''سر! 2011 میں ہندوستان نے 'ون ڈے' کرکٹ عالمی کپ جیتا تھا۔ اُس وقت 'مہندر سنگھ دھونی' ٹیم کے کپتان تھے۔''

پھر احمد نے پوچھا: ''یہ 'ون ڈے' کرکٹ کیا ہوتا ہے؟''

نیلم نے بتایا کہ وہ کرکٹ میچ جو ایک دن میں پورا ہو جائے۔ اس میں ایک ٹیم کو پچاس اوور کی بیٹنگ کرنے کا موقع ملتا ہے۔

استاد : شاباش ! ہاں بچّو! کرکٹ میچ پانچ دن کا بھی ہوتا ہے جس میں چار اننگس ہوتی ہیں۔ دونوں ٹیموں کو دو دو اننگس کھیلنے کا موقع ملتا ہے۔ایک دن میں 90 اوور پھینکے جاتے ہیں۔اس میں دونوں ٹیمیں سفید ڈریس پہنتی ہیں۔ اس کو 'ٹیسٹ' کرکٹ میچ کہتے ہیں۔

ہرش: ''سر! لیکن میچ تو ایک دن میں بھی ختم ہو جاتا ہے؟''

مندیپ: ''صرف ایک دن ہی نہیں، اب تو آدھے دن میں بھی میچ ختم ہو جاتا ہے۔''

استاد: ''بچّو! اب کرکٹ کے تین فارمیٹ ہیں۔ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹونٹی-20۔

© NCERT not to be republished

''سر! کیا ہندوستان نے کوئی اور عالمی کپ جیتا ہے؟'' آشا نے سوال کیا۔

''سر! میچ جو آدھے دن میں ختم ہو جاتا ہے، اس کے بارے میں بھی بتائیے۔'' اقبال نے سوال کیا۔

استاد: ''جو میچ آدھے دن میں ختم ہو جاتا ہے اس کو ٹونٹی-20 کرکٹ میچ کہتے ہیں۔ اس میں ایک ٹیم کو 20 اوور کھیلنے کا موقع ملتا ہے۔''

رادھا نے پوچھا: ''سر! کیا اس میں بھی ہندوستان نے کوئی کرکٹ عالمی کپ جیتا ہے؟''

استاد نے بتایا: ''کیوں نہیں! 2007 میں کھیلا جانے والا پہلا، ٹونٹی-20 کرکٹ عالمی کپ ہندوستان نے ہی جیتا تھا۔ اس وقت بھی 'مہندر سنگھ دھونی' ہی کپتان تھے۔ اس کے بعد 2024 میں 'روہت شرما' کی کپتانی میں دوسری بار ٹونٹی-20 عالمی کپ ہندوستان نے جیتا۔''

''سر! کیا خواتین کے بھی کرکٹ میچ ہوتے ہیں؟'' رضیہ نے ایک دم سوال کیا۔

استاد: ''کیوں نہیں! جس طرح مرد کرکٹ کھیلتے ہیں اور ان کے میچ ہوتے ہیں اسی طرح خواتین بھی کرکٹ کھیلتی ہیں اور ان کے درمیان بھی مقابلے ہوتے ہیں۔ ہمارے ہندوستان کی مشہور خواتین کرکٹ کھلاڑیوں میں متھالی راج، ہرمن پریت کور،

© NCERT not to be republished

اسمرتی مندھانا، دیپتی شرما، جھولن گوسوامی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔"

بچّوں نے کرکٹ کے بارے میں اچھی خاصی معلومات حاصل کر لیں۔

استاد: "بچّو! خیال رہے کہ کھیل ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔ ہمیں کھیل کے ذریعے اپنے جسم کو چست، درست اور تندرست رکھنا چاہیے تا کہ ہم پڑھائی پر زیادہ توجہ دے سکیں۔"

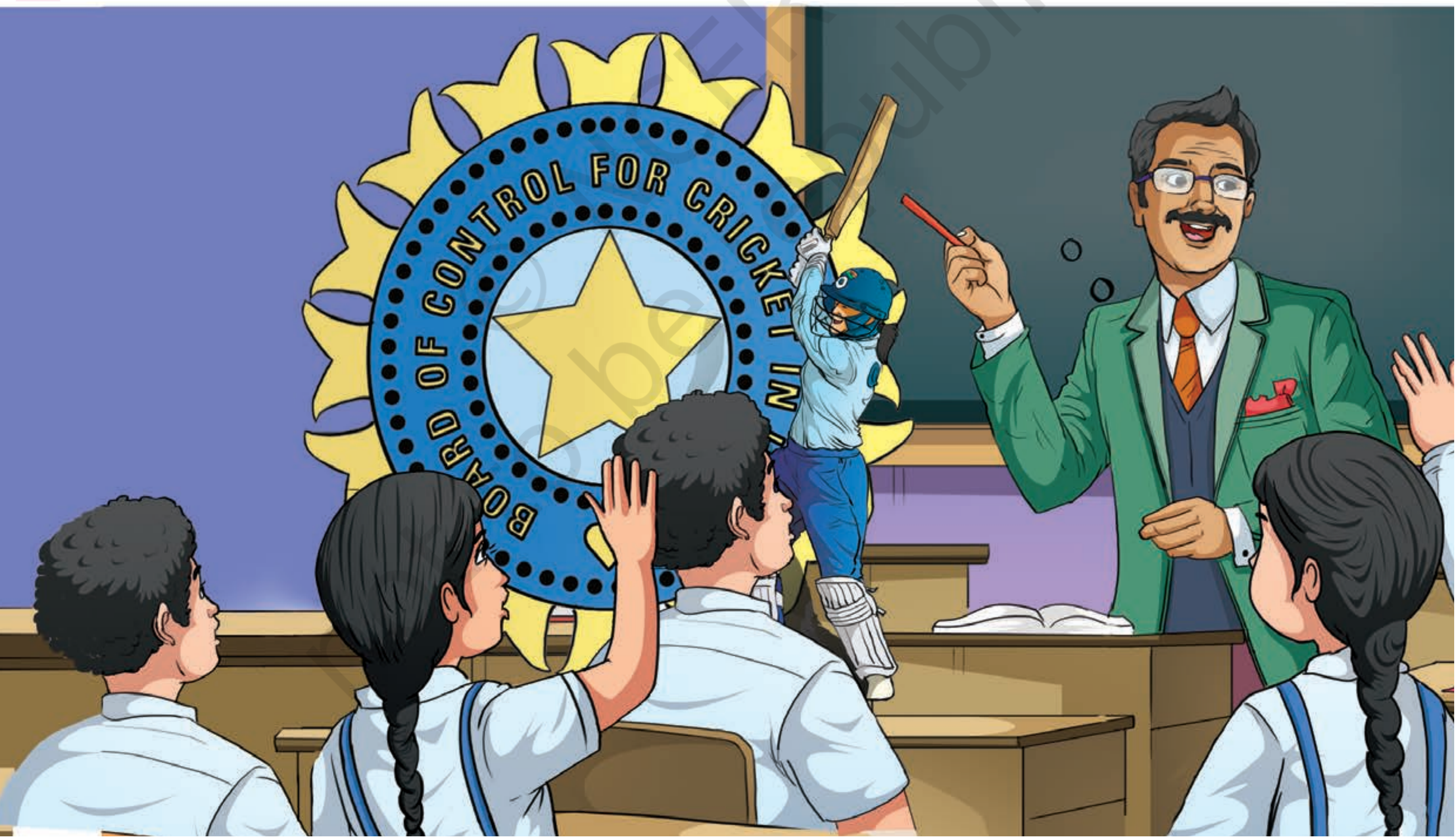

4

میرا پیارا وطن

میری عزّت ہے یہ   میری دولت ہے یہ
میری عظمت ہے یہ   میری جنّت ہے یہ
میرا پیارا وطن

اِس کے دریا بڑے   تازگی سے بھرے
باغ پھولے، پھلے   لہلہاتے ہوئے
میرا پیارا وطن

© NCERT not to be republished

اِس کے چشمے جواں　　اِس میں نہریں رواں
جنگل اور وادیاں　　اِس سے اچھّی کہاں؟
میرا پیارا وطن

یہ وطن ہے مِرا　　میں ہوں اِس پر فِدا
اِس پہ رکھے خُدا　　اپنی رحمت سَدا
میرا پیارا وطن

— سیماب اکبرآبادی

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

دولت ⇦ مال، دھن

عظمت ⇦ شان، بڑائی

چشمہ ⇦ پانی کا سوتا

وادیاں ⇦ وادی کی جمع، گھاٹی، پہاڑی کا دامن

فِدا ⇦ قربان ہونا

رحمت ⇦ مہربانی، کرم

سدا ⇦ ہمیشہ

سوچیے اور بتائیے

1. نظم میں شاعر نے اپنے وطن کی تعریف کن لفظوں میں کی ہے؟

© NCERT not to be republished

2. شاعر نے اس نظم میں قدرتی مناظر کی خوبیوں کا ذکر کس طرح کیا ہے؟

3. اس نظم کا کون سا بند آپ کو پسند آیا اور کیوں؟

4. شاعر خدا سے اپنے وطن کے لیے کیا دعا مانگ رہا ہے؟

5. شاعر نے اس نظم کے پہلے بند میں اپنے وطن کے بارے میں کیا کیا کہا ہے؟

6. اس نظم کے دوسرے بند کو نثر میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished

درج ذیل مصرعے مکمل کیجیے

میری ______ ہے یہ

میری ______ ہے یہ

میری ______ ہے یہ

میری ______ ہے یہ

دیے گئے الفاظ کے ہم معنی ہندی الفاظ لکھیے

اردو	جنّت	دولت	عظمت	عزّت	چشمہ	رحمت
ہندی	سورگ					

دیے ہوئے الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث کو الگ الگ کرکے لکھیے

مذکر

مؤنث

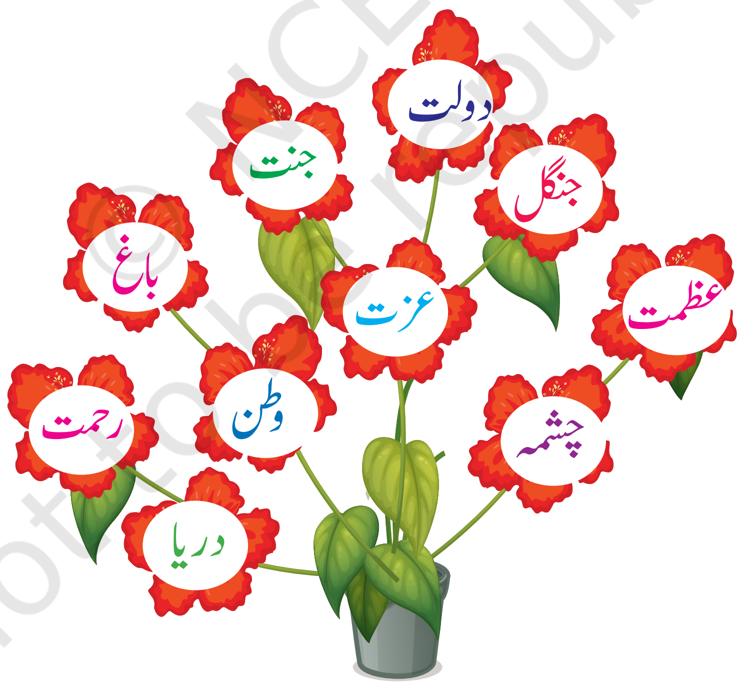

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے لفظوں کے جملے بنائیے

عظمت ____________________

وطن ____________________

باغ ____________________

تازگی ____________________

ہندوستان ____________________

کالم 'الف' کے مطابق کالم 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

الف	ب
میری عزّت ہے یہ	تازگی سے بھرے
اِس کے دریا بڑے	اپنی رحمت سدا
اس کے چشمے جواں	میں ہوں اس پر فِدا
یہ وطن ہے مرا	میری دولت ہے یہ
اس پہ رکھے خدا	اس میں نہریں رواں

© NCERT not to be republished

کیجیے

درج ذیل تصویر میں رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- وطن پرستی کے موضوع پر لکھی گئی نظمیں آڈیو اور ویڈیو کے ذریعہ کلاس میں سنوائی جاسکتی ہیں۔
- بچوں کو ان کے آس پاس کے قدرتی مناظر دکھانے کے لیے لے جایا جاسکتا ہے۔
- اسکول کی اسمبلی میں بچّوں سے یہ نظم پڑھوائی جاسکتی ہے۔

عادل کو لال قلعہ تک پہنچایئے

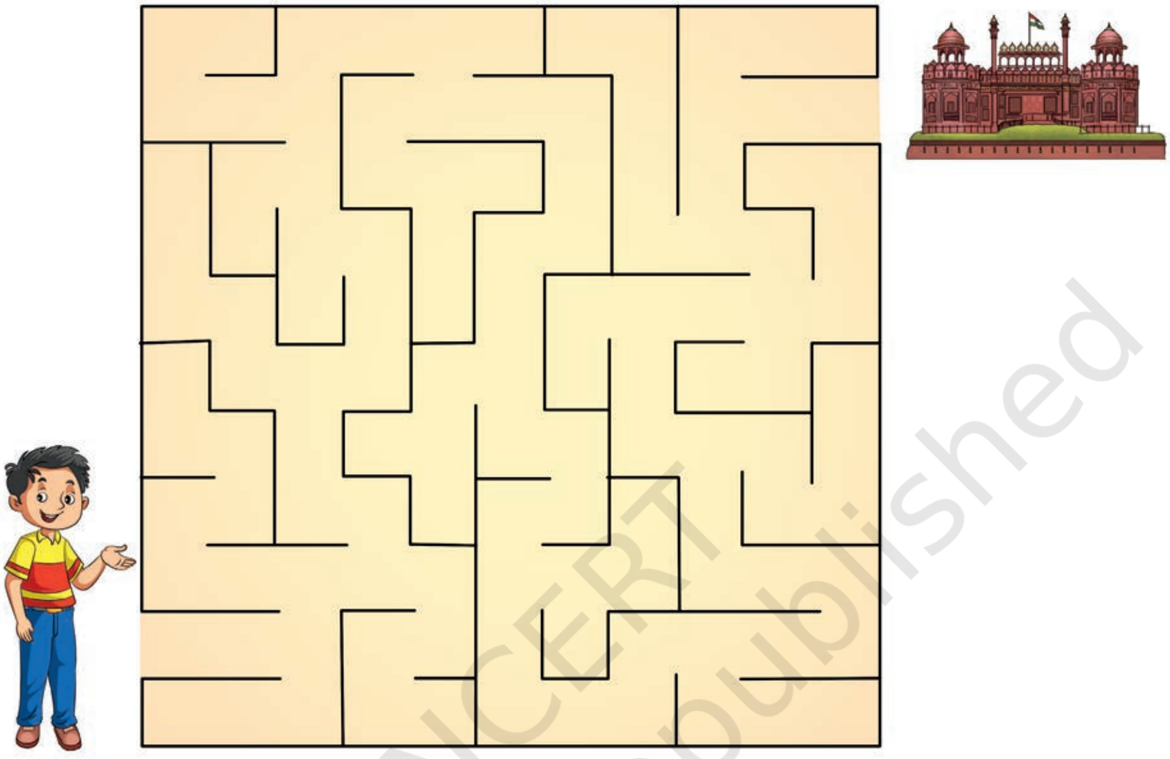

پہیلی

انسانی جسم کا وہ کون سا حصہ ہے جس کو اُلٹا پڑھو تو دوسرے حصے کا نام بن جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

4431CH05

5

سردار ولّبھ بھائی پٹیل

ممبئی کے بھیڑ بھاڑ والے علاقوں سے دُور سبھی بچّے پِکنک کا مزہ لے رہے تھے۔ کچھ پہاڑی پہ چڑھ گئے تھے اور کچھ میدان میں کھیل رہے تھے۔ بچّوں کی ایک جماعت تالاب کے کنارے چہل قدمی کر رہی تھی۔ کچھ بچّے ایک بڑے برگد کے سائے میں اساتذہ کے ساتھ مختلف سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ اِن میں سے ایک گروپ پہاڑی پر گھومتے، میدان میں کھیلتے اور تالاب کے کنارے چہل قدمی کرتے بچّوں کی تصویریں بنا رہا تھا۔

دوسرا گروپ گانے گا رہا تھا۔ تیسری ٹولی دسترخوان پہ کھانے سجانے میں مصروف تھی۔ بچّوں کی ایک چھوٹی سی منڈلی اپنے استاد کو 'وِیر گاتھا' سنا رہی تھی۔

'وِیر گاتھا' یعنی بہادروں کی کہانی۔ اس میں ہمارے ملک کے لیے قربانیاں دینے والے بہادروں کے قصّے ہوتے ہیں۔ روہن اپنے اسکول کے وِیر گاتھا مقابلے میں اوّل آیا تھا۔ اسی لیے سب سے آخر میں اُس نے کہانی شروع کی۔ اُس نے آنکھیں چمکاتے ہوئے کہا:

"کیا تم لوگ سردار ولّبھ بھائی پٹیل کے بارے میں جانتے ہو؟"

"ہاں! اُنھیں 'لوہ پُرش' کہتے ہیں"۔ رِیا نے جوش میں جواب دیا اور فوراً ہی استاد محترم سے بولی "لوہ پُرش کو اُردو میں کیا کہتے ہیں سر!"

© NCERT not to be republished

'مردِ آہن' اُستاد محترم کے جواب دینے سے پہلے ہی کئی آوازیں ایک ساتھ نکلیں۔

روہن نے مسکراتے ہوئے قصّہ شروع کیا۔ ''جی ہاں! مردِ آہن سردار ولّبھ بھائی پٹیل، وہ شیر کی طرح بہادر تھے۔ انھوں نے یہیں ممبئی کے ایک جلسے میں گرجتے ہوئے کہا تھا کہ انگریز بھارت کو جتنی جلدی آزاد کر دیں، اتنا ہی اچھا ہے۔ اگر دیر کی گئی تو یہ اُن ہی کے لیے خراب بات ہوگی۔''

''جی! یہ بات بالکل ٹھیک ہے۔ ایک بار میرے دادا جان نے بھی بتایا تھا۔ کیا وہ ممبئی میں ہی پیدا ہوئے تھے؟'' آرین نے پوچھا۔

روہن اس سوال کا جواب نہیں دے سکا اور استاد محترم کی طرف دیکھنے لگا۔

''وہ 31 اکتوبر 1875ء کو ناڈیاڈ، گجرات (بامبے پریسڈنسی) میں پیدا ہوئے تھے۔

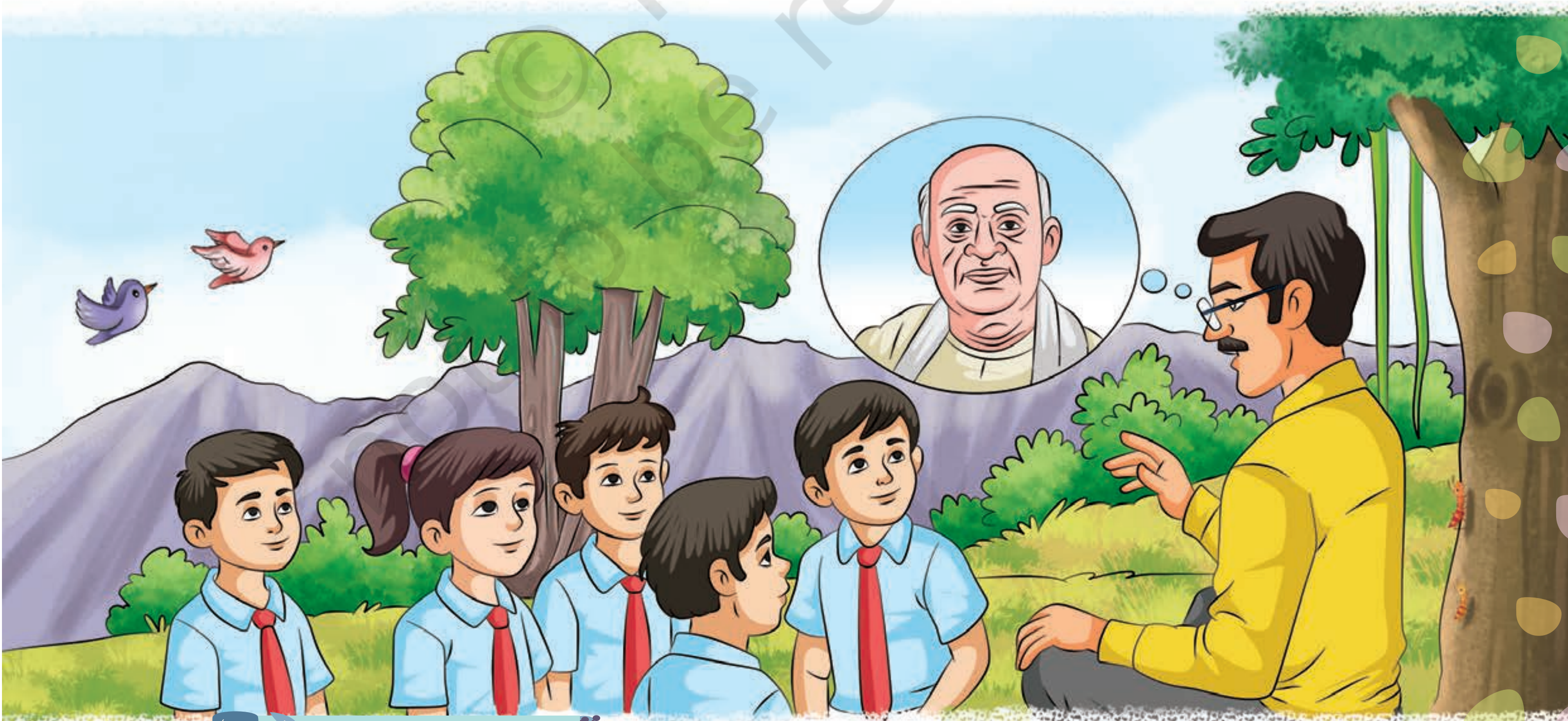

© NCERT not to be republished

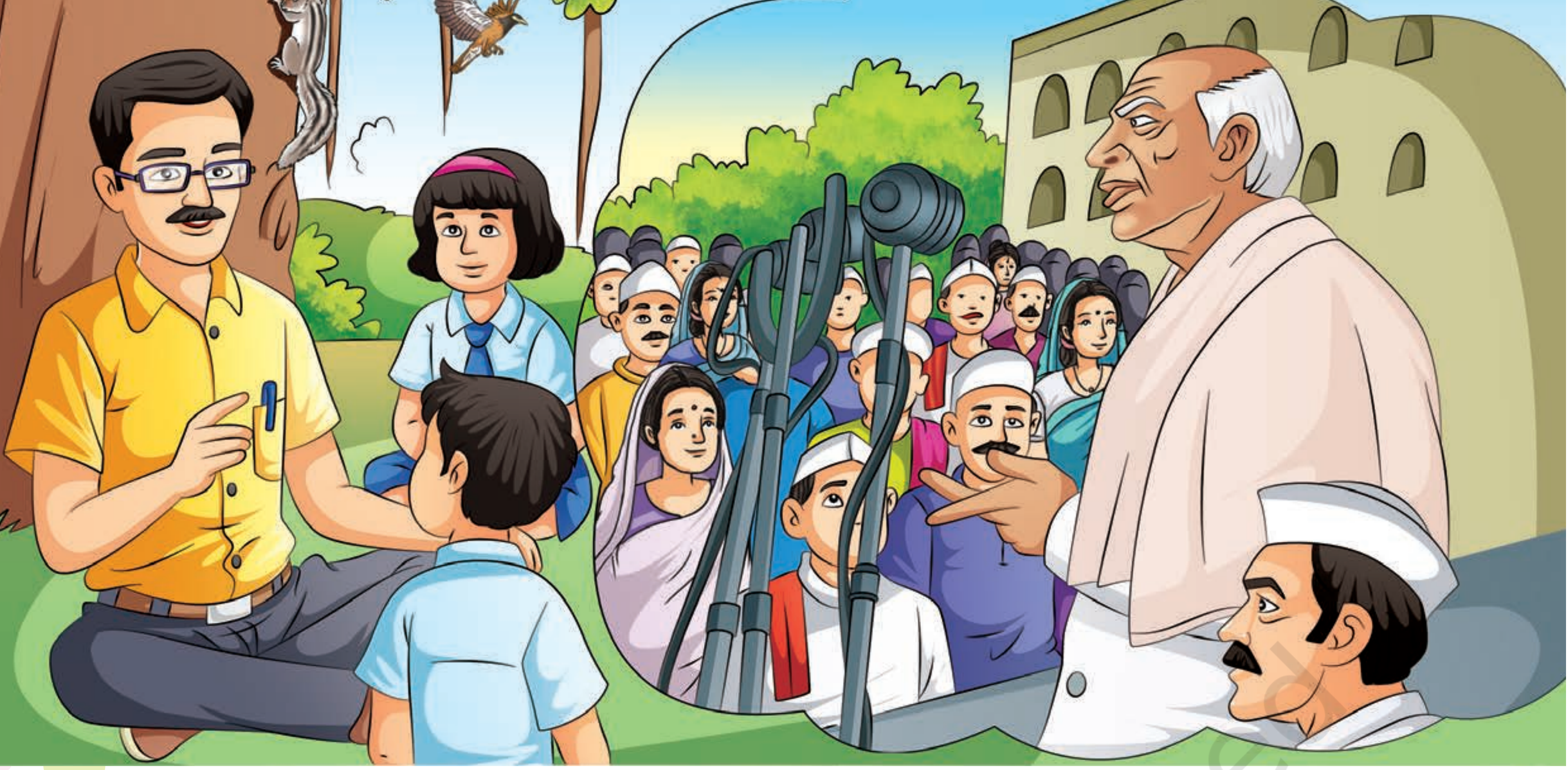

ان کے والد کا نام جھبیر بھائی پٹیل تھا جو ایک کسان تھے۔'' استاد محترم نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

''شکریہ سر! لیکن ولّبھ بھائی کوئی عام بچّے نہیں تھے۔'' روہن نے اپنی بات آگے بڑھانے کی کوشش کی۔ تبھی ساحل نے حیرت سے پوچھا: ''وہ اتنے خاص کیوں تھے؟''

روہن نے جواب دیا: ''بہادری، انصاف پسندی اور غلط بات کے خلاف لڑنے کی ہمّت نے انھیں خاص بنایا تھا۔ وہ ایک طالبِ علم کے طور پر بھی ناانصافی کے خلاف کھڑے ہوجاتے تھے۔ انھوں نے انگریزوں کے خلاف کئی تحریکوں کی قیادت کی جیسے 'جھنڈا ستیہ گرہ' اور 'باردولی ستیہ گرہ'۔''

عائشہ نے حیرانی سے پوچھا: ''ستیہ گرہ کیا ہوتا ہے؟''

© NCERT not to be republished

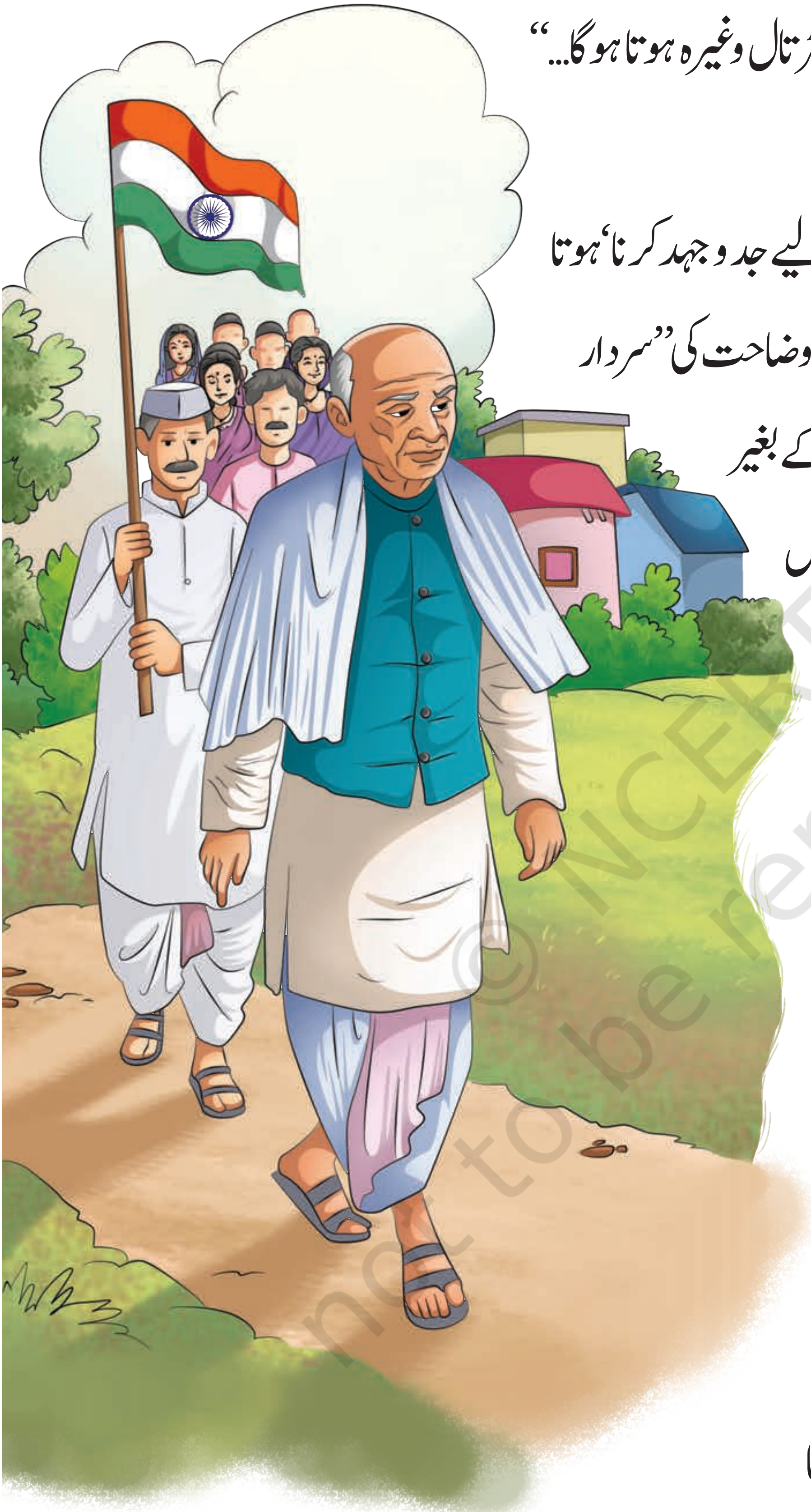

''ستیہ گرہ مطلب دھرنا اور ہڑتال وغیرہ ہوتا ہوگا...''

روہن نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

''ستیہ گرہ کا مطلب 'حق کے لیے جد و جہد کرنا' ہوتا ہے۔'' اُستاد محترم نے بتایا، پھر اس کی وضاحت کی ''سردار پٹیل کسی لڑائی جھگڑے اور مار پیٹ کے بغیر انصاف کے لیے جد و جہد کرنے میں یقین رکھتے تھے۔ اسی لیے انھوں نے ستیہ گرہ کا طریقہ اپنایا۔''

''شکریہ سر!'' روہن نے مسکراتے ہوئے کہا۔ پھر اُس نے اپنے قصّے کو آگے بڑھایا۔ ''باردولی ستیہ گرہ کے دوران انگریزوں نے کسانوں پر ظلم کرنے کی کوشش کی تو سردار پٹیل نے انھیں مِل جُل کر لڑنے کے لیے تیار کیا اور ایسی ایکتا

© NCERT not to be republished

دکھائی جس پر یقین کرنا مشکل تھا۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد سردار پٹیل نے ملک کے اتحاد میں ایک اہم کردار نبھایا۔ انھوں نے 550 سے زیادہ آزاد ریاستوں کو ہندوستان میں شامل ہونے پر راضی کیا اور اسی لیے گجرات میں بنی اُن کی مورتی کا نام 'اِسٹیچو آف یونٹی' (ایکتا کی مورتی) رکھا گیا ہے۔'' استاد محترم نے قصّہ ختم کرتے ہوئے کہا۔ اسی دوران دسترخوان پر کھانا لگ چکا تھا۔ انھوں نے سب بچّوں کو کھانے کے لیے آواز دی۔

اِس نئی 'وِیر گاتھا' کے ساتھ بچّوں نے سردار پٹیل کی جرأت اور بہادری سے سبق سیکھنے کا عہد کیا۔ اُستاد محترم سچ ہی کہتے ہیں کہ ''آزادی کے متوالوں کی کہانیاں نئی نسلوں کو ہمیشہ حق و انصاف کا راستہ دکھاتی رہیں گی۔''

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

چہل قدمی کرنا ⇦ ٹہلنا، صحت اور تفریح کے لیے کچھ دور چلنا

ٹولی ⇦ گروہ، منڈلی

آہن ⇦ لوہا

مردِ آہن ⇦ مراد: مضبوط انسان

جلسہ ⇦ کسی خاص مقصد کے لیے لوگوں کا اکٹھا ہونا، اجتماع

گرجنا ⇦ کڑک کر بولنا، چلّانا

تحریک ⇦ آندولن، کسی اہم مقصد کے لیے تیار کرنا

قیادت ⇦ رہنمائی کرنا، لیڈر شپ

جدوجہد ⇦ کوشش، محنت

کردار نبھانا ⇦ بہتر اور سلیقے سے کام کرنا

عہد کرنا ⇦ پکا ارادہ کرنا

سوچیے اور بتائیے

1. ممبئی کے ایک جلسے میں سردار پٹیل نے کیا کہا تھا؟

2. ولّبھ بھائی پٹیل اتنے خاص کیوں تھے؟

3. باردولی ستیہ گرہ کے دوران سردار پٹیل نے کیا کام کیا؟

© NCERT not to be republished

4. ہندوستان کی آزادی کے بعد سردار پٹیل نے ملک کے اتحاد میں کیا کردار نبھایا؟

____

درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

- سبھی بچّے ____________ کا مزا لے رہے تھے۔
- بچّوں کی ایک جماعت تالاب کے کنارے ____________ کر رہی تھی۔
- تیسری ____________ دسترخوان پہ کھانے سجانے میں مصروف تھی۔
- ایک چھوٹی سی منڈلی اپنے استاد کو ____________ سنا رہی تھی۔
- گجرات میں ان کی مورتی کا نام ____________ رکھا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished

درج ذیل صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (✗) کا نشان لگائیے

- بچّوں کی ایک چھوٹی سی منڈلی اپنے استاد کو 'ویر گاتھا' سنا رہی تھی۔ ☐
- روہن اپنے اسکول کے ویر گاتھا مقابلے میں دوئم آیا تھا۔ ☐
- استاد محترم کے جواب دینے سے پہلے ہی کئی آوازیں الگ الگ نکلیں۔ ☐

- سردار پٹیل کسی لڑائی جھگڑے اور مار پیٹ کے بغیر انصاف کے لیے جدوجہد کرنے میں یقین رکھتے تھے۔ ☐
- آزادی کے متوالوں کی کہانیاں نئی نسلوں کو ہمیشہ حق و انصاف کا راستہ دکھاتی رہیں گی۔ ☐

کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملایئے

الف	ب
ویر گاتھا	اسٹیچو آف یونٹی
لوہ پُرُوش	سردار پٹیل کی جرأت اور بہادری سے سبق سیکھنا
ستیہ گرہ	ملک کے اتحاد میں ایک اہم کردار
مورتی کا نام	بہادروں کی کہانی
بچّوں کا عہد	مردِ آہن
سردار پٹیل نے نبھایا	حق کے لیے جدو جہد

© NCERT not to be republished

درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے

ایکتا ____________________

وضاحت ____________________

جدوجہد ____________________

قصّہ ____________________

عہد ____________________

مثال کے مطابق مذکر اور مؤنث کی نشاندہی کیجیے

مذکر

مؤنث

دسترخوان

ٹولی

جماعت

میدان

تالاب

قیادت

کھیل

بھیڑ

© NCERT not to be republished

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے

آزادی	بہادر	سوال	اوّل	اتّحاد

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- بچّے پکنک کا **مزہ لے رہے تھے**۔
- بچّے مختلف سرگرمیوں میں **مصروف تھے**۔
- اُنھیں لوہ پُرش **کہتے ہیں**۔
- آزادی کے متوالوں کی کہانیاں نئی نسلوں کو حق و انصاف کا راستہ **دکھاتی رہیں گی**۔

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اِنھیں ’**فعل**‘ کہتے ہیں۔ جیسے: مزہ لینا، مصروف ہونا، کہنا، راستہ دکھانا

درج ذیل جملوں کو فعل کی صحیح شکل کے ساتھ مکمل کیجیے

- بچّے میدان میں ____________ ہیں۔
- اس نے خط ____________۔

کھیلنا

لکھنا

© NCERT not to be republished

- کل ہم آپ کو ایک اور نئ کہانی ______ گے۔ — سنانا
- میں روزانہ وقت پر اسکول ______ ہوں۔ — جانا
- سردار پٹیل ناڈیاڈ (گجرات) میں پیدا ______ تھے۔ — ہونا

کیجیے

- آپ بہادری کا کوئی ایک قصّہ اپنے الفاظ میں لکھیے

______

______

______

- آزادی کی تحریک میں شامل چار رہنماؤں کی تصویریں تلاش کر کے چپکائیے اور ان کے نام لکھیے

______

______ ______ ______

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویر میں برگد کے پیڑ اور بچّوں کے کپڑوں میں رنگ بھریے

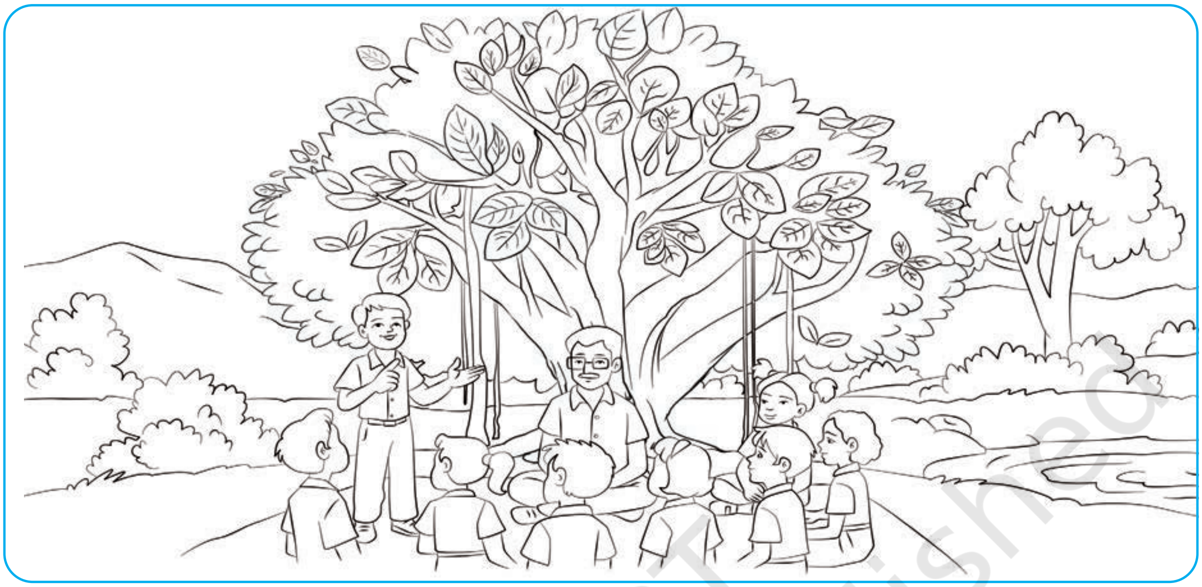

پہیلی

ایک پہیلی میں کہوں
تو سن لے میرے پوت
بنا پروں کے اُڑ گئی
باندھ گلے میں سوت

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اسکول میں 'ویر گاتھا' مقابلے کا انعقاد کیا جا سکتا ہے۔
- بچّوں کو سردار پٹیل کی زندگی پر بنی کوئی فلم دکھائی جا سکتی ہے۔
- مجاہدین آزادی کی زندگیوں سے متعلق ایک کوئز کروایا جا سکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

6

مشروم

4431CH06

اسکول میں کھانے کے وقفے کے دوران بچّوں کا غُل غَپاڑا جاری تھا۔ اکثر بھاگ دوڑ اور کھیل کود میں مگن تھے لیکن کچھ بچّے باتوں میں مصروف تھے۔ جب کہ کچھ بچّے کھانے کا مزہ لے رہے تھے۔ اسکول میں مِل جُل کر کھانے والے بچّوں کے خوب مزے ہوتے ہیں۔ روزانہ کئی قسم کے ذائقے چکھتے ہیں۔ کبھی کبھار نئی چیزیں کھانے کو ملتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

آج بھی ایسا ہی دن تھا۔ کیرتی مشروم بریانی لائی تھی۔ سبھی دوستوں نے خوب مزے لے کر کھائی۔ ثنا نے باقی بچی بریانی پہ قبضہ کرلیا۔ ساچی ڈبہ چھیننے اس کے پیچھے دوڑی۔ کھانے کا وقفہ ختم ہو چکا تھا اور اشوک سر کمرۂ جماعت میں داخل ہو گئے۔ سب بچّے ادب کے ساتھ کھڑے ہو گئے لیکن اس چھینا جھپٹی میں ثنا اور ساچی استاد کو نہیں دیکھ سکیں۔ سبھی بچّے ہنسنے لگے۔

اشوک سر نے پوچھا: کیا بات ہے؟

آصف نے سارا ماجرا بتایا اور کہا کہ ”یہ دونوں مشروم بریانی کے لیے لڑ رہی ہیں۔“

استاد محترم نے ہنستے ہوئے پوچھا: ”ثنا! ساچی! بتایئے کہ مشروم کیا ہے؟“

ثنا : مشروم ایک قسم کی فنگس ہے جو چھوٹی چھتری کی طرح نظر آتے ہیں۔ یہ زمین یا پرانے پودوں پر اُگتے ہیں۔ مشروم کے پتّے یا جڑیں نہیں ہوتیں جیسے پودوں کی ہوتی ہیں۔ یہ جنگلوں، باغوں یا درختوں پر پائے جاتے ہیں۔

فرحان : (حیرت سے) یعنی مشروم فنگس ہے!

اشوک سر : جی ہاں! لیکن عام پیڑ پودوں اور مشروم میں بہت فرق ہے۔ پہلا یہ کہ عام پیڑ پودوں میں جڑ، تنا، پتّی، چھال، پھل اور پھول ہوتے ہیں لیکن مشروم میں یہ سب کچھ نہیں ہوتا۔ ان کی شکل پودوں سے الگ اور منفرد ہوتی ہے۔ ان میں سے بعض اس قدر چھوٹے یا باریک ہوتے ہیں کہ انھیں خورد بین کی مدد سے ہی دیکھا جاسکتا ہے۔

عمر : سر! کیا ہم مشروم کی کھیتی نہیں کر سکتے؟

اشوک سر : جی! جی! کیوں نہیں، میں نے کہا بیشتر فنگسی مشروم خود رو ہوتے ہیں۔ لیکن اب دنیا بھر میں مشروم کی کاشت ہو رہی ہے۔ ہمارے ملک میں بھی ہما چل پردیش، پنجاب اور بہار کے کسان بڑے پیمانے پر مشروم کی کاشت کر رہے ہیں۔

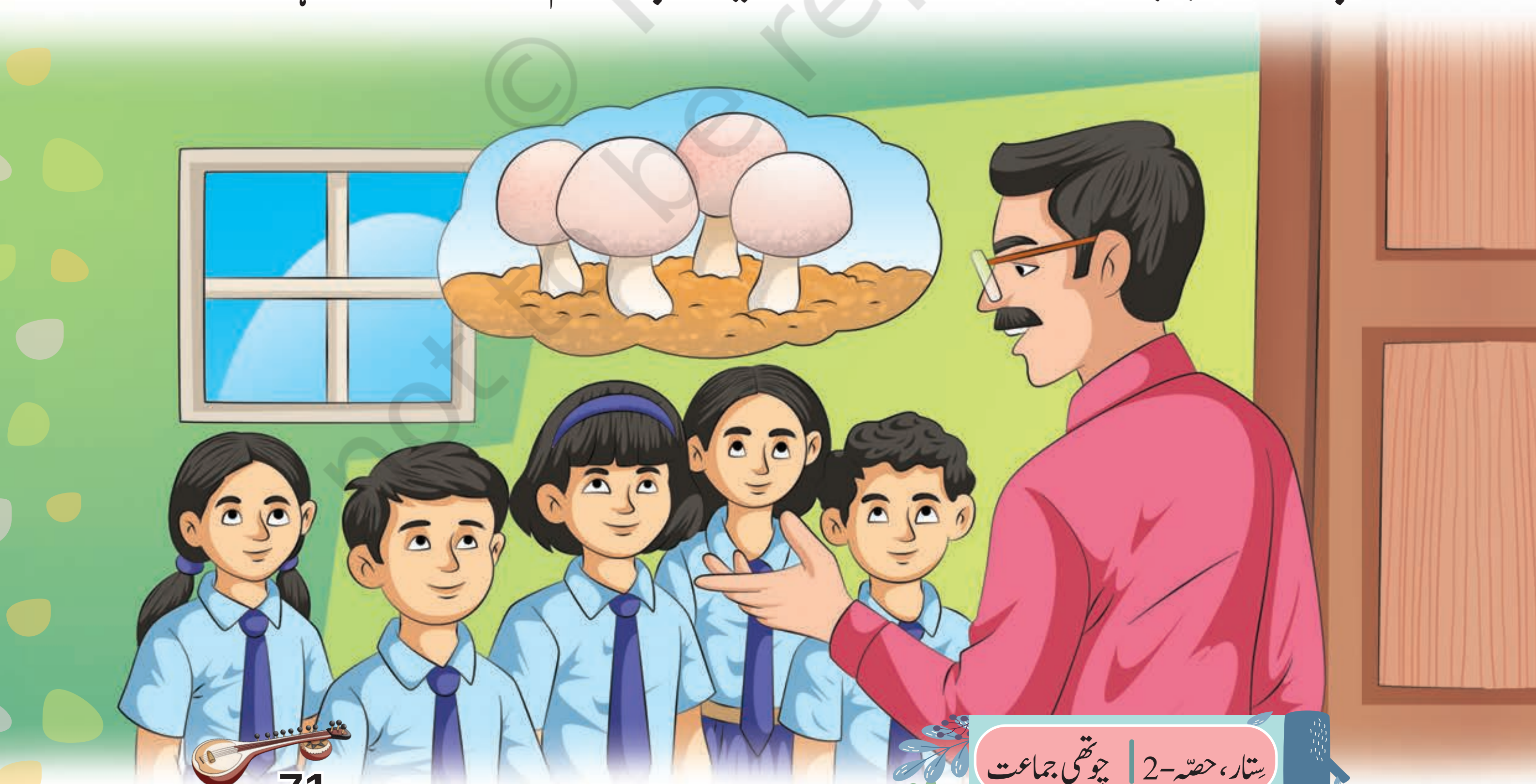

© NCERT not to be republished

وِنود : لیکن سر! میری دادی تو انھیں کھانے سے منع کرتی ہیں۔ وہ انھیں سانپ کی چھتری کہتی ہیں۔ اسے کُکر متّا بھی کہتی ہیں۔ (سب لوگ ہنستے ہیں۔ ونود بھی ہنسنے لگتا ہے)

اشوک سر: (مسکراتے ہوئے) وہ آپ کی حفاظت کے لیے ایسا کہتی ہیں کیوں کہ ہر مشروم کھانے لائق نہیں ہوتا۔ مشروم کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ہی مشروم غذا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس اعتبار سے انھیں دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ غذائی اور زہریلے۔ ظاہر ہے کہ زہریلے مشروم غذا کے طور پر استعمال نہیں ہو سکتے۔ بازار میں ملنے والے مشروم غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ مشروم کی چار مقبول

قسمیں ہیں جیسے بٹن یا یورپین مشروم، جاپانی مشروم، چینی مشروم اور اُوئسٹر مشروم۔

ثنا: اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم احتیاط کے ساتھ مشروم کو کھا سکتے ہیں۔ میں نے تو آج پہلی مرتبہ کھایا ہے۔ بہت مزے دار تھا۔ (سب بچّے ہنستے ہیں)

اشوک سر: جی ہاں! آپ نے پہلی مرتبہ کھایا ہو گا۔مشروم کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے لوگوں کو مشروم کے فائدے معلوم ہو رہے ہیں۔ ویسے ویسے کھانے میں ان کا استعمال بڑھ رہا ہے۔مشروم کی بڑھتی کھپت کو دیکھ کر میدانی مشروم کی کھیتی باڑی عام ہو رہی ہے۔اس کی کھیتی اکتوبر سے مارچ کے درمیان ہوتی ہے۔ہندوستان میں میسور

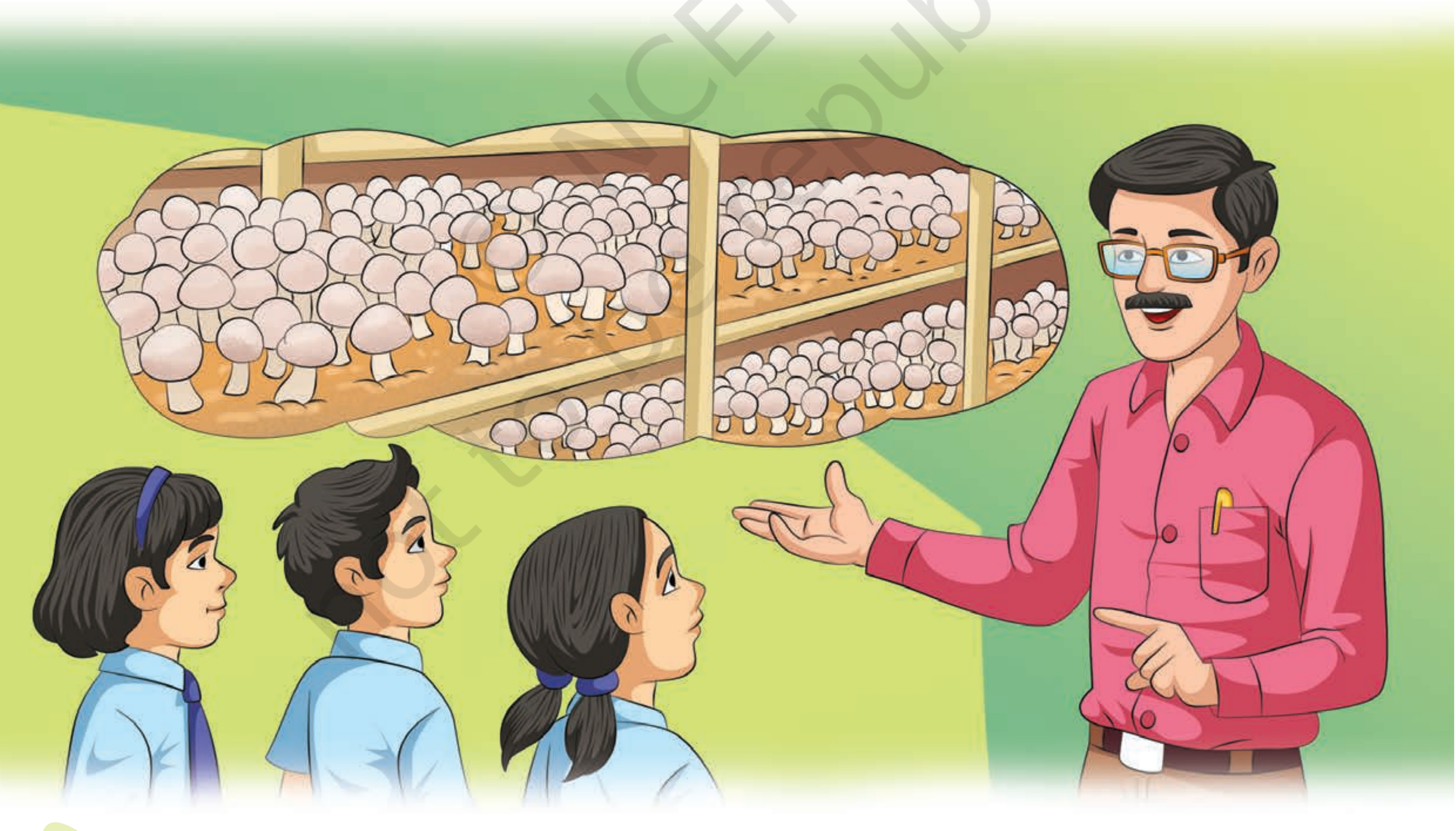

کے ''سینٹرل فوڈ اینڈ ٹیکنالوجیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ'' میں مشروم کی مصنوعی کاشت بھی ہو رہی ہے۔

دانش: سر! آپ نے ہمیں مشروم کے بارے میں کافی کچھ بتا دیا۔ بس میں یہ اور جاننا چاہتا ہوں کہ غذائیت کے اعتبار سے مشروم کھانا کیسا ہے؟

اشوک سر: صحت اور تندرستی کے اعتبار سے مشروم بے حد مفید اور مکمل غذا ہے۔ اس میں شوگر کی مقدار کم ہوتی ہے، اِس لیے یہ ذیابیطس (شوگر) کے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

غُل غَپاڑا	⇦	بے حد شور
مگن	⇦	خوش، مست
مصروف	⇦	مشغول
ماجرا	⇦	احوال، قصہ
خودرو	⇦	اپنے آپ اُگنے والے
کاشت	⇦	کھیتی

غذا ⇦ کھانے کی چیز

غذائیت ⇦ کسی چیز میں غذا کا عنصر پایا جانا

خوردبین ⇦ ایسی چیزوں کو دیکھنے کا آلہ جنھیں آنکھوں سے دیکھنا ممکن نہ ہو

مفید ⇦ فائدہ مند

ذیابیطس ⇦ شوگر

سوچیے اور بتائیے

1. وقفے کے دوران بچّوں کے غل غپاڑے کی خاص وجہ کیا تھی؟

2. اشوک سر کلاس میں داخل ہوئے تو بچّے کیوں ہنسنے لگے؟

3. ثنا نے مشروم کے بارے میں کیا بتایا؟

4. عام پیڑ پودوں اور مشروم میں کیا فرق ہے؟

© NCERT not to be republished

5. ہمارے ملک میں مشروم کی کاشت کن کن علاقوں میں ہوتی ہے؟

6. مشروم کی چار مقبول قسمیں کون کون سی ہیں؟

7. غذائیت کے اعتبار سے مشروم کھانا کیسا ہے؟

خالی جگہوں میں مناسب لفظ چن کر بھریے

مفید	غذائیت	خودرو	مشروم	جڑیں	زہریلے

- کیرتی ______ بریانی لائی تھی۔
- بازار میں ملنے والے مشروم ______ سے بھرپور ہوتے ہیں۔
- بیش تر فنگسی مشروم ______ ہوتے ہیں۔
- ______ مشروم غذا کے طور استعمال نہیں ہو سکتے۔
- صحت اور تندرستی کے اعتبار سے مشروم بے حد ______ اور مکمل غذا ہے۔

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق واحد لکھیے

دوستوں	دوست	چیزیں	چیز	بچّے	بچّہ
جنگلوں		جڑیں		ذائقے	
باغوں		قسمیں		فائدے	
مریضوں		چھالیں		زہریلے	

نیچے دیے ہوئے حروف میں سے صحیح حرف کو خالی جگہ میں بھریے

جو اور لیکن سے کہ

- بچّے بھاگ دوڑ ______ کھیل کود میں مگن تھے۔
- کچھ بچّے باتوں میں مصروف تھے ______ کچھ بچے کھانے کا مزہ لے رہے تھے۔
- مشروم ایک قسم کی فنگس ہے ______ چھوٹی چھتری کی طرح نظر آتے ہیں۔
- بیش تر فنگسی مشروم خودرو ہوتے ہیں ______ اب دنیا بھر میں مشروم کی کاشت ہو رہی ہے۔
- مشروم کی کھیتی اکتوبر ______ مارچ کے درمیان ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے

مگن ____________________

بریانی ____________________

غذا ____________________

خودرو ____________________

مشروم ____________________

سبق میں سے ایسے جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں زمانہ ماضی اور زمانہ حال ہو

زمانہ ماضی	زمانہ حال
____________________	____________________
____________________	____________________
____________________	____________________

© NCERT not to be republished

حصہ ’الف‘ اور ’ب‘ کے صحیح جوڑ ملائیے

الف	ب
	ٹِنڈے
	لوبیا
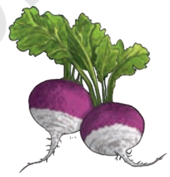	اروی
	مشروم
	شلجم
	بندگوبھی

© NCERT not to be republished

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

غُل غَپاڑا

قبضہ

فنگس

خوردبین

ذیابیطس

کیجیے

- آپ کا پسندیدہ کھانا کون سا ہے؟ اس کے بارے میں لکھیے

- آپ اسکول کے وقفے میں کیا کیا کرتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

مشروم کی تصویر بنا کر رنگ بھریے

لطیفہ/چٹکلہ

منّا : امّی جان! یہ لیمو کا پودا اتنا بڑا ہو گیا ہے آخر اس میں لیمو کب لگیں گے؟

امّی : انتظار کرو بیٹا، صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

منّا : مگر لیمو تو کھٹا ہوتا ہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- بچّوں کو فنگس اور پودوں سے متعلق مزید تفصیل بتائی جا سکتی ہے۔
- آس پاس قدرتی طور پر اگنے والے مشروم بچّوں کو دکھائے جا سکتے ہیں۔
- بچّوں کو ان کے آس پاس قدرتی مشروم تلاش کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

صرف پڑھنے کے لیے

رویندر جین

رویندر جین ہندوستان کے معروف موسیقار، گلوکار اور نغمہ نگار تھے۔ وہ 28 فروری 1944 کو اتر پردیش کے شہر علی گڑھ میں پیدا ہوئے۔ وہ سات بھائی بہن تھے۔ ان کے والد اندرمنی جین سنسکرت کے بڑے پنڈت اور آیوروید آچاریہ تھے۔ والدہ کا نام کرن جین تھا۔ رویندر ان کی تیسری اولاد تھے۔ رویندر جین کی اہلیہ کا نام دیویا جین اور بیٹے کا نام ایوشمان جین ہے۔

© NCERT not to be republished

روندر جین کا شمار ایسے فن کاروں میں ہوتا ہے جنھوں نے اپنی جسمانی معذوری کے باوجود اپنی تخلیقی صلاحیتوں سے دنیا کو حیران کر دیا۔ پیدائش سے ہی نابینا ہونے پر بھی ہمّت سے کام کی شروعات کی۔ ان کا یقین تھا کہ انسان کی اصل خوبی اس کی محنت اور لگن میں ہے، نہ کہ اس کی جسمانی حالت میں۔ روندر جین بالی ووڈ کا سفر شروع کرنے سے پہلے جین بھجن گاتے تھے۔ ہندی فلموں میں ان کے گیت خوب مقبول ہوئے۔ ان کے چاہنے والوں کا ایک بہت بڑا حلقہ ہے۔

روندر جین نے اپنے کیریئر کا آغاز آل انڈیا ریڈیو کے پروگراموں سے کیا۔ اس کے بعد وہ فلمی دنیا میں آئے اور بالی ووڈ کی متعدد مشہور فلموں میں موسیقی دی۔ روندر جین نے راما نند ساگر کی ہدایت میں 'رامائن' سیریل میں بھی سنگیت دیا تھا جس کی وجہ سے وہ ہندوستان کے گھر گھر میں پہچانے جانے لگے تھے۔

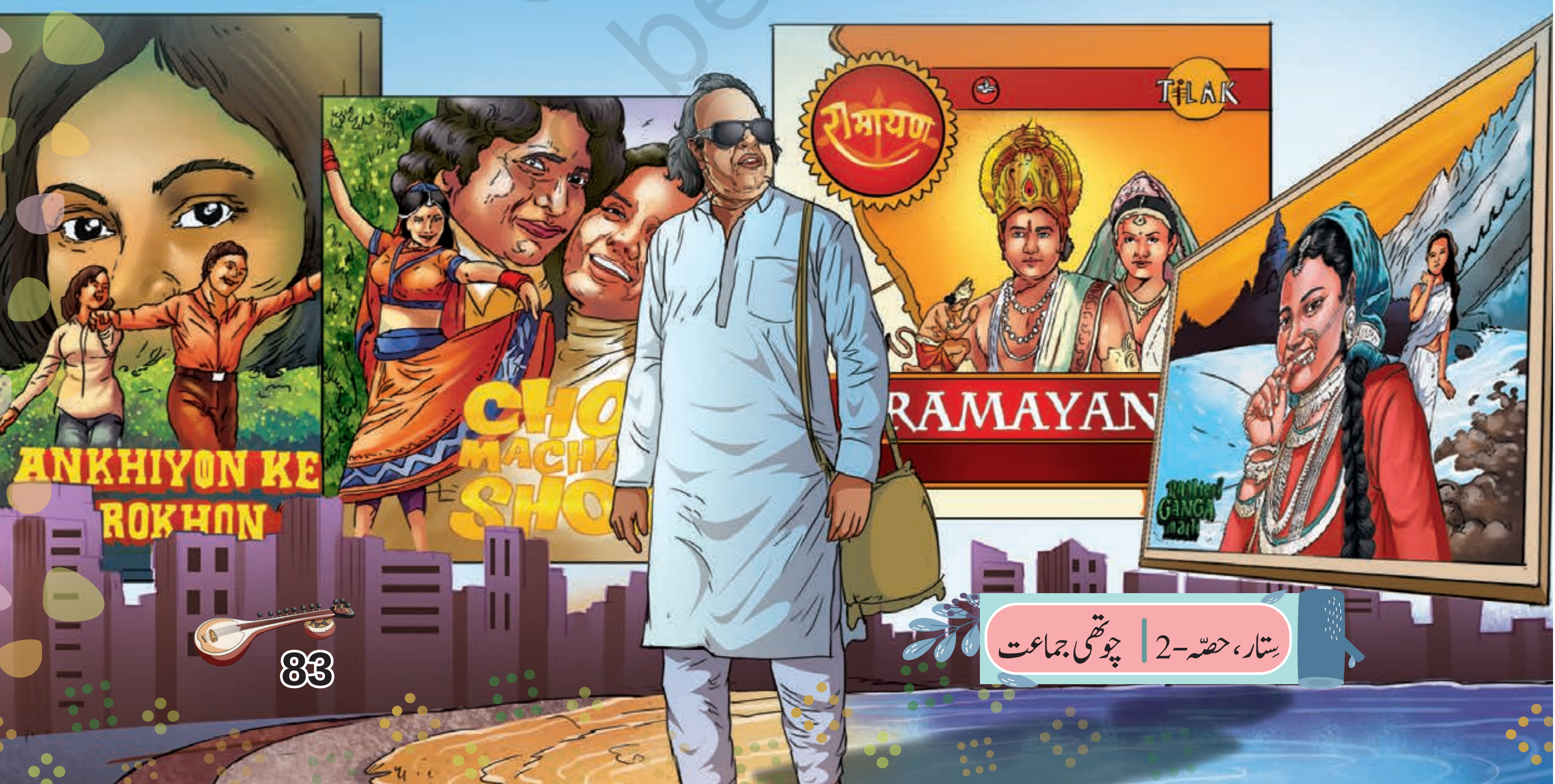

© NCERT not to be republished

روندر جین کو قدرت نے دنیا دیکھنے کا سکھ تو نہیں دیا لیکن اس کے باوجود انھوں نے وہ سب کچھ حاصل کیا جس کو پانا کسی عام آدمی کے لیے آسان نہیں۔ روندر جین کو ہندی کے ساتھ بنگلہ، سنسکرت، انگریزی اور اردو زبان پر عبور حاصل تھا۔

روندر جین کی موسیقی میں ہندوستانی کلاسیکل اور لوک گیت کے عناصر کی جھلک تھی، جو ان کی تخلیقی صلاحیتوں اور روایتی موسیقی سے گہری محبت کا مظہر تھی۔ ان کے گانوں میں سادگی اور دلکشی تھی، جس کی وجہ سے ان کے لکھے گئے نغمے لوگوں کے دلوں میں گھر کر جاتے تھے۔ انھیں 1985 میں فلم 'رام تیری گنگا میلی' کے لیے فلم فیئر انعام برائے بہترین موسیقار ملا تھا۔ 2015 میں ان کو 'پدم شری' انعام سے نوازا گیا تھا۔

روندر جین کی شخصیت میں ایک خاص قسم کی شائستگی اور عاجزی تھی، جس کا اثر ان کی موسیقی اور زندگی کے ہر پہلو میں دکھائی دیتا ہے۔ وہ موسیقی کو روح کی غذا سمجھتے تھے اور ہمیشہ اس بات پر زور دیتے تھے کہ موسیقی انسان کے دل کو جوڑنے اور روحانی تسکین دینے کا ذریعہ ہے۔ روندر جین کو ہندوستانی سینما کے خوب صورت اور جذباتی گیتوں کے لیے ہمیشہ یاد کیا جائے گا۔

روندر جین کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ معذوری کبھی بھی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ ان کی زندگی ایک عمدہ مثال ہے کہ اگر انسان میں لگن اور محنت کرنے کا جذبہ ہو تو وہ سب کچھ حاصل کر سکتا ہے۔ 9 اکتوبر 2015 جمعہ کے دن ممبئی میں روندر جین کا انتقال ہو گیا۔

© NCERT not to be republished

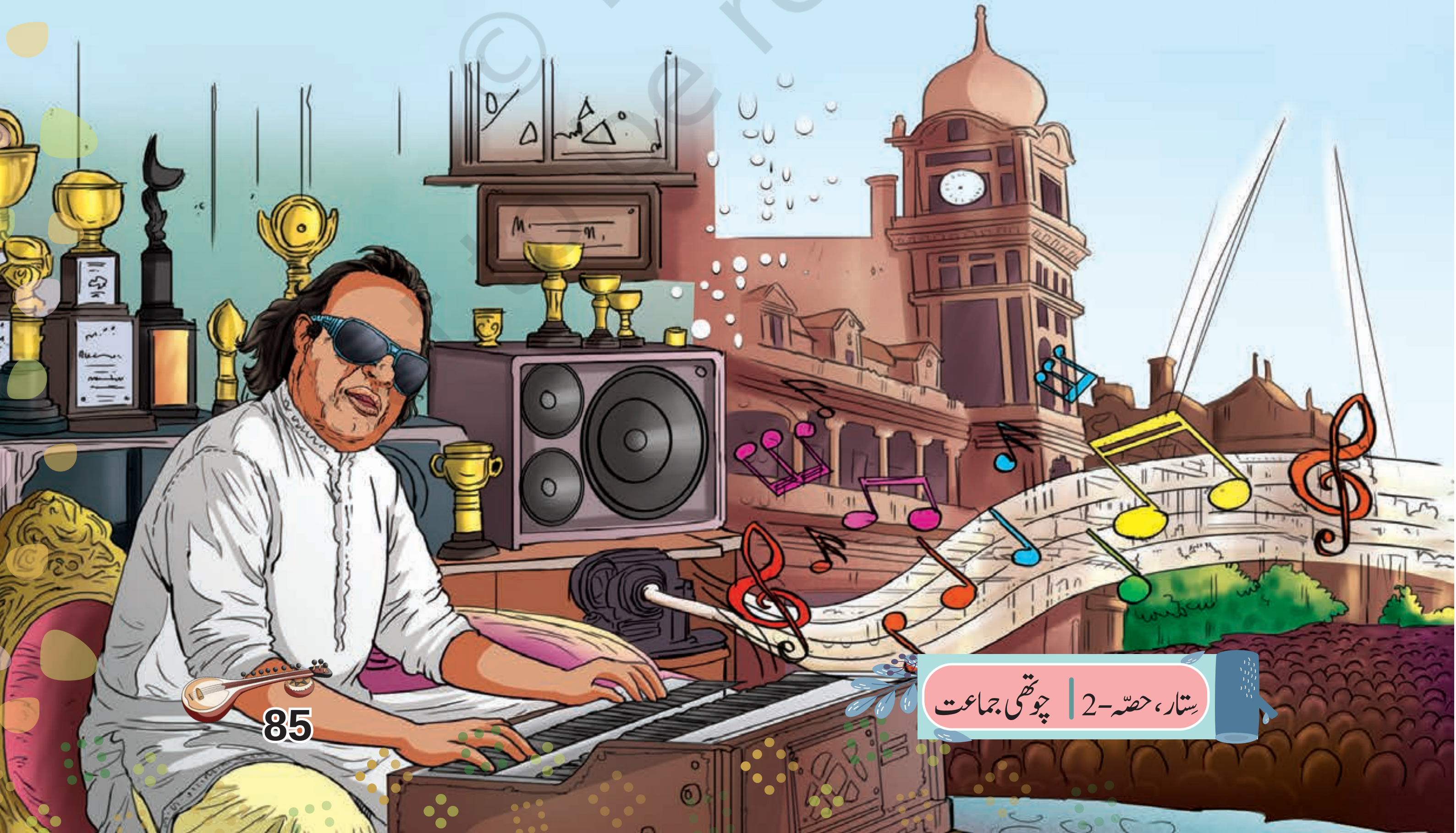

4431CH07

7

دریا کنارے چاندنی

کیا چھا رہی ہے چاندنی
اِٹھلا رہی ہے چاندنی
دریا کی اک لہر کو
نہلا رہی ہے چاندنی
لہرا رہی ہے چاندنی!

دریا کنارے دیکھنا
پانی میں تارے دیکھنا
تاروں کو دامن میں لیے
کیا کیا نظارے دیکھنا
دِکھلا رہی ہے چاندنی!

ٹھنڈی ہوا خاموش ہے
اُجلی فضا خاموش ہے
خاموش ہے سارا جہاں
ہر اک صدا خاموش ہے
اور چھا رہی ہے چاندنی!

اَے لو وہ بدلی آ گئی
اور چاندنی پر چھا گئی
باہر نکلنے کے لیے
پھر آئی پھر کترا گئی
گھبرا رہی ہے چاندنی!

لو رات کے منظر چلے
تارے بھی گُھل گُھل کر چلے
بیٹھے ہوئے یاں کیا کریں
اخترؔ ہم اپنے گھر چلے
اب جا رہی ہے چاندنی!

— اختر شیرانی

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

اِٹھلانا	⇦	اترانا
اُجلی فضا	⇦	صاف ستھری فضا
فضا	⇦	ماحول
صَدا	⇦	آواز
بدلی	⇦	بادل کا ٹکڑا
کترا جانا	⇦	بچ کر نکل جانا، بچنا

سوچیے اور بتائیے

1. شاعر نے یہ کیوں کہا کہ چاندنی لہرا رہی ہے؟

2. دریا کے کنارے چاندنی کے کن کن نظاروں کا ذکر کیا گیا ہے؟

© NCERT not to be republished

3. کون کون سی چیزیں خاموش ہیں؟

4. چاندنی کیوں گھبرا رہی ہے؟

5. اگر آپ چاندنی میں ہوں تو آپ کیا کریں گے؟

مثال کے مطابق لفظوں کے آخری حرف کو ہٹا کر پڑھیے اور لکھیے

دریا	پانی	دامن	صدا	بدلی	تارے
دری					

مثال کے مطابق درج ذیل لفظوں کے متضاد لکھیے

الفاظ	ٹھنڈا	اُجلی	باہر	آگ	بیٹھنا	چڑھنا	زمین
متضاد	گرم						

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق دیے گئے لفظوں کی مدد سے نیا لفظ بنائیے۔ جیسے روشن سے روشنی

	چاند	
بیگن	نی	جامن
	راگ	

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

اٹھلانا، نہلانا، دکھلانا، چھانا، کترانا، جانا، یہ سبھی ایسے الفاظ ہیں جن سے کسی کام کا ہونا یا کرنا ظاہر ہوتا ہے۔ ایسے لفظوں کو فعل کہتے ہیں۔

> فعل ایسے لفظوں کو کہتے ہیں جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے

- درج ذیل مصرعوں کو مثال کے مطابق ان کے سامنے لکھے گئے فعل کی صحیح شکل کے ساتھ مکمل کیجیے

مثال : گھبرا رہی ہے چاندنی (گھبرانا)

- ________ رہی ہے چاندنی (اِٹھلانا)

© NCERT not to be republished

______ رہی ہے چاندنی (نہلانا)

______ رہی ہے چاندنی (دکھلانا)

______ رہی ہے چاندنی (لہرانا)

______ رہی ہے چاندنی (کترانا)

______ رہی ہے چاندنی (جانا)

اے لو وہ بدلی چھا گئی

یہاں 'اے لو' یہ ان لفظوں میں سے ہے جو اس زبان کے بولنے والوں کے کثرتِ استعمال کی وجہ سے عام بول چال میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسے الفاظ 'روزمرہ' کہلاتے ہیں۔ جیسے آئے دن، دن بدن، روز بروز، کبھی کبھار وغیرہ۔

آپ بھی روزمرہ کے کچھ لفظ معلوم کر کے لکھیے

______ ______ ______

______ ______ ______

______ ______ ______

© NCERT not to be republished

درج ذیل میں خط کشیدہ لفظوں کو غور سے پڑھیے

خاموش ہے سارا جہاں ہر اک صدا خاموش ہے

اس پہ رکھے خدا اپنی رحمت سَدا

ان مثالوں میں 'صَدا' اور 'سَدا' دونوں ایک ہی آواز کے لفظ ہیں لیکن دونوں لفظوں کا اِملا اور معنی و مفہوم الگ ہیں۔ صَدا کے معنی ہے 'آواز' اور سَدا کے معنی ہے 'ہمیشہ'

ایسے دو لفظ جو آواز کے لحاظ سے ایک جیسے ہوں، انھیں 'ہم آواز' لفظ کہتے ہیں

لطیفہ / چٹکلہ

ایک صاحب تیرنا سیکھنے تالاب میں اُترے لیکن بد قسمتی سے آپ کا پیر پھسل گیا اور دو تین غوطے کھا گئے۔ بس باہر آکر بولے:

"قسم خدا کی جب تک تیرنا نہ سیکھ لوں گا تب تک تالاب کے اندر ہر گز کبھی پیر نہ دھروں گا۔"

© NCERT not to be republished

کیجیے

- تصویر میں جو منظر دکھایا گیا ہے اس کے بارے میں چند جملے لکھیے

____

____

____

____

اساتذہ کے لیے **ہدایات**

- اس نظم کی مناسبت سے اساتذہ طلبا سے کوئی اور نظم تلاش کر کے لانے کے لیے کہہ سکتے ہیں جس میں کوئی دل چسپ منظر بیان کیا گیا ہو۔
- بچّوں سے اس نظم کے کسی ایک پسندیدہ بند سے متعلق اظہارِ خیال کرنے کے لیے بھی کہا جا سکتا ہے۔
- دریا کنارے بیٹھ کر بچّے کیا کیا نظارے دیکھتے ہیں۔ اس پر ان سے کلاس روم میں گفتگو کرائی جا سکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

4431CH08

8

بہادر روپا

اسکول میں ایک نئی لڑکی نے داخلہ لیا۔ ٹیچر نے کلاس میں اس کا تعارف کرایا۔ ”یہ روپا ہے، یہ اسی کلاس میں پڑھے گی۔“ پھر وہ روپا سے بولیں، روپا تمھاری ہم جماعت تمھیں بتادیں گی کہ وہ کون کون سے سبق پڑھ چکی ہیں۔ کوئی مشکل آنے پر وہ تمھاری مدد بھی کریں گی۔

روپا بہت خوب صورت تھی۔ وہ بولتی بہت کم تھی۔ اس کی ہم جماعت لڑکیاں اس سے دوستی کرنا چاہتی تھیں لیکن وہ ان سے دُور دُور ہی رہتی۔ لڑکیوں نے بھی دو تین دن تو اس سے بات کرنے کی کوشش کی پھر اپنی اپنی سہیلیوں میں مست ہوگئیں۔ انھیں لگا کہ روپا بہت مغرور لڑکی ہے۔ وہ کسی سے بات کرنا پسند نہیں کرتی ہے۔

© NCERT not to be republished

ایک دن اسکول میں پِکنک کا پروگرام بنا۔سب نے سوچا روپا نہیں جائے گی لیکن پِکنک کے دن روپا ہی سب سے پہلے اسکول کے گیٹ پر کھڑی تھی۔

پِکنک کی جگہ تھی ایک چھوٹی سی جھیل کا کنارہ ۔ اونچے اونچے درختوں سے گھری یہ جگہ پِکنک کے لیے بہت اچھی تھی۔ جھیل کے چاروں طرف پھولوں کی کیاریاں تھیں۔جنگلی پھولوں کی بھی کوئی کمی نہ تھی۔ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے اونچی نیچی سطح پر پھیلے رنگ برنگے پھول اور بیلیں جھیل کی خوب صورتی کو دوبالا کر رہی تھیں۔

لڑکیوں کے وہاں پہنچتے ہی ان کی ہنسی اور قہقہے سے ماحول گونجنے لگا۔ سبھی اِدھر اُدھر دوڑ کر اپنے لیے اچھے سے اچھا مقام تلاش کرنے لگیں۔ ٹیچر نے ایک خوب صورت جگہ دیکھ کر دریاں بچھوادیں۔ کچھ لڑکیاں وہیں بیٹھ کر ہنسی مذاق کرنے لگیں۔ کچھ اِدھر اُدھر گھوم کر قدرت کے خوب صورت نظارے سے لطف اندوز ہونے لگیں۔

روپا آج بھی اکیلی تھی۔ وہ اپنی ہم جماعت لڑکیوں سے الگ گھوم رہی تھی۔ وہ خوب صورت پھولوں کو دیکھتی، ان کی طرف ہاتھ بڑھاتی اور بڑھا ہوا ہاتھ پھولوں کو چھو کر پیچھے آجاتا۔ وہ پھولوں کی کیاریوں سے ہوتی ہوئی بیلوں کے پاس جاکر بیٹھ گئی۔

روپا دل ہی دل میں اس جگہ کی خوب صورتی کی تعریف کر رہی تھی۔ اچانک دھپ کی آواز ہوئی اور ایک چیخ گونج گئی۔ روپا اُٹھ کر تیزی سے آواز کی طرف دوڑی۔ جھیل کے ایک کنارے پر اسے سفید کپڑا سا دکھائی دیا۔ وہ اُدھر ہی دوڑنے لگی۔ پاس پہنچتے ہی اسے 'بچاؤ، بچاؤ' کی آواز سنائی دی۔ اس نے دیکھا کہ اس کی ہم جماعت شانتی جھیل میں گِر پڑی ہے۔

حقیقت میں جھیل کے اس جگہ پر پانی کم اور کیچڑ زیادہ تھی۔ ایک طرح سے جھیل کا وہ حصّہ دلدل بنا ہوا تھا اور لوگ اس طرف بہت کم جاتے تھے۔ روپا نے زور سے آواز

© NCERT not to be republished

لگائی 'بچاؤ، بچاؤ' اس نے شانتی سے کہا تم اطمینان سے کھڑی رہو۔ ابھی میں کسی کو بلا کر لاتی ہوں لیکن شانتی ہاتھ پاؤں پٹک رہی تھی اور کیچڑ میں بھی دھنستی چلی جا رہی تھی۔ روپا نے ایک لمحہ کچھ سوچا اور اپنے تھیلے میں سے پھل کاٹنے کا چاقو لے کر پاس کی بیلوں کو جلدی جلدی کاٹنے لگی۔ جیسے ہی بیلیں کٹیں اس نے اسے زور سے شانتی کی طرف پھینکا اور چلّائی

”اِسے پکڑ لو شانتی! اسے دونوں ہاتھوں سے کس کر پکڑ لو۔“

شانتی نے بیل پکڑ لی اور وہ کیچڑ میں پاؤں مارنے لگی۔ روپا نے کہا: ”اسے پکڑے رہو، پاؤں مت مارو، میں تمھیں دھیرے دھیرے اپنی طرف کھینچوں گی۔“ روپا بیل کو اپنی طرف کھینچنے لگی، اس کے ہاتھ جگہ جگہ سے کٹ رہے تھے۔ اس کا کُرتا بھی پھٹ گیا تھا لیکن اس نے کسی بات کی پروانہ کی۔ شانتی کو باہر لانا کوئی آسان کام نہ تھا لیکن روپا نے ہمّت نہیں ہاری اور دھیرے دھیرے اسے کھینچتی رہی۔ شانتی کو اب اپنے بچنے کی

© NCERT not to be republished

امید ہوگئی۔ وہ اطمینان سے بیل کو پکڑے رہی اور آگے آگے گھسٹتی گئی۔ بیچ بیچ میں روپا ’بچاؤ، بچاؤ‘ بھی چلاتی رہی۔

لوگوں نے ’بچاؤ، بچاؤ‘ کی آواز سنی تو وہ اُدھر دوڑے۔ روپا بہت تھک چکی تھی، اس کے جسم سے پسینہ بہہ رہا تھا۔ اس کا منھ لال ہو رہا تھا لیکن وہ بیل کو کھینچے جا رہی تھی۔ اسی وقت ٹیچر اور جھیل کا ایک چوکیدار وہاں پہنچ گئے۔ انھوں نے روپا کے ہاتھوں سے بیل لے لی اور شانتی کو کھینچنے لگے۔ شانتی کیچڑ سے نکل آئی اور گھسٹتی ہوئی سوکھی زمین پر آ پڑی۔ روپا بے ہوش ہوگئی تھی۔ اتنے میں دیگر لڑکیاں بھی وہاں پہنچ گئیں۔

روپا کے منھ پر پانی کے چھینٹے مارے گئے۔ وہ ہوش میں آ گئی۔ شانتی کا جسم کیچڑ سے لت پت تھا۔ اسے بھی کئی کھروچیں لگی تھیں لیکن وہ ہوش میں تھی۔ شانتی

© NCERT not to be republished

سب کو پوری بات بتا رہی تھی اور سبھی لڑکیاں روپا کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔

ٹیچر نے روپا کی پیٹھ تھپتھپائی اور شانتی نے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: ’’آج تم نہ ہوتی تو میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی۔ ہم تمھیں مغرور سمجھتے تھے پر تم تو سچّی دوست نکلی۔‘‘

روپا نے شرماتے ہوئے کہا: ’’نہیں نہیں ایسا نہیں ہے۔ مجھے کسی سے بات کرتے وقت جھجھک ہوتی ہے۔‘‘ تبھی ایک لڑکی بول اُٹھی: ’’ہاں اب ہم تمھیں مغرور نہیں شرمیلی کہا کریں گے۔‘‘

سبھی لڑکیاں قہقہہ لگا کر ہنسنے لگیں اور فضا پھر سے خوش گوار ہوگئی۔

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

تعارف ⇦ جان پہچان

ہم جماعت ⇦ ایک ہی کلاس میں پڑھنے والے

مست ہونا ⇦ خوشی میں ڈوب جانا

مغرور ⇦ گھمنڈی

پِکنک ⇦ کسی سیاحتی مقام کی سیر

جھیل ⇦ بڑا تالاب

دوبالا ⇦ دوگنا، بڑھ چڑھ کر

قہقہہ مارنا ⇦ زور زور سے ہنسنا

دلدل ⇦ وہ زمین جو پانی کے اثر سے اتنی نرم اور لیس دار ہو کہ پاؤں دھنستا چلا جائے

پروا ⇦ خیال، دھیان

چوکیدار ⇦ وہ شخص جسے حفاظت کے لیے رکھا جائے

کھروچیں ⇦ زخم (کھروچ کی جمع)

لت پت ⇦ سنا ہوا، آلودہ

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. ٹیچر نے کلاس روم میں روپا کا تعارف کیوں کرایا؟

2. پکنک کے دوران شانتی کے ساتھ کیا حادثہ پیش آیا؟

3. روپا نے شانتی کو کس طرح بچایا؟

4. جھیل کے آس پاس کیسا ماحول تھا؟

5. روپا کی بہادری دیکھ کر ہم جماعت لڑکیوں نے اس سے کیا کہا؟

© NCERT not to be republished

دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے

الفاظ	نیا	مشکل	ہنسنا	اچھا	امید	زمین
متضاد	پرانا					

دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے

تعارف ______

جھیل ______

قدرت ______

حقیقت ______

حسرت ______

دیے گئے الفاظ کے ہم معنی ہندی یا اپنی زبان میں لکھیے

اردو	مغرور	تعارف	ہم جماعت	مدد	درخت	خوب صورت
ہندی / مادری	گھمنڈی					

درست املا کی نشان دہی کیجیے اور سامنے لکھیے

زمین	ظمین	ذمین	______
لڈکی	لڑقی	لڑکی	______
دوسط	دوست	دوصت	______

© NCERT not to be republished

شفید	صفید	سفید	________
لمحہ	لمہہ	لمحا	________

بے جوڑ لفظ کی نشان دہی کر کے اس پر دائرہ بنائیے

استاد	معلّم	پھول	مدرس
جھیل	بیل	کیاری	پھول
دلدل	سمندر	کیچڑ	مٹی
جھیل	دریا	سمندر	درخت
جنگل	ہنسی	قہقہہ	مسکراہٹ

خالی جگہوں کو مناسب حرفِ ربط سے بھریے

کی   کو   نے   سے   کا

- شانتی اپنی ہم جماعت لڑکیوں ________ الگ گھوم رہی تھی۔

© NCERT not to be republished

- روپا اُٹھ کر آواز__________طرف دوڑی۔
- جھیل__________ایک چوکیدار وہاں پہنچ گیا۔
- ٹیچر__________کلاس میں روپا کا تعارف کرایا۔
- آج سے ہم آپ__________شرمیلی کہا کریں گے۔

کیجیے

- پکنک کے دوران آپ کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے

____

____

____

____

- کیا آپ کو لگتا ہے کہ روپا نے شانتی کو بچانے کے لیے صحیح قدم اٹھایا، اگر آپ روپا کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

____

____

© NCERT not to be republished

جھیل کے منظر کی تصویر میں رنگ بھریے

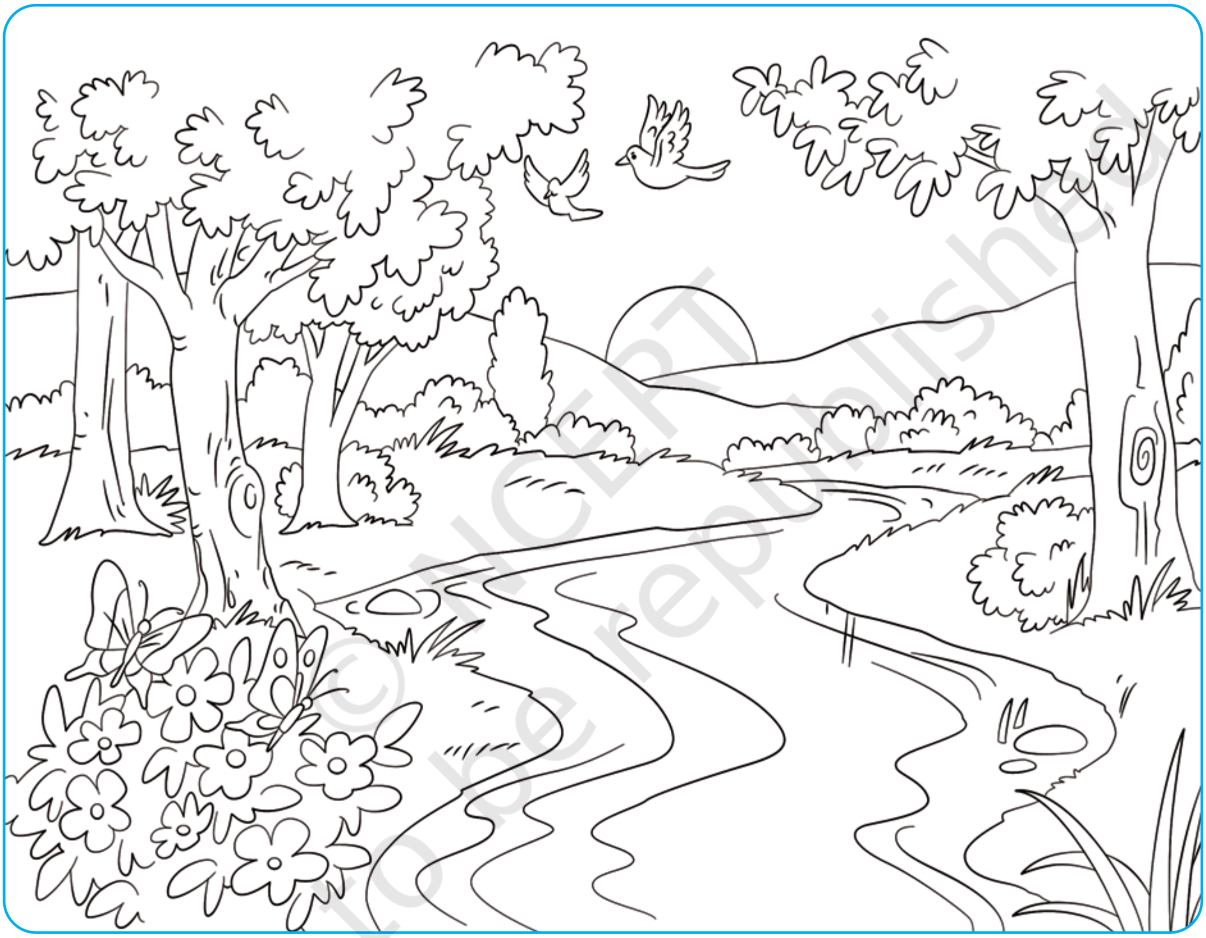

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- کلاس کے بچّوں سے ان کی سیر یا پکنک کی روداد بیان کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔
- طلبا سے ان کی بہادری کے کارنامے سنے جاسکتے ہیں۔
- بچّوں کو آس پاس کے کسی خاص مقام کی سیر پر لے جایا جاسکتا ہے۔

روپا کو گھر سے اسکول تک پہنچانے میں مدد کیجیے

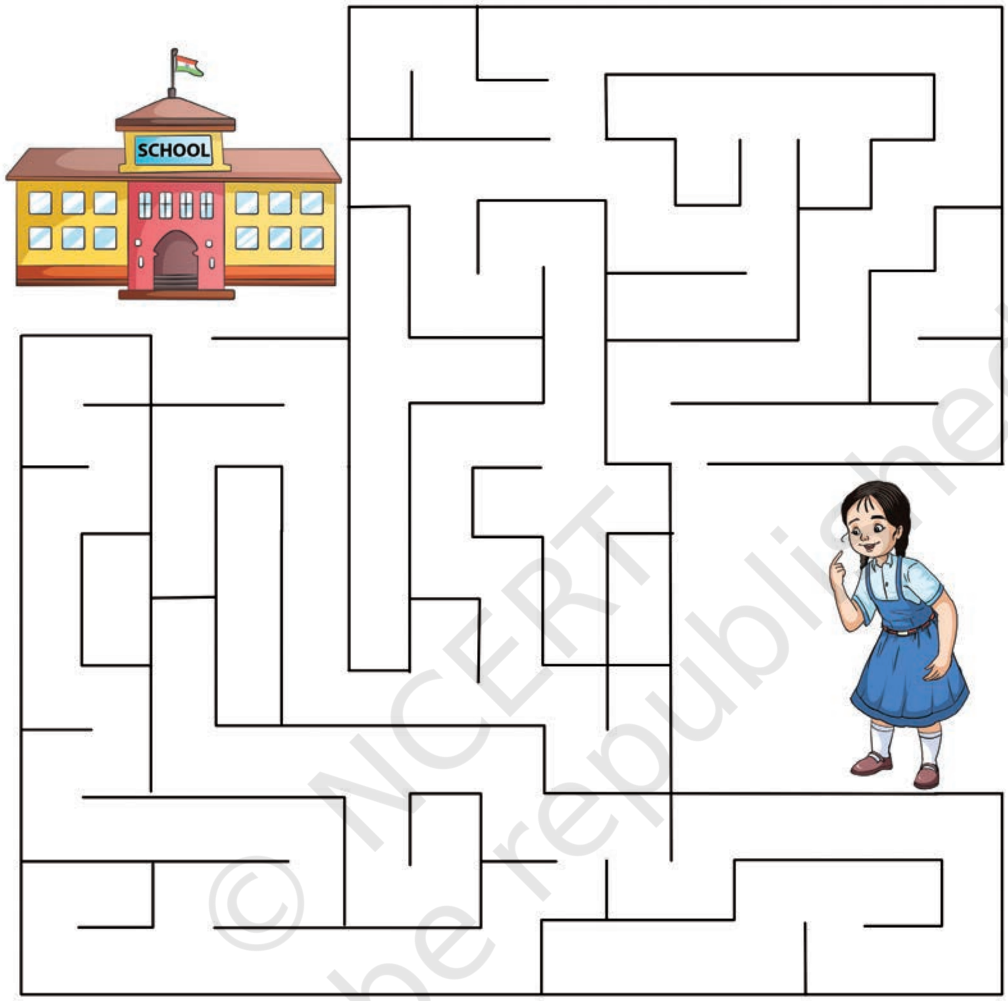

© NCERT not to be republished

پہیلی

ہری ہری پانی میں گھولی
لال رنگ جب مٹّھی کھولی

9

گول گنبد

4431CH09

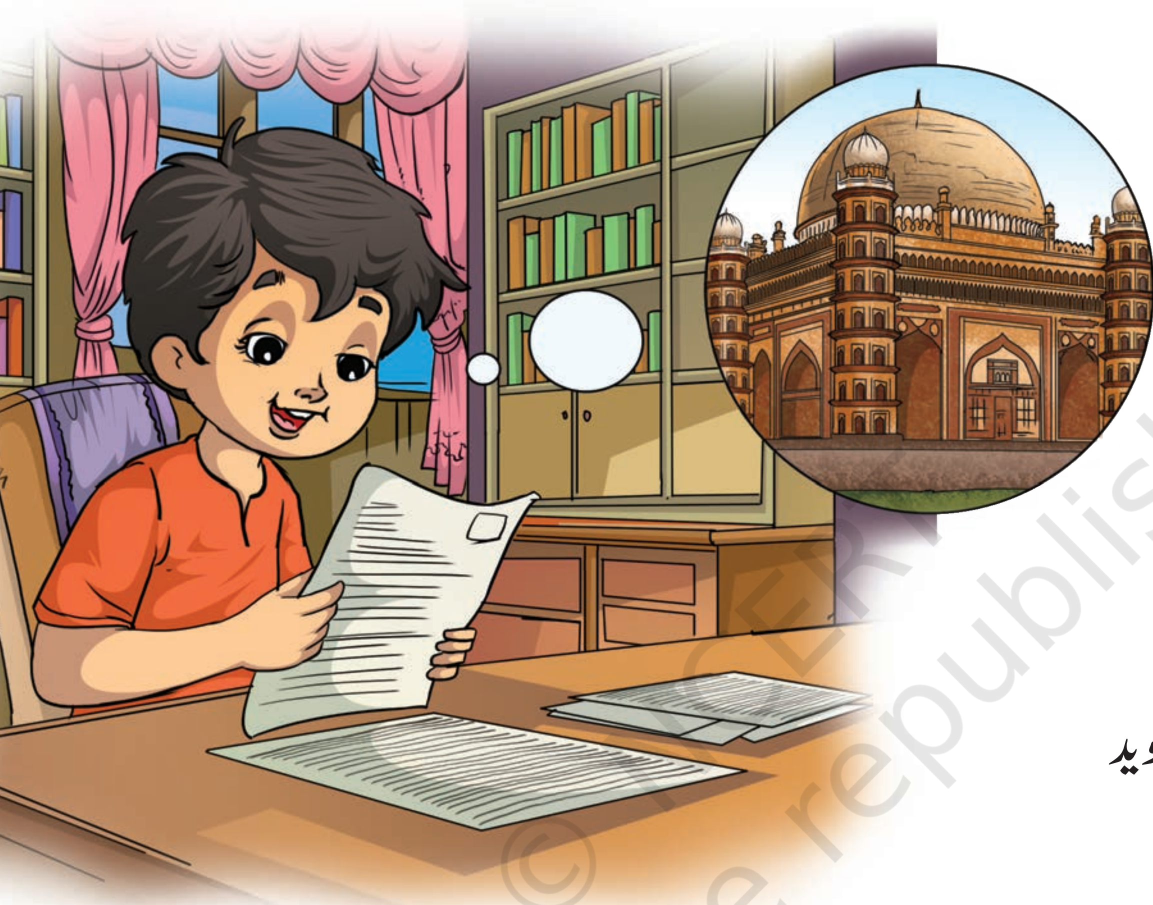

پیارے دوست نوید

آداب!

تمھارا خط ملا۔ یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ تم اپنے اسکول کی طرف سے چھٹیوں میں کیرالا جا رہے ہو۔

پچھلے سال گرمی کی چھٹّیوں میں ہمارے اسکول نے 'بیجاپور' کی سیر کا پروگرام بنایا۔ یہ جنوبی ہندوستان 'کرناٹک' کا ایک تاریخی شہر ہے۔ اسے اب 'وجے پور' کہا جاتا ہے۔ یہ شہر عادل شاہی سلطنت کا پایۂ تخت رہا ہے۔ تاریخی عمارتوں کی وجہ سے اس

© NCERT not to be republished

شہر کو دنیا بھر میں شہرت حاصل ہے۔ اس کے کئی تاریخی مقامات قابلِ دید ہیں۔ جیسے ابراہیم روضہ، ملک میدان، آثار محل، بارہ کمان، گگن محل، گول گنبد، تاج باؤلی، قلعہ بیجاپور اور یہاں کی جامع مسجد وغیرہ۔ ان سب میں گول گنبد سب سے مشہور تاریخی عمارت ہے۔ یہاں دوٗر دوٗر سے لوگ سیر و سیاحت کے لیے آتے ہیں۔

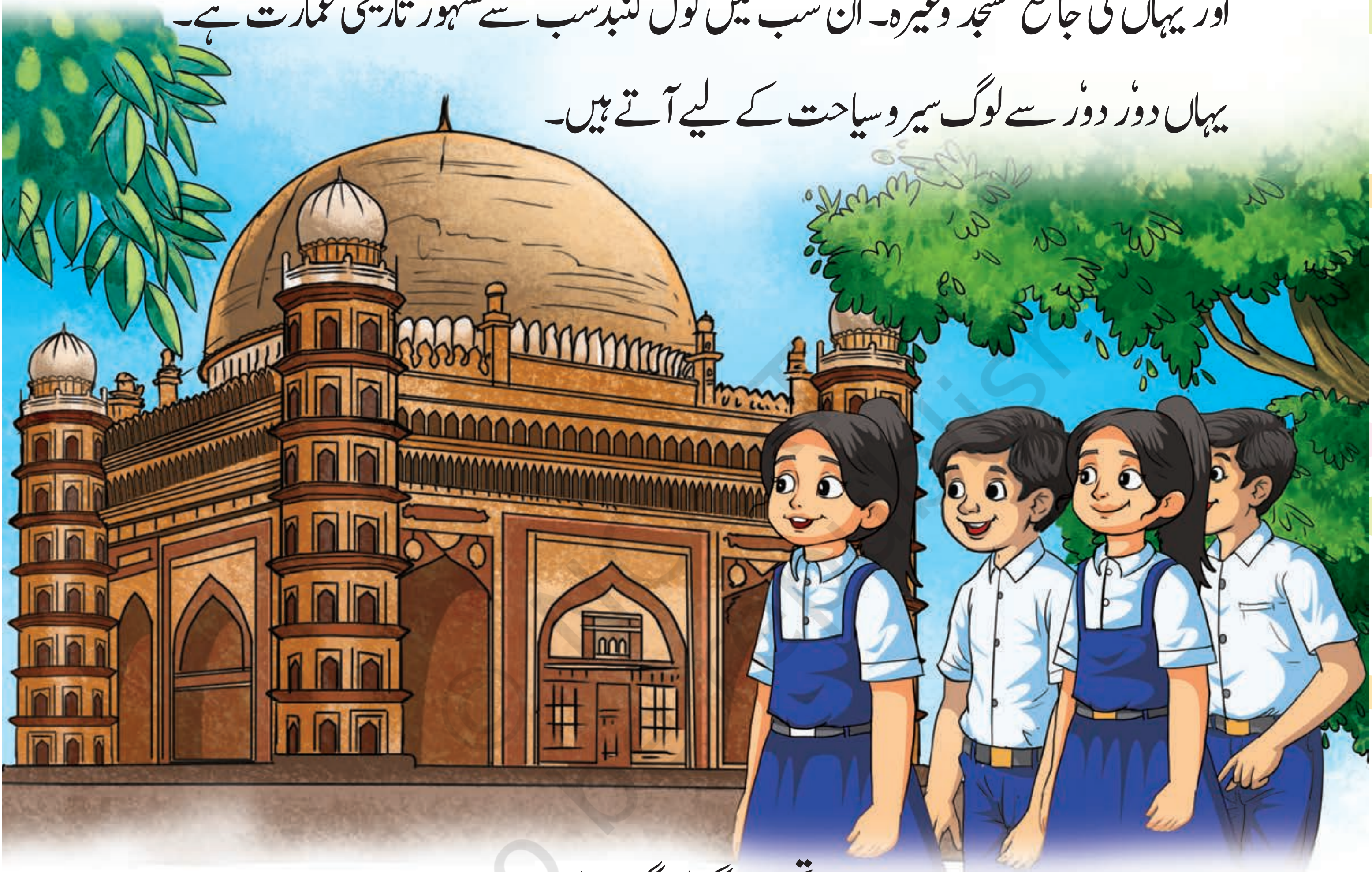

پیارے دوست! آج میں تمھیں گول گنبد کے بارے میں بتاؤں گا۔ اسے بھارت کا سب سے بڑا گنبد کہا جاتا ہے۔ یہ دنیا کا دوسرا سب سے بڑا گنبد بھی ہے۔ اس کے چار مینار گنبد کی خوب صورتی میں چار چاند لگاتے ہیں۔ میں تو اس کی دل کشی کو دیکھ کر دنگ رہ گیا۔

دوست ! ہمارے استادِ محترم ہمیں گائیڈ کے ساتھ لے کر گول گنبد میں داخل ہوئے۔ گائیڈ ہمیں گول گنبد کی تاریخ سے واقف کراتا جارہا تھا۔ سبھی بچّے بڑی دل چسپی سے اس کی باتیں سن رہے تھے اور اپنی ڈائری میں لکھ رہے تھے۔

اس عمارت کی بنیاد سلطان محمد عادل شاہ نے 1627ء میں رکھی۔ گول گنبد کی تعمیر میں 30 سال لگے۔ ایک ماہر تعمیر 'یاقوت' کی نگرانی میں یہ مکمل ہوا۔ یہ عمارت جنوبی ہندوستان اور عادل شاہی دور کی یادگار ہے۔ یہاں سلطان عادل شاہ کا مقبرہ ہے۔

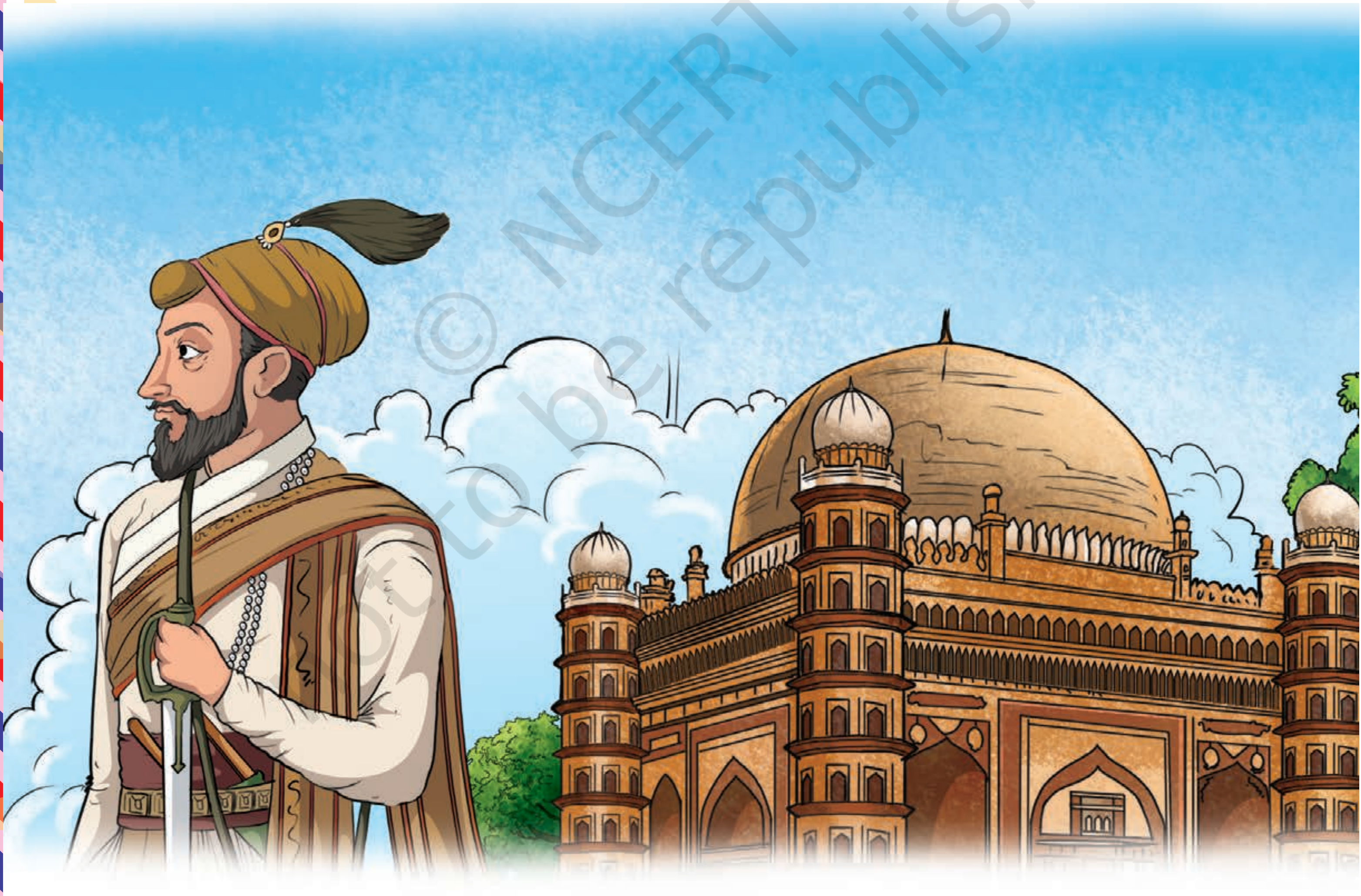

© NCERT not to be republished

تم کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ یہ گنبد اس قدر بڑا ہونے کے باوجود بغیر کسی ستون کے کھڑا ہے۔ گائیڈ نے اس کی ایک اور خصوصیت بتائی اور ہم سے مخاطب ہو کر کہا: ’’کچھ بچّے یہاں کھڑے ہو جائیں اور باقی بچّے میرے ساتھ گنبد کی دوسری جانب آجائیں۔ میں وہاں پر دیوار سے اپنے ہاتھ کی گھڑی لگائے رکھوں گا۔ آپ دیوار کی دوسری جانب اپنے کان لگائے رکھنا۔‘‘ اب تو بچّوں کا تجسّس اور بھی بڑھنے لگا۔ گائیڈ نے اُدھر اپنی پرانی وضع کی ٹِک ٹِک کی آواز والی گھڑی دیوار پر لگائی۔ اِدھر بچّوں نے اپنے کان دیوار پر لگادیے۔ بچّوں کو گھڑی کی ٹِک ٹِک صاف سنائی دے رہی تھی۔ استادِ محترم نے کہا: ’’بچّو! یہ سب گول گنبد کے فنِّ تعمیر کا کمال ہے۔‘‘

پیارے دوست! میں نے موقع غنیمت جان کر گائیڈ سے پوچھا: ’’کیا گول گنبد کو ’بولی گنبد‘ بھی کہتے ہیں؟‘‘ گائیڈ نے کہا: ’’بچّو! اب آپ اپنے استادِ محترم کے ساتھ گنبد

© NCERT not to be republished

کے بالائی حصّے کی طرف چلیے اور وہاں پہنچ کر اپنے ساتھیوں کو زور سے آواز دیجیے۔ آپ کو اپنی آواز سات بار سنائی دے گی۔" نوید! اب تو بچّوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا۔ جب وہ اپنا نام بلند آواز میں لے رہے تھے، وہ اپنی آواز کو سات سات بار سن کر بہت خوش ہو رہے تھے۔

اب ہمیں معلوم ہوا کہ آواز کی بازگشت اور گونج اس گنبد کی اہم خصوصیت ہے۔ اسی وجہ سے اسے 'بولی گنبد' بھی کہا جاتا ہے۔ اس عظیم تاریخی عمارت کی سیر ہم سب کے لیے ایک حسین لمحہ تھا، جس کی یاد بہت دنوں تک ہمارے دلوں میں رہے گی جب میں اس گنبد کو دیکھ رہا تھا تو تمھاری بہت یاد آرہی تھی۔

پیارے دوست! امید ہے ہماری اس سیر کا حال جان کر آپ کو خوشی ہوئی ہوگی۔

گھر میں سب کو سلام ...دعا۔

تمھارا دوست

ساحل

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

مسرّت	⇦	خوشی
پایۂ تخت	⇦	راجدھانی، دارالحکومت
قابلِ دید	⇦	نہایت خوب صورت
سیاحت	⇦	ملکوں اور شہروں کی بامقصد سیر
دنگ رہنا	⇦	عقل حیران ہونا۔ حیرت میں پڑنا
گائیڈ	⇦	رہنمائی کرنے والا
مقبرہ	⇦	وہ عمارت جو قبر پر بنائی گئی ہو
ستون	⇦	کھمبا
تجسّس	⇦	جاننے کی خواہش
پرانی وضع	⇦	پرانی شکل، پرانی بناوٹ
بالائی	⇦	اوپری

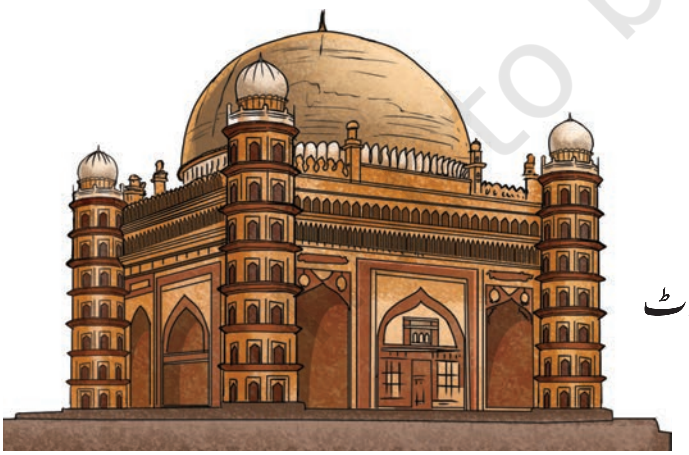

© NCERT not to be republished

بازگشت ⇦ لوٹنا، منھ سے نکلی ہوئی آواز کا دوبارہ گونج کر لوٹنا

گونج ⇦ آواز کی گردش

سوچیے اور بتائیے

1. کرناٹک میں لوگ دوٗر دوٗر سے سیر و سیاحت کے لیے کیوں آتے ہیں؟

2. تاریخی عمارتوں میں گول گنبد کی کیا اہمیت ہے؟

3. گول گنبد کو بولی گنبد کیوں کہا جاتا ہے؟

4. گول گنبد میں گائیڈ نے اپنی گھڑی کو دیوار سے کیوں لگائی؟

5. گول گنبد کی اہم خصوصیت کیا ہے؟

© NCERT not to be republished

واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنایئے

واحد			عمارت	گھڑی		
جمع	مقامات	چھٹیوں			ساتھیوں	احوال

درج ذیل صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (✗) کا نشان لگایئے

- گول گنبد بھارت کا سب سے بڑا گول گنبد ہے۔ ( )
- وجے پور قطب شاہی سلطنت کا پایۂ تخت تھا۔ ( )
- گول گنبد کو بولی گنبد بھی کہتے ہیں۔ ( )
- گول گنبد میں بولنے پر اپنی ہی آواز پانچ بار سنائی دیتی ہے۔ ( )
- گول گنبد کا تعمیری کام تیس سال میں مکمل ہوا۔ ( )

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے

الفاظ	خوشی	بڑا	دوست	پرانی	داخل
متضاد					

© NCERT not to be republished

درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب لفظ چن کر لکھیے

قابلِ دید	پایۂ تخت	باز گشت	سیر و سیاحت	گول گنبد

- یہ شہر عادل شاہی سلطنت کا ______ رہا ہے۔
- اس شہر میں کئی تاریخی مقامات ______ ہیں۔
- یہاں دُور دُور سے لوگ ______ کے لیے آتے ہیں۔
- ______ بھارت کا سب سے بڑا گنبد مانا جاتا ہے۔
- آواز کی ______ اور گونج اس گول گنبد کی اہم خصوصیت ہے۔

© NCERT not to be republished

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

سلطنت ______ ______ ______ ______ ______

یاقوت ______ ______ ______ ______ ______

خصوصیت ______ ______ ______ ______ ______

غنیمت ______ ______ ______ ______ ______

باز گشت ______ ______ ______ ______ ______

پڑھیے اور سمجھیے

- بیجار پور میں کئی قابلِ دید تاریخی مقامات ہیں جیسے: ابراہیم روضہ، ملک میدان، آثار محل، بارہ کمان، گول گنبد، تاج باؤلی، قلعہ بیجاپور اور وہاں کی جامع مسجد وغیرہ۔

اس جملے میں بہت سے تاریخی مقامات کا ذکر ہے۔ ہر مقام کے لکھنے کے بعد (،) یہ نشان لگایا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں ہر لفظ کے بعد تھوڑا ٹھہرنا ہے۔ کسی جملے یا عبارت میں جب کم ٹھہرنے کا وقفہ ہو اسے اس نشان (،) سے ظاہر کرتے ہیں۔ یہ علامت سکتہ کہلاتی ہے۔

- پیارے دوست! آج میں تمھیں گول گنبد کے بارے میں بتاؤں گا۔
- بچّو! یہ سب گول گنبد کے فنّ تعمیر کا کمال ہے۔

ان جملوں میں لفظ ''پیارے دوست اور بچّو'' کے فوراً بعد یہ نشان (!) لگا ہے۔ کسی عبارت یا جملے میں کسی کو مخاطب کرنے یا کسی خوشی، غم اور حیرت کے اظہار کے لیے جو نشان لگایا جاتا ہے، اسے ندائیہ یا فجائیہ کہتے ہیں۔

پہیلی

کھاتا ہے نہ پیتا ہے

بات کر کے جیتا ہے

© NCERT not to be republished

کیجیے

● مثال کے مطابق خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے درج ذیل الفاظ تلاش کیجیے

عمارت	امید	کرناٹک	خواب	گھڑی	شہر	تاریخ

ش	ک	ر	ن	ا	ٹ	ک	خ
ہ	ب	ی	ا	م	پ	ج	ع
ر	گ	خ	م	ی	ل	چ	م
ت	ھ	و	ت	د	ن	و	ا
ث	ڑ	ا	ح	ا	ص	ل	ر
د	ی	ب	ا	ن	ط	ض	ت
ض	ڑ	گ	ن	ب	د	غ	گ
ژ	ت	ا	ر	ی	خ	ث	ط

© NCERT not to be republished

دیے گئے اشارے کی مدد سے اپنا ایک یادگار سفر لکھیے

سمیر ______	حیدرآباد ______	چار مینار ______	قلعہ گولکنڈہ ______
سیر و تفریح ______	گائیڈ ______	استاد ______	دوست ______
تصاویر ______	تاریخی ______	مقامات ______	خوشی ______

____

____

____

____

____

____

____

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے کسی اور مقام کی سیر سے متعلق سنوایا جاسکتا ہے۔
- گول گنبد کی ویڈیو کمرۂ جماعت میں دکھائی جاسکتی ہے۔
- طلبا کو سیر و تفریح کے لیے لے جایا جاسکتا ہے۔
- طلبا سے رموزِ اوقاف کے متعلق سرگرمیاں کرائی جاسکتی ہیں۔
- طلبا کو اسکول کی لائبریری لے جاکر مختلف تاریخی عمارتوں کے بارے میں معلومات حاصل کروائی جاسکتی ہے۔

آپ اپنے علاقے کی کسی تاریخی عمارت یا جگہ کے بارے میں معلومات حاصل کرکے اپنے دوست کو ایک خط لکھیے

© NCERT not to be republished

ساحل کو گول گنبد تک پہنچائیے

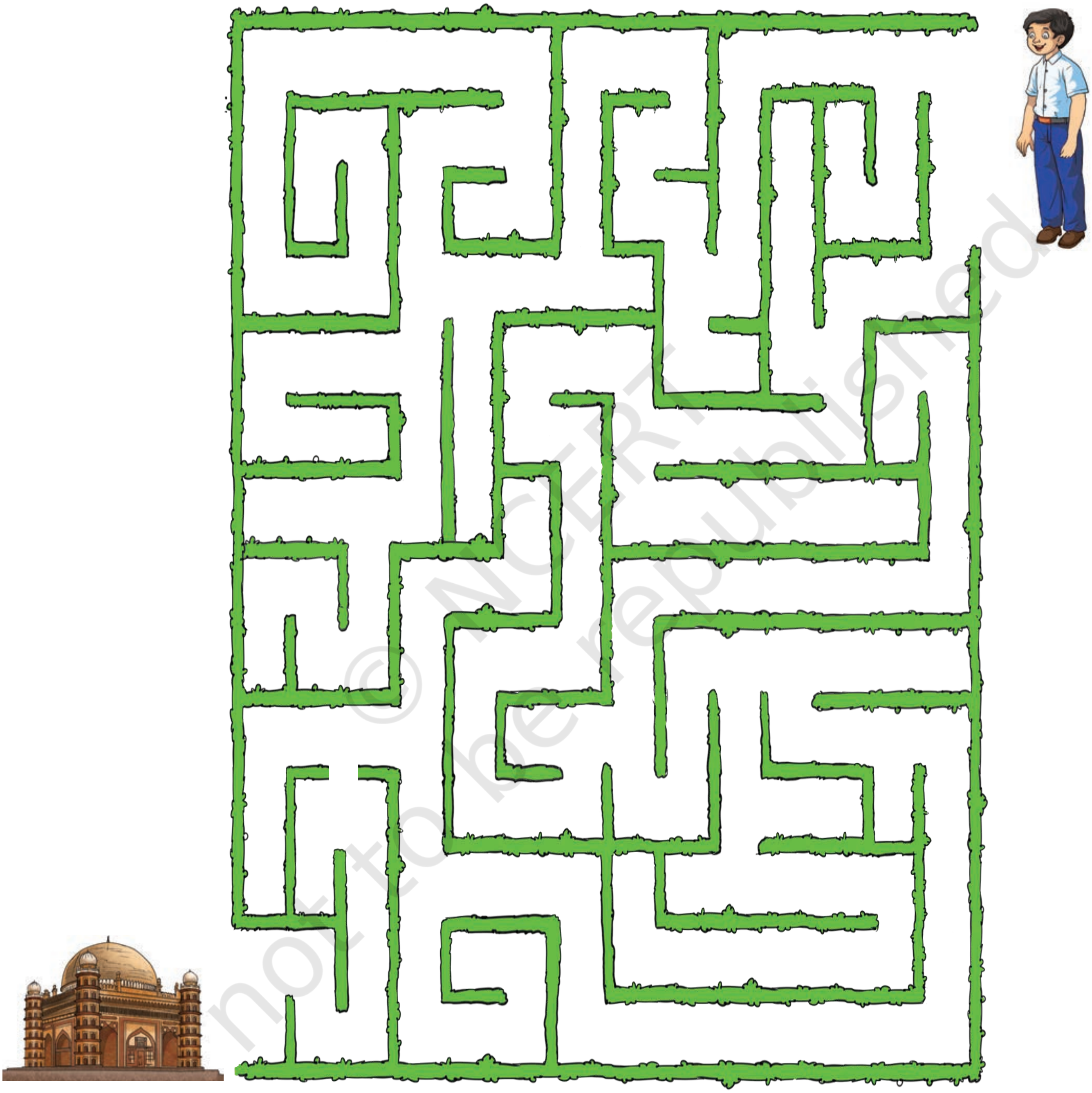

© NCERT not to be republished

صرف پڑھنے کے لیے

4431CH09A

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

سچ بولو سچّے کہلاؤ   سچ کی سب کو ریس دلاؤ
جب اوروں کو راہ بتاؤ   خود رستے پر تم آجاؤ
قوم کو اچھّے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

ہوگی تم میں گر ستھرائی   سب سیکھیں گے تم سے صفائی
ہمسائے کی دیکھ بھلائی   چھوڑتے ہیں ہمسائے برائی
قوم کو اچھّے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

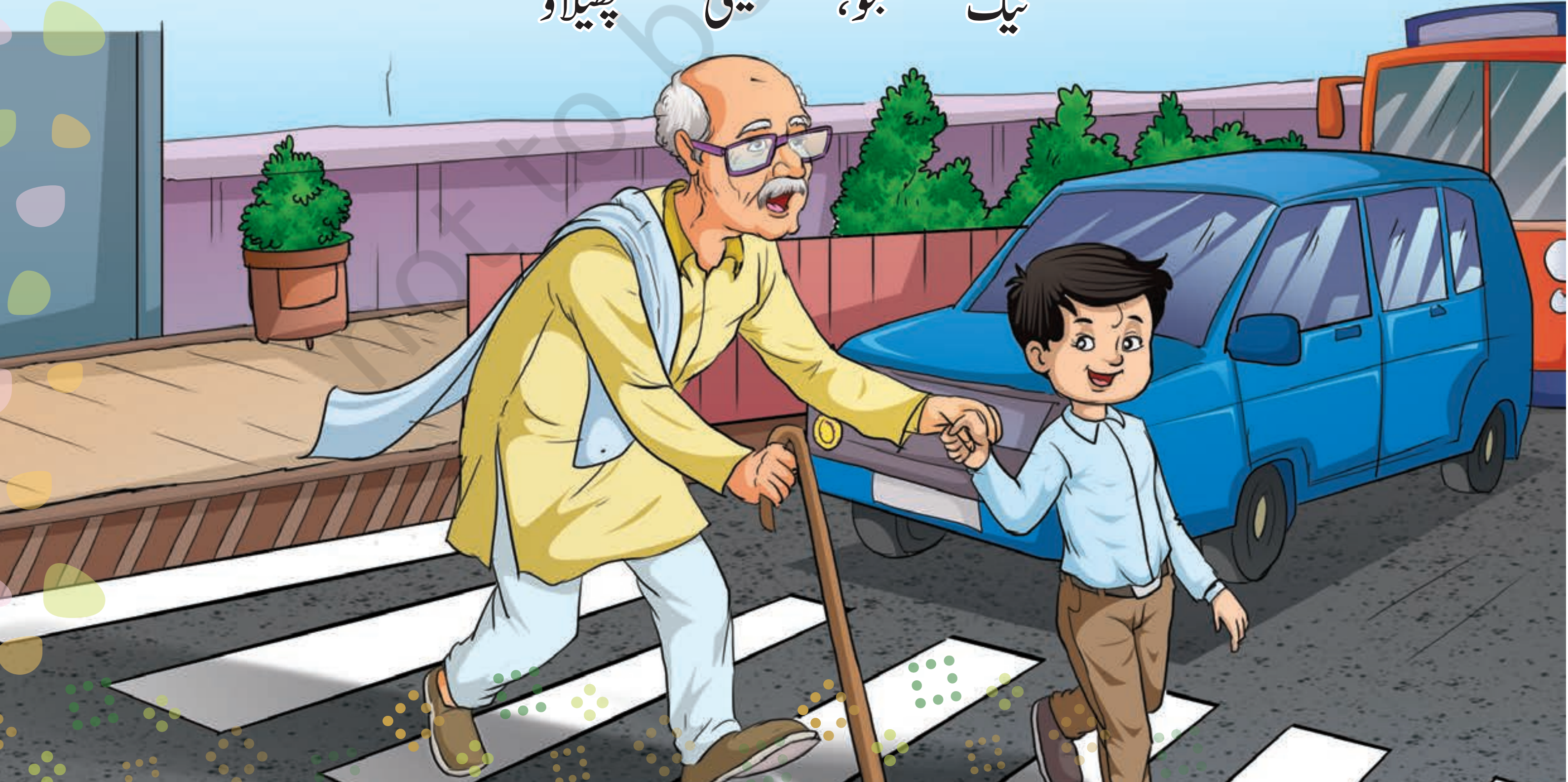

© NCERT not to be republished

جو پڑھنے میں کرتے ہیں محنت　　سیکھتی ہے شوق، اس سے جماعت

ہوتی ہے جن کو کھیل کی عادت　　دیتے ہیں سب کو کھیل کی رغبت

قوم کو اچھّے کام دکھاؤ

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

— الطاف حسین حالی

© NCERT not to be Republished

10

4431CH10

بادل اور تارے

خَتم ہُوا دِن، سوُرج ڈوُبا
شام ہوئی اور اُبھرے تارے
جگمگ جگمگ کرتے تارے
نوُر کے ٹکڑے پیارے پیارے
دوُر کہیں سے ٹھنڈے ٹھنڈے
تیز ہَوا کے جھونکے آئے

© NCERT not to be republished

کاندھوں پر اپنے وہ اُٹھاکر
چھوٹے چھوٹے بادل لائے
اُن کو دیکھ کے اور بھی برسا
نُور مسّرت کا تاروں سے
کوئی چُھپا اور کوئی نکلا
بادل کے اِن اَنباروں سے
کھیل رہے ہوں جیسے بچّے
آنکھ مچولی گلی گلی میں
یا شبنم کے قطرے چمکیں
اوجھل ہو کر گلی گلی میں

— تلوک چند محروم

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

جگمگ ⇦ چمک دمک

نور ⇦ روشنی

مسّرت ⇦ خوشی

اَنباروں ⇦ انبار کی جمع، ڈھیر، ذخیرہ

شَبنم ⇦ اوس

قطرہ ⇦ بوند

اوجھل ہونا ⇦ نظروں کے سامنے سے دور ہونا

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. تارے شام ہونے کے بعد ہی کیوں دکھائی دیتے ہیں؟

____

2. بادل کس کے سہارے ایک جگہ سے دوسری جگہ کا سفر کرتے ہیں؟

____

3. آسمان میں ٹمٹماتے ہوئے تارے کیسے لگتے ہیں؟

---

4. آنکھ مچولی کھیلتے ہوئے بچّے کس کو کہا گیا ہے؟

---

5. شبنم کے قطروں کو آپ نے کہاں کہاں دیکھا ہے؟

مثال کے مطابق ہم آواز لفظوں کی جوڑی بنائیے

الف	ب
تارے	جام
چھوٹے	بوجھل
نور	پیارے
شام	موٹے
اوجھل	دور

© NCERT not to be republished

مصرعے مکمل کیجیے اور ان پر غور کیجیے

ب	الف
نوُر مسرّت کا تاروں سے	ختم ہوا دن، سورج ڈوبا
اوجھل ہو کر گلی گلی میں	دوُر کہیں سے ٹھنڈے ٹھنڈے
آنکھ مچولی گلی گلی میں	اُن کو دیکھ کے اور بھی برسا
شام ہوئی اور اُبھرے تارے	کھیل رہے ہوں جیسے بچّے
تیز ہَوا کے جھونکے آئے	یا شبنم کے قطرے چمکیں

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

جگمگ ______ ______ ______ ______ ______

ٹھنڈے ______ ______ ______ ______ ______

جھونکے ______ ______ ______ ______ ______

انباروں ______ ______ ______ ______ ______

شبنم ______ ______ ______ ______ ______

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ چن کر لکھیے

جھونکے ابھرے مسرّت قطرے انباروں

- شام ہوئی اور ____________ تارے
- تیز ہوا کے ____________ آئے
- نُور ____________ کا تاروں سے
- بادل کے ان ____________ سے
- یا شبنم کے ____________ چمکیں

کیجیے

- کچھ تارے الگ دکھائی دیتے ہیں، کیا آپ نے ان تاروں کو دیکھا ہے، ان کے بارے میں لکھیے اور تصویر بنائیے

____

____

____

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے لفظوں سے جملے بنائیے

سورج ________________________

بادل ________________________

انبار ________________________

نوٗر ________________________

شبنم ________________________

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

درج ذیل مصرعوں میں خط کشیدہ لفظوں کو غور سے پڑھیے

جگمگ جگمگ کرتے تارے   نور کے ٹکڑے پیارے پیارے

کاندھوں پر اپنے وہ اُٹھا کر   چھوٹے چھوٹے بادل لائے

''جگمگ جگمگ، پیارے پیارے، چھوٹے چھوٹے'' کو دو دو بار استعمال کیا گیا ہے۔

بات میں زور اور شدت پیدا کرنے کے لیے جب کسی ایک لفظ کو دوبار لکھا یا بولا جاتا ہے تو لفظوں کی اس ترکیب کو 'تکرارِ لفظی' کہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے

کھیلتے کھیلتے ________________________

آتے آتے ________________________

ہنستے ہنستے ________________________

رفتہ رفتہ ________________________

روز روز ________________________

پہیلی

وہ کیا ہے جس کی آنکھیں نہیں پھر بھی روتا ہے
اور اس کے پر نہیں لیکن اُڑتا ہے؟

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا کو تارامنڈل کی سیر کرائی جاسکتی ہے۔
- خلائی و فضائی معلومات والی فلمیں دکھائی جاسکتی ہیں۔
- طلبا کو بلند آواز سے نظم خوانی کرائی جاسکتی ہے۔
- بادل اور تارے سے بھرے آسمان کی تصویر بنا کر رنگ بھروایا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

کیجیے

- مثال کے مطابق خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے درج ذیل الفاظ تلاش کیجیے

شام　　سورج　　تارے　　ہوا　　نوٗر　　کھیل　　شبنم　　قطرے　　گلی

ج	ت	ڈ	ط	س	و	ر	ج
ب	ا	د	ل	ض	ن	ؤ	ر
ص	ر	د	ا	ق	ع	ی	ہ
ش	ے	ک	ع	ط	ص	ف	و
ا	ب	ھ	ش	ر	ڑ	غ	ا
م	س	ی	ڈ	ے	گ	ل	ی
پ	و	ل	خ	ژ	ا	ق	ے
گ	ش	ب	ن	م	ل	ڑ	ت

© NCERT not to be republished

رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

4431CH11

11

ہندوستانی پرندے

(صبح صبح بچّے اسکول آرہے ہیں اور کلاس روم میں بیٹھ رہے ہیں) صائمہ کو کلاس کے اندر آتے ہوئے دیکھ کر رفیق نے پوچھا: ”صائمہ! تم تو اپنے چھوٹے ماموں کی شادی میں گئی تھی۔ وہاں سے لوٹ کر کب آئی؟

صائمہ نے کہا: ”ابھی کل ہی آئی ہوں۔“

سلمٰی نے صائمہ کی بات سن کر کہا: ”اچھا! پھر تو تم نے خوب مزے کیے ہوں گے۔“

صائمہ: ”ہاں بہت مزہ آیا۔ وہاں تو میں نے کئی طرح کے پرندے بھی دیکھے۔“

ساحل نے تعجّب سے پوچھا: ”اچھا! کچھ خاص پرندے تھے کیا؟

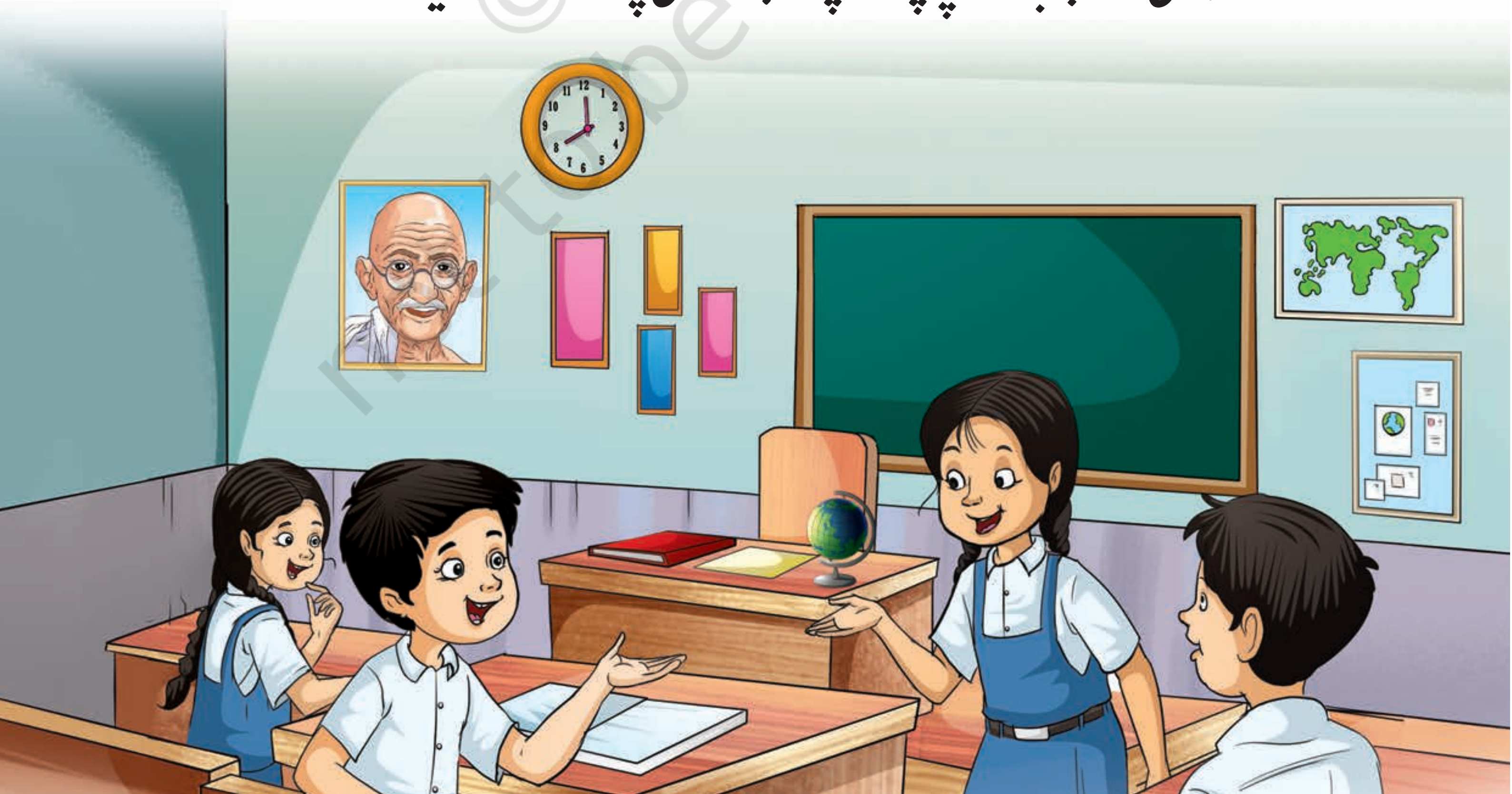

© NCERT not to be republished

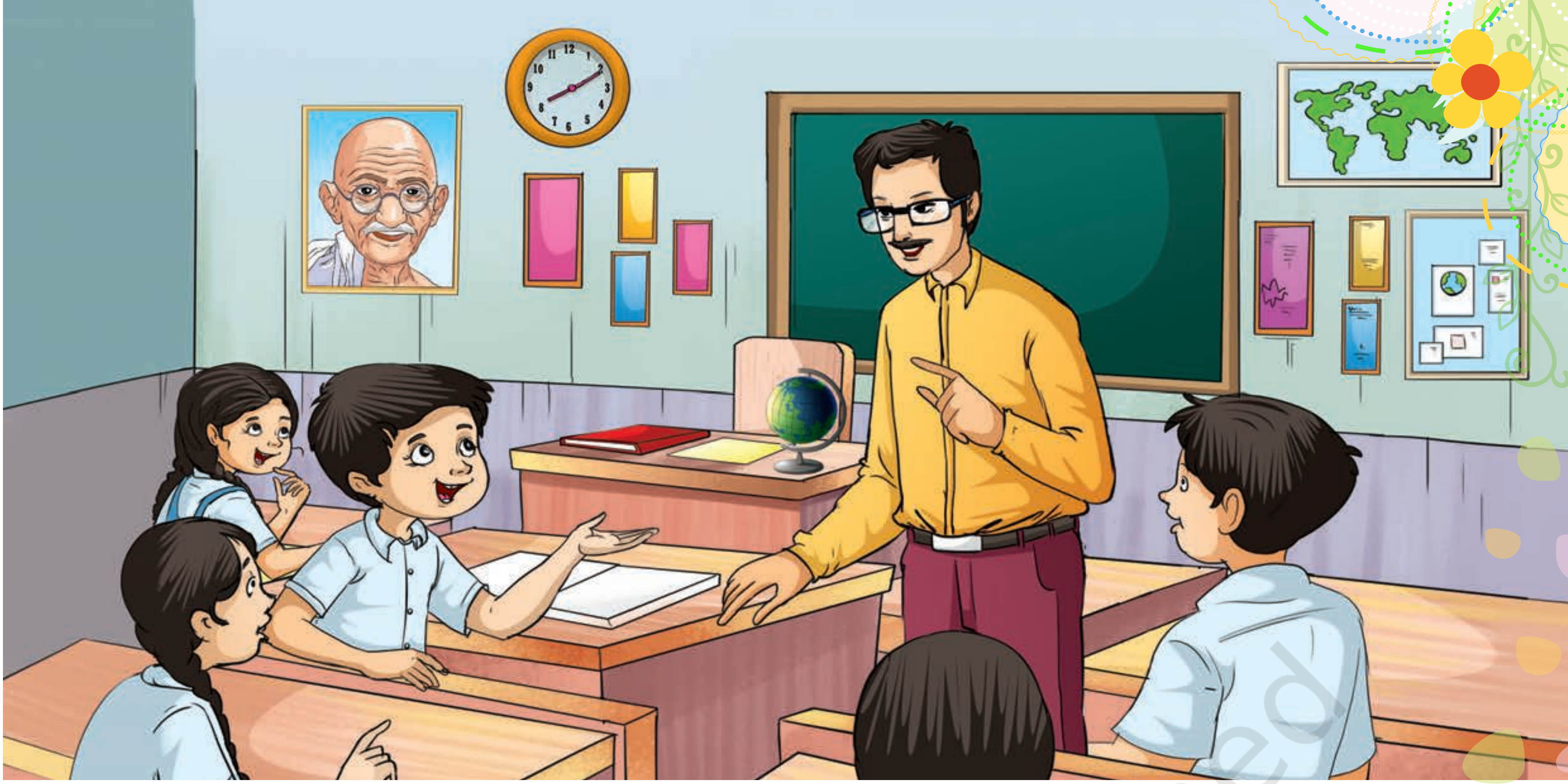

رفیق نے تجسّس بھری نگاہوں سے دیکھا اور کہا: ہاں! ہاں! کچھ ہمیں بھی بتاؤ ان پرندوں کے بارے میں۔

(کلاس میں استاد داخل ہوتے ہیں اور تمام طلبا و طالبات کھڑے ہو کر استاد کو سلام کرتے ہیں)

استاد : پیارے بچّو! کیسے ہیں آپ لوگ؟

بچّے : ہم سب خیریت سے ہیں۔

استاد : بہت اچھا! آپ لوگ بیٹھ جایئے۔ کیسی ہو صائمہ؟ اپنے ماموں کی شادی میں خوب مزے کر کے واپس آئی ہو گی۔

صائمہ : جی سر! بہت مزہ آیا۔

© NCERT not to be republished

منیشا : سر! صائمہ کہہ رہی تھی کہ اس نے وہاں کئی طرح کے پرندے دیکھے۔

استاد : اچھا! ذرا ہم لوگوں کو بھی بتاؤ۔

صائمہ : سر! میرے ماموں کے ایک دوست ہیں۔ ان کے بغیچے میں روزانہ بہت سارے کبوتر اور طوطے آتے ہیں۔

ساحل : اچھا کب! کبوتر کیسے تھے؟ کیا وہ اسی طرح سے تھے جو ہمارے اسکول میں نظر آتے ہیں؟

صائمہ : یہاں تو ایک ہی طرح کے کبوتر نظر آتے ہیں۔ وہاں تو کبوتر کئی رنگ کے تھے اور جب وہ غُٹر غُوں غُٹر غُوں کرتے تھے تو سُننے میں بڑا اچھا لگتا تھا۔

استاد : بچّو! کیا تمھیں معلوم ہے کہ سفید کبوتر کو اَمن کی نشانی سمجھا جاتا ہے، کبوتر کئی رنگ اور نسل کے ہوتے ہیں۔ پرانے زمانے میں کبوتر سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پیغام پہنچانے کا کام بھی لیا جاتا تھا۔

سلمیٰ نے بتایا کہ وہ چھٹّیوں میں کہیں گھومنے گئی تھی تو راستے میں اس نے مور دیکھا تھا۔

استاد : ہاں بچّو! مور بہت خوب صورت پرندہ ہے۔ مور عام طور پر چار فٹ لمبا ہوتا ہے۔ مور کے پنکھ بہت خوب صورت ہوتے ہیں۔ جب مور اپنے پنکھ پھیلا کر خوشی سے ناچنے لگتا ہے تو یہ منظر دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ مور سفید بھی ہوتے ہیں۔

منیشا : سر! میں اپنے گاؤں کے تالاب پر اپنے ابّو کے ساتھ گئی تھی تو وہاں میں نے بگلا دیکھا تھا۔ اس کی ٹانگیں، چونچ اور گردن لمبی تھی لیکن دُم چھوٹی تھی۔ میرے ابّو نے بتایا کہ بگلا کی طرح اور دو پرندے ہوتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

سلمیٰ نے فوراً کہا : ہاں سر! وہ ہَنس اور سارس ہیں۔

استاد : ہاں! بالکل درست لیکن سارس کے اوپری حصّے میں لالی چمکتی رہتی ہے۔

شاہد : سر! اور دوسرے پرندوں کے بارے میں بھی کچھ بتائیے۔

استاد : ہاں بچّو! رفیق نے کہا تھا کہ اس کے نانا نے مرغ پال رکھّے ہیں۔ مرغ کی طرح چھوٹے چھوٹے دو اور پرندے ہوتے ہیں تیتَر اور بٹیر۔ ایسا ہی ایک پرندہ چکور بھی ہے۔ یہ ایک قسم کا بڑا تیتر ہوتا ہے۔

ساحل : سر! میں اسکول آتے ہوئے روز ایک چھوٹا سا کالا پرندہ دیکھتا ہوں، سر! اس کا نام کیا ہے؟

صائمہ بول پڑی : وہ کوئل ہے۔ میں نے گاؤں کے باغ میں بہت ساری کوئلیں دیکھی تھیں۔ آم کے درخت پر جب چھوٹے چھوٹے آم پھلنے لگتے ہیں تو کوئل کی میٹھی آواز 'کوہُو کوہُو' سنائی دیتی ہے۔

منیشا : سر! ان پرندوں کا کیا کام ہے؟ ان سے ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے؟

استاد : بچّو! پرندے ہمارے لیے بہت فائدے مند ہیں۔ یہ آسانی سے اُڑ سکتے ہیں، یہ چھوٹے موٹے کیڑے مکوڑے کھا کر فصلوں کی حفاظت بھی کرتے ہیں، کچھ پرندے مرے ہوئے جانوروں کا گوشت کھا کر ہَوا اور فضا کو گندا ہونے سے بچاتے بھی ہیں۔

© NCERT not to be republished

رفیق : سارے پرندوں کے گھونسلے کون بناتا ہے؟

استاد : بچّو! یہ پرندے اپنا گھونسلا بڑی محنت سے خود ہی بناتے ہیں۔ پرندے درخت کی شاخوں کے علاوہ گھر کے مختلف کونوں میں بھی گھونسلے بنا لیتے ہیں۔ یہ پرندے تِنکا تِنکا جمع کر کے اپنا گھونسلا بناتے ہیں۔ ایک ہی درخت پر الگ الگ پرندوں کے گھونسلے ہو سکتے ہیں۔ ہاں! لیکن کچھ پرندے اپنا گھونسلا نہیں بناتے ہیں جیسے کوئل۔ وہ اپنے انڈوں کو کوّے کے گھونسلے میں چُپکے سے رکھ دیتی ہے اور کوّا اپنا انڈا سمجھ کر سِیتا ہے اور کوئل کے بچّوں کو اپنا بچّہ سمجھ کر کِھلا پلا کر بڑا کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

پیارے بچّو! ذرا سوچو! ان خوب صورت پرندوں کے بغیر دنیا کیسی لگتی۔ ناچتا ہوا مور، گاتی ہوئی کوئل، بولتے ہوئے طوطے، ہَوا میں اُڑتے ہوئے کبوتر دیکھ کر کتنا لطف آتا ہے۔ پرندے ہمارے ماحول کو بھی خوش گوار بناتے ہیں۔ اگر یہ نہ ہوں تو دنیا ایسی حسین اور خوب صورت نہ ہوتی۔

تو بچّو! ان پرندوں کے تئیں ہمارا کیا فرض ہے؟

تمام بچّے ایک ساتھ بولتے ہیں: ''ہمیں پرندوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔ گرمیوں میں ہمیں ان کے لیے پانی اور دانے کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔''

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

امن ⇦ سکون

نسل ⇦ قسم، اولاد کا سلسلہ

پیغام	⇦	سندیس، پیام
لطف	⇦	مزہ
خوش گوار	⇦	خوب صورت، دل کش
تئیں	⇦	کے لیے، واسطے
فرض	⇦	ذمہ داری، ڈیوٹی

سوچیے اور بتائیے

1. صائمہ کہاں سے لوٹ کر آئی ہے؟

2. امن کی نشانی کس پرندے کو سمجھا جاتا ہے؟

3. مور کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

4. سارس اور بگلا میں فرق بتائیے؟

© NCERT not to be republished

5. پرندے اپنا گھونسلا کیسے بناتے ہیں؟

____

6. آپ پرندوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟

____

خالی جگہوں میں مناسب لفظ چن کر لکھیے

کوئل　　مور　　کبوتر　　تیتر　　بگلا

- ______ غٹرغوں غٹرغوں کرتے تھے تو سننے میں بڑا اچھا لگتا تھا۔
- ______ عام طور پر چار فٹ لمبا ہوتا ہے۔
- ______ کی ٹانگیں، چونچ اور گردن لمبی تھی لیکن دم چھوٹی تھی۔
- چکور ایک قسم کا بڑا ______ ہوتا ہے۔
- آم کے درخت پر جب چھوٹے چھوٹے آم پھلنے لگتے ہیں تو ______ کی میٹھی میٹھی آواز 'کو ہو، کو ہو' سنائی دیتی ہے۔

© NCERT not to be republished

بے جوڑ لفظ پر دائرہ ○ بنائیے

حوصلہ	ہمّت	تجویز	قوّت
تجویز	منزل	مشورہ	رائے
منزل	گھر	پڑاؤ	زمین
زمین	پانی	خاک	مٹّی
پانی	لکڑی	آب	جل

یہ بات کس نے کہی؟ اس کا نام لکھیے

- وہ کوئل ہے۔ ______
- اچھا! کبوتر کیسے تھے؟ ______
- ہاں سر! وہ ہنس اور سارس ہیں۔ ______
- سارے پرندوں کے گھونسلے کون بناتا ہے؟ ______

© NCERT not to be republished

- سر! ان پرندوں کا کیا کام ہے؟ ان سے کیا فائدہ ہوتا ہے۔ ____________
- کبوتر سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پیغام پہنچانے کا کام بھی لیا جاتا تھا۔ ______

درج ذیل جملوں میں جمع تلاش کر کے لکھیے

- وہاں تو میں نے کئی طرح کے پرندے بھی دیکھے۔ ____________
- رفیق نے تجسّس بھری نگاہوں سے کہا۔ ____________
- میں نے گاؤں کے باغ میں بہت ساری کوئلیں دیکھی تھیں۔ ____________
- ان پرندوں کے گھونسلے کون بناتا ہے؟ ____________

دیے گئے لفظوں سے جملے بنائیے

تعجّب ______________________________

تجسّس ______________________________

حفاظت ______________________________

نسل ______________________________

منظر ______________________________

© NCERT not to be republished

خانوں میں سے صحیح املا والے لفظ کو خالی جگہوں میں لکھیے

- ____________ کو اَمن کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔

قبوتر | کبوتر | کبوطر

- سارس کے اوپری حصّے میں ____________ چمکتی رہتی ہیں۔

لالی | لعالی | لعلی

- ہمیں پرندوں کی ____________ کرنی چاہیے۔

حفازت | ہفاظت | حفاظت

- ہم سب ____________ سے ہیں۔

خیریط | کھیریت | خیریت

- موٗر بہت خوب صورت ____________ ہے۔

پرندہ | پریندہ | پرندا

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

منیشا ________ ________ ________ ________ ________

بگلا ________ ________ ________ ________ ________

© NCERT not to be republished

بٹیر ______ ______ ______ ______ ______

پیغام ______ ______ ______ ______ ______

تیئں ______ ______ ______ ______ ______

تصویروں کو دیے گئے بیانات سے ملایئے

بگلا کی دم چھوٹی ہوتی ہے

سفید کبوتر کو اَمن کی نشانی سمجھا جاتا ہے

ہنس کے اوپری حصے میں لالی چمکتی رہتی ہے

کوئل اپنا گھونسلا نہیں بناتی ہے

مور ہمارا قومی پرندہ ہے

© NCERT not to be republished

کیجیے

- اپنے پسندیدہ پرندے کی تصویر تلاش کر کے چپکائیے اور اس کے بارے میں معلومات حاصل کر کے پانچ جملے لکھیے۔

پہیلی

ایک جانور ایسا جس کی دم پر پیسا

سر پر ہے تاج بھی بادشاہ جیسا

© NCERT not to be republished

اپنے پسندیدہ پرندے کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے مختلف قسم کے پرندوں کی تصویریں (ان کے ناموں کے ساتھ) اکٹھا کروائے جاسکتے ہیں۔
- اپنے پسندیدہ پرندہ پر مختصر مضمون لکھوایا جاسکتا ہے۔
- پرندوں کی دنیا پر ویڈیو دکھائی جاسکتی ہے۔

12

چاول کے دس دانے

4431CH12

کسی ملک میں ایک بادشاہ تھا جو بڑا چالاک اور لالچی تھا۔ وہ ہر سال اپنی رعایا سے چاول وصول کرتا اور شاہی گودام میں جمع کرا دیتا۔ کئی برس تک دھان کی فَصل بہت اچھی ہوئی اور بھولے بھالے کسان زیادہ تر چاول بادشاہ کے آدمیوں کو دیتے رہے۔ اپنے پاس صرف کھانے کے لیے بچا لیتے تھے۔ بادشاہ اور اُس کے آدمی اُن سے وعدہ کرتے کہ ''ہم تمھارے لیے چاول جمع کر کے رکھ رہے ہیں۔ اگر کبھی فصل خراب ہوئی تو یہ چاول تمھیں بانٹ دیے جائیں گے۔''

© NCERT not to be republished

ایک سال دھان کی فصل اچھی نہیں ہوئی۔ لوگوں کے پاس بادشاہ کو دینے کے لیے چاول نہیں تھے اور نہ ہی اپنا پیٹ بھرنے کے لیے۔ بادشاہ کے کچھ نیک دل وزیروں نے بادشاہ سے بہت منّت سماجت کی کہ حضور آپ کے پاس جو چاول جمع ہیں کیوں نہ وہ لوگوں میں تقسیم کر دیے جائیں۔ آپ نے اس کا وعدہ بھی کیا تھا۔

"نہیں نہیں" بادشاہ نے کہا: "کیا پتہ یہ قحط کتنے برس تک چلے۔" وقت گزرتا گیا اور لوگ بھوک سے مرنے لگے۔ لیکن بادشاہ نے چاول نہیں بانٹے۔ ایک دن بادشاہ نے اپنے خوشامدی وزیروں کو کھانے پر مدعو کیا۔ دعوت کے لیے گودام سے دو بورے چاول نکالے گئے اور ہاتھی پر شاہی محل کی طرف روانہ کیے گئے۔ راستے میں عقیلہ نام کی ایک

© NCERT not to be republished

لڑکی نے دیکھا کہ بورے کے سوراخ سے چاول گر رہے ہیں۔عقیلہ بھاگ کر اُس طرف گئی اور اپنے دوپٹّے میں چاول اکٹّھا کرتی ہوئی محل تک جا پہنچی۔ وہ بہت ہوشیار تھی۔ اُس نے تھوڑی دیر رُک کر کچھ سوچا اور بادشاہ کے محل میں داخل ہونے لگی۔ دَربان نے اندر جانے سے منع کرتے ہوئے کہا: ”تم چاول چُرا کر کہاں لے جارہی ہو۔“

عقیلہ بولی: ”میں نے چوری نہیں کی ہے۔یہ چاول تو ایک بورے میں سے گر رہے تھے، میں اُنھیں بادشاہ کو دینے آئی ہوں۔“ جب بادشاہ نے لڑکی کے بارے میں سُنا تو اُسے اپنے پاس بلایا اور کہا: ”تم نے میرے چاول بے کار جانے سے بچائے اور اُنھیں لوٹا بھی رہی ہو۔ مجھے اس بات سے بڑی خوشی ہوئی۔ بتاؤ میں تمھیں کیا انعام دوں؟ تم اس وقت جو مانگو گی تمھیں دیا جائے گا۔“

عقیلہ بولی: ”حضور! مجھے کچھ نہیں چاہیے لیکن اگر آپ کچھ دینا ہی چاہتے ہیں تو مجھے 'چاول کے دس دانے' دے دیجیے۔“

بادشاہ نے کہا: ”صرف دس دانے! میں تمھیں کوئی بڑا انعام دینا چاہتا ہوں، آخر میں ایک بادشاہ ہوں۔“

عقیلہ نے کہا: ”ٹھیک ہے اگر آپ انعام دینا ہی چاہتے ہیں تو آپ مجھے چاول کے دس دانے دیجیے، پھر دس دن تک ہر روز پچھلے دن دیے گئے دانوں کے دس گُنے دانے دیتے جائیں۔“

بادشاہ نے کہا: ”اب بھی تم کم مانگ رہی ہو۔ خیر تمھاری خواہش پوری کی جائے گی۔“

اس دن عقیلہ کو چاول کے دس دانے دیے گئے۔ دوسرے دن اُسے سَو دانے اور تیسرے دن ایک ہزار دانے دیے گئے۔ اب اس کے پاس کُل ملاکر ایک ہزار ایک سو دس دانے ہوگئے۔ یعنی مٹھی بھر چاول۔ بادشاہ نے سوچا ”یہ لڑکی ایمان دار تو ہے لیکن سمجھ دار نہیں ہے۔

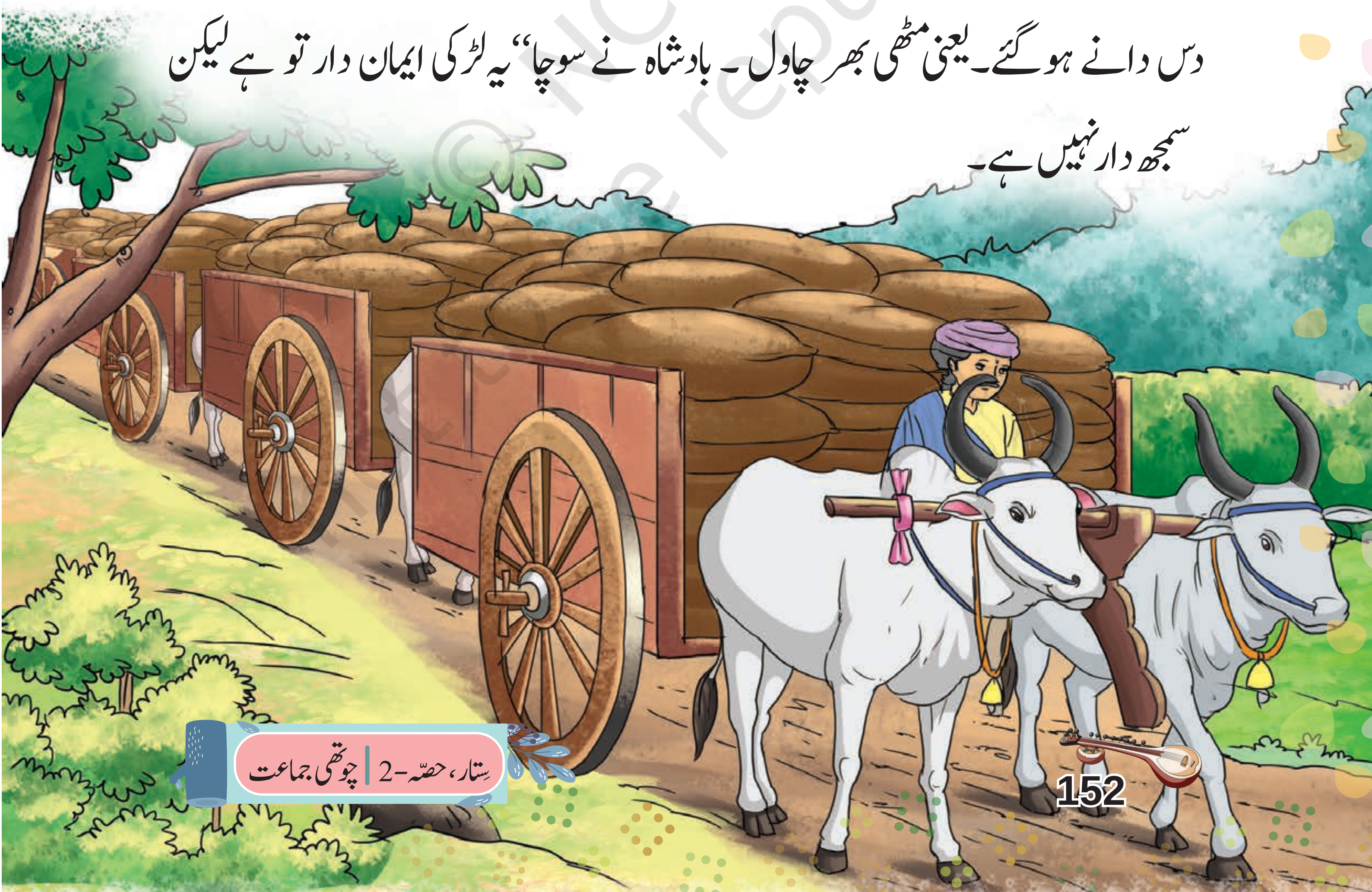

اگر وہ اپنی اوڑھنی میں اکٹّھا کیے ہوئے چاول لے جاتی تو زیادہ فائدے میں رہتی۔"

چوتھے دن عقیلہ کو دس ہزار دانے ملے یعنی دو کٹورے چاول۔ پانچویں دن اُسے چار کٹورے چاول ملے یعنی چار چھوٹی تھیلیاں۔ چھٹے دن اُسے چاول کے اتنے دانے دیے گئے جس سے ایک بڑی بوری بھری جاسکتی تھی۔ ساتویں دن عقیلہ کو اتنے دانے دیے گئے یعنی دس بڑی بوریاں۔ یہ چاول اُسے دس شاہی گھوڑوں پر لاد کر بھیجے گئے۔ آٹھویں دن عقیلہ کو چاول کی سو بوریاں دی گئیں، سو بوریاں جن میں اتنے دانے تھے جو پچاس اونٹوں پر لاد کر بھیجی گئیں۔ بادشاہ کو بڑی فکر ہوئی اور وہ سوچ میں پڑ گیا کہ چاول کے دس دانے تو واقعی بہت بڑھ گئے ہیں۔

لیکن ایک اچھے بادشاہ کی طرح میں بھی اپنا وعدہ پورا کروں گا۔ نویں دن عقیلہ کو دو شاہی گوداموں کے سارے چاول بھیجے گئے۔ بادشاہ کے پاس دینے کے لیے اب چاول بچے ہی نہ تھے۔

اُس نے عقیلہ سے کہا: "میرے پاس تو اب کچھ بچا ہی نہیں، لیکن تم اِتنے چاولوں کا کروگی کیا؟" اس نے جواب دیا: "میں انھیں بھوکوں اور غریبوں میں تقسیم کروں گی اور ایک بورا آپ کو بھی دوں گی۔ لیکن آپ کو وعدہ کرنا ہوگا کہ آئندہ آپ اُتنے ہی چاول جمع کریں گے جتنی آپ کی ضرورت ہو۔"

"میں وعدہ کرتا ہوں" بادشاہ نے شرمندہ ہو کر کہا۔ اُس کے بعد وہ رعایا کی بھلائی چاہنے والا ایک مہربان بادشاہ بن گیا۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

رعایا ⇦ رَعیّت کی جمع، عام لوگ، جنتا

دھان ⇦ چھلکے سمیت چاول

وصول کرنا ⇦ حاصل کرنا، لینا

منّت سماجت کرنا ⇦ خوشامد کرنا، التجا کرنا

© NCERT not to be republished

قحط ⇦ خُشک سالی، سوکھا

خوشامدی ⇦ چاپلوس، چاپلوسی کرنے والا

مدعو کرنا ⇦ دعوت دینا، بُلانا

سوچیے اور بتائیے

1. بادشاہ رعایا سے کیا وعدہ کرکے چاول وصول کرتا تھا؟

2. قحط پڑنے پر نیک دل وزیروں نے بادشاہ سے کیا درخواست کی؟

3. جب بڑا انعام دینے کا وعدہ کیا تو عقیلہ نے بادشاہ سے کیا کہا؟

4. عقیلہ بادشاہ سے چاول وصول کرکے کیا کرنا چاہتی تھی؟

5. عقیلہ کی باتوں کا بادشاہ پر کیا اثر ہوا؟

© NCERT not to be republished

اس سبق سے پانچ واحد اور پانچ جمع الفاظ تلاش کر کے لکھیے

واحد					
جمع					

درج ذیل صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (✗) کا نشان لگائیے

- بھولے بھالے کسانوں نے بادشاہ کے وعدے پر بھروسا کیا۔
- قحط پڑنے پر بادشاہ نے رعایا میں چاول تقسیم کیے۔
- بادشاہ عقیلہ کی چالاکی کو سمجھ چکا تھا۔
- بادشاہ ایک بھلائی چاہنے والا مہربان انسان بن گیا۔
- بادشاہ کو عوام کی پریشانی اور بھوک مری کا احساس تھا۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

ایک بادشاہ تھا وہ ہر سال رعایا سے چاول وصول کرتا تھا۔ بادشاہ اور اس کے آدمی ان سے وعدہ کرتے کہ ہم تمھارے لیے چاول جمع کر کے رکھ رہے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اوپر کے جملوں میں ''وہ، ان سے ، اس کے ، ہم ، تمھارے'' ایسے لفظ ہیں جو بادشاہ، رعایا اور بادشاہ کے آدمی کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔

ایسے الفاظ جو کسی اسم کی جگہ پر استعمال کیے جائیں انھیں 'ضمیر' کہتے ہیں

- آپ سبق سے ایسے جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں ضمیر کا استعمال ہوا ہو

- ______________________
- ______________________
- ______________________
- ______________________
- ______________________

دیے گئے جملوں میں لفظوں کی ترتیب درست کیجیے

- بھوک مرنے لگے سے لوگ ______________________
- چاول نے نہیں بانٹے بادشاہ ______________________
- ایک سال فصل کی چاول نہیں اچھی ہوئی ______________________

© NCERT not to be republished

◆ سوراخ بورے کے سے گر رہے چاول ہیں ____________

◆ بات اس سے خوشی بڑی ہوئی مجھے ____________

مثال کے مطابق صحیح جوڑ ملائیے

دو بورے	فصل
مہربان	محل
خوشامدی	چاول
اچھی	عقیلہ
شاہی	بادشاہ
چالاک	وزیر

دیے گئے لفظوں سے جملے بنائیے

بادشاہ ____________

رعایا ____________

© NCERT not to be republished

گودام ____________________

فصل ____________________

دعوت ____________________

مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں کے لیے صرف ایک لفظ لکھیے

مثال: چالاکی کرنے والا — چالاک

خوشامد کرنے والا ____________

لالچ کرنے والا ____________

کھیتی کرنے والا ____________

مہربانی کرنے والا ____________

بادشاہت کرنے والا ____________

© NCERT not to be republished

کیجیے

- اپنے گھر کے افراد کے ساتھ بیٹھ کر ایک ایک مٹھی چاول گنیے اور ہر ایک کی مٹھی کے چاول کی تعداد لکھیے

- جس طرح عقیلہ نے غریبوں اور ضرورت مندوں میں چاول تقسیم کیے۔ کیا آپ نے بھی کوئی ایسا کام کیا ہے تو اُسے لکھیے

© NCERT not to be republished

پہیلی

ایک پھل اوپر سے ہرا اندر سے سینہ لال
رس سے بھرا ہوا ہے سارا کھانے میں لگتا وہ پیارا

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا کو دھان کی کھیتی اور دھان سے چاول بنانے کے عمل کا ویڈیو دکھایا جاسکتا ہے۔
- دھان کے کھیت و کھلیان کی سیر کرائی جاسکتی ہے۔
- کھیت اور کھلیان میں کام کر رہے کسانوں سے طلبا کی بات چیت کرائی جاسکتی ہے۔
- مختلف فصلوں کی تصویریں بنوائی جاسکتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

4431CH12A

صرف پڑھنے کے لیے

سات بھائی

ایک کسان تھا۔ اُس کے سات بیٹے تھے۔ اُس کی کھیتی اچھی تھی۔ وہ نیک تھا، سچّا تھا۔ سب اُسے اچھّا سمجھتے تھے مگر کچھ بُرے لوگ اُس سے جلتے تھے۔ اُنھوں نے اُس کے بیٹوں میں پُھوٹ ڈال دی۔ لڑکے آپس میں لڑنے جھگڑنے لگے۔ باپ کا دل اِس لڑائی سے بہت دُکھا۔ اُس نے ایک دن سات پتلی پتلی لکڑیوں کا ایک گٹّھا باندھا۔ پھر ساتوں لڑکوں کو بُلایا۔ پہلے بڑے لڑکے سے کہا: ''بیٹا اس گٹّھے کو بیچ میں سے توڑ دو۔''

اُس نے بہت زور لگایا پر گٹّھا نہ ٹُوٹا۔

پھر دوسرے سے کہا: ''بیٹا تم توڑ دو۔'' اُس نے بھی بہت زور لگایا پر گٹّھا نہ ٹوٹا۔

ایسے ہی باری باری دوسرے سب لڑکوں سے کہا۔ سب نے باری باری زور لگایا پر گٹّھا نہ ٹوٹا۔

© NCERT not to be republished

اب باپ نے رسّی کاٹ دی۔ ہر ایک لڑکے کو ایک ایک لکڑی دے دی اور کہا کہ اب اپنی اپنی لکڑی توڑ دو۔ ساتوں نے چٹ چٹ اپنی اپنی لکڑی توڑ دی۔

باپ نے ہنس کر کہا: ''میرے پیارو! آنکھ کے تارو! دیکھو، جب تک یہ ساتوں پتلی پتلی لکڑیاں ایک دوسری سے بندھی ہوئی تھیں تو کیسی مضبوط تھیں۔ جب الگ الگ ہوگئیں تو کیسی کمزور ہوگئیں۔ تم ساتوں بھائی جب تک آپسی محبّت سے بندھے رہو گے، کوئی تمھارا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ جب لڑائی جھگڑا کر کے الگ الگ ہو جاؤ گے تو ہر ایک تم کو دبائے گا۔ میری اس وقت کی بات یاد رکھنا۔''

—لوک کہانی

4431CH13

13

دوستی کے رنگ

رنگ پور گاؤں میں ہولی کی چہل پہل شروع ہوگئی تھی۔ گاؤں والوں میں بہت جوش تھا اور سبھی نے اس تہوار کی خوب تیاری کی تھی۔

رنگ پور میں سمیر اور امن نام کے دو بچّے رہتے تھے۔ وہ اپنی دوستی کے لیے مشہور تھے۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے بہترین دوست تھے اور پڑوسی بھی۔ انھیں ایک ساتھ کھیلنا، گھومنا پھرنا اور اسکول جانا پسند تھا۔ اس بار انھوں نے اپنے گھر والوں اور دوستوں کے ساتھ ہولی منانے کا ارادہ کیا۔

© NCERT not to be republished

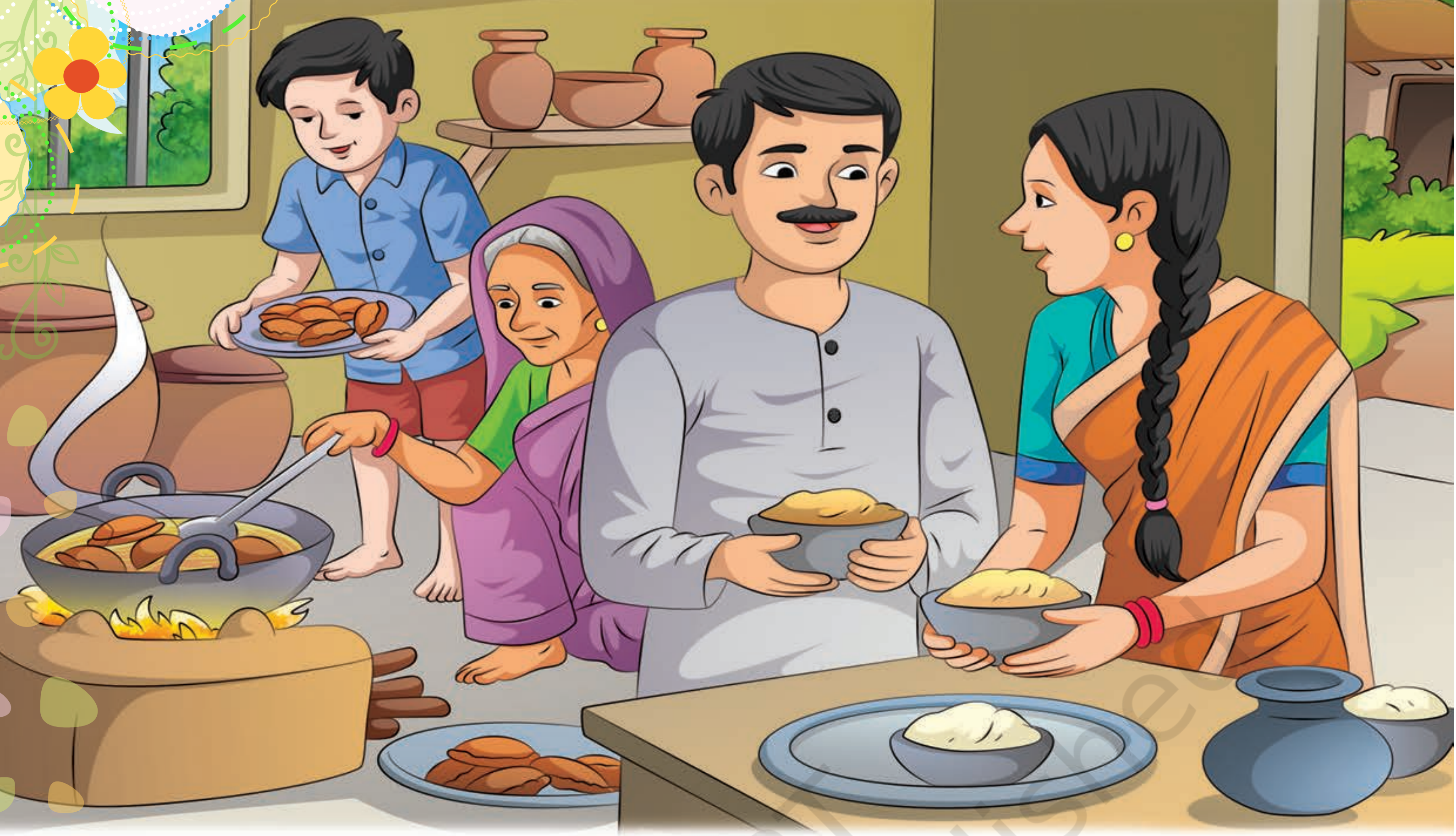

امن نے کہا : ”کیوں نہ ہم ہولی کا جشن منانے کے لیے سب کو اپنے گھر بلائیں؟“

سمیر کی آنکھیں خوشی سے چمک اُٹھیں۔”ہاں ہاں ! ہمارے پاس بہت سے رنگ ہیں۔ ہم سب رنگ کھیلیں گے اور موج مستی کریں گے۔ گُجیا اور طرح طرح کے پکوانوں کا لطف اٹھائیں گے۔“

اس بار ہولی کی صبح کا سورج کچھ زیادہ ہی روشن اور چمک دار تھا۔ اُس کی چمک نے پورے رنگ پور گاؤں کو سونے جیسا بنا دیا تھا۔ سمیر اور امن نے گُجیا اور ٹھنڈائی بنانے میں گھر والوں کی مدد کی۔ گھر والوں نے گلال اور رنگوں کی تھالیاں سجا کر رکھ لیں تا کہ جب مہمان آئیں تو وہ اُن سے ہولی کھیلیں۔

سمیر اور امن کے آنگن میں بہت سارے بچّوں کے جمع ہونے سے رونق آگئی۔ ناچ گانے اور ہنسی مذاق کے درمیان امن ایک مونڈھے پر کھڑا ہوگیا۔ اس نے بچّوں سے پوچھا: ’’کیا آپ جانتے ہیں کہ ہولی کیوں منائی جاتی ہے؟‘‘

جوہی نے فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ’’یہ پرہلاد اور ہولیکا کی کہانی ہے۔‘‘

ایسا مانا جاتا ہے کہ ہرن کشیپ خود کو بھگوان مانتا تھا مگر پرہلاد شیو جی کی بھکتی کرتے تھے، جو ہرن کشیپ کو ناپسند تھا اسی لیے انھوں نے پرہلاد کو سزا دینے کے لیے کئی کوششیں بار بار کیں لیکن پرہلاد وشنو بھکتی کی ضد پر قائم رہے۔ جب وہ نہیں مانے تو ہرن کشیپ نے اسے جلانے کے لیے اپنی بہن کی مدد لی لیکن وہ کامیاب نہ ہوسکا۔ اسی خوشی میں ہولی منائی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

”جی ہاں! اور اسی لیے ہم ہولی سے ایک دن پہلے لکڑیاں جمع کر کے ہولی جلاتے ہیں۔“ وِکّی نے ہنستے ہوئے کہا۔

عائشہ نے بتایا: ”ہولی رنگوں کا تہوار ہے۔ اس کو برائی پر اچھائی کی فتح کے طور پر منایا جاتا ہے۔“

سمیر نے سر ہلایا، اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ اس نے کہا: ”دراصل، ہولی کا تہوار دوستی، محبت اور ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی علامت بھی ہے۔“

”ہمارے استاد نے بتایا تھا کہ ہولی ہمیں آپسی اختلاف اور لڑائی جھگڑے بھول کر محبت اور خوشی کے ساتھ رہنے کا پیغام دیتی ہے۔ ہولی کی اصل خوب صورتی صرف رنگوں میں نہیں بلکہ محبت اور اتحاد و اتفاق میں ہے۔“ پونم نے چہکتے ہوئے کہا۔

گاؤں کے بڑے بزرگ بھی سمیر اور امن کے گھر آ گئے۔ یہ لوگ برآمدوں میں لگی چارپائیوں اور کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ سب خوش تھے۔ لوگ ایک دوسرے سے گلے ملتے ہوئے گلال لگا رہے تھے۔ پورا ماحول رنگوں کی ایک خوب صورت تصویر میں بدل گیا تھا۔ ہر طرف چہل پہل ہو گئی۔ چاروں طرف قہقہوں، گانوں کی آواز اور لذیذ کھانوں کی خوش بو پھیل گئی تھی۔

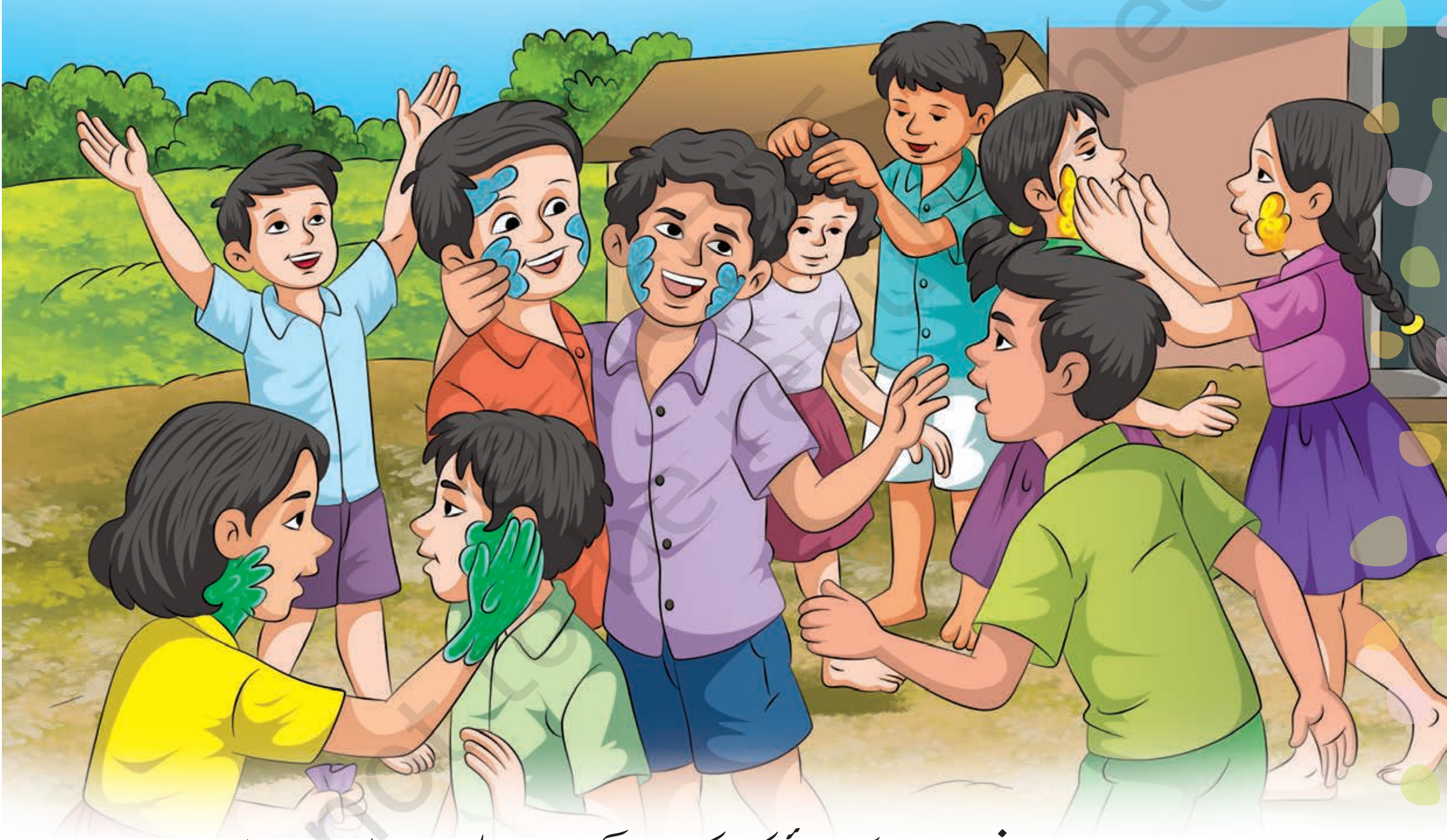

سمیر نے چاندنی اور اس کے بھائی کو دیکھا۔ وہ کچھ دن پہلے ہی اس گاؤں میں آئے تھے اور ابھی تک ان کا کوئی دوست بھی نہیں تھا۔ سمیر اُن کے پاس آیا اور مسکراتے ہوئے بولا:

”آؤ! ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ۔ ہولی کا تہوار مل جل کر مناتے ہیں۔“ وہ دونوں تھوڑا ہچکچائے لیکن اور سب بچّوں کے بُلانے پر وہ بھی منڈلی میں شامل ہو گئے۔ اُنھوں نے نئے دوست بنا لیے۔ چاندنی کے والدین بھی آ گئے۔ امن کے والد نے اُن کا استقبال کیا۔ اس طرح رنگ پور گاؤں کی ہولی یادگار بن گئی۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

چہل پہل ⇦ رونق

لطف اٹھانا ⇦ مزہ لینا

اختلاف ⇦ نااتفاقی

پیغام ⇦ سندیس، پیام

برآمدہ ⇦ مکان کے سامنے بغیر دروازے کا کمرہ، دالان

not to be republished © NCERT

اتحاد ⇦ اتفاق، میل جول

منڈلی ⇦ گروپ، گروہ

سوچیے اور بتایئے

1. رنگ پور کا ماحول کیسا تھا؟

2. سمیر اور امن کیوں مشہور تھے؟

3. سمیر اور امن نے ہولی کا جشن کس طرح منانے کا منصوبہ بنایا؟

4. ہولی کیوں منائی جاتی ہے، اس کی وضاحت کیجیے؟

5. ہولی کا تہوار کس بات کی علامت ہے؟

6. سمیر اور امن کے گھر کیسی چہل پہل تھی؟

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے لفظوں سے جملے بنائیے

رونق ________________________

دوستی ________________________

لطف ________________________

جشن ________________________

پیغام ________________________

سامنے دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے

گاؤں والوں میں بہت ____________ تھا۔	جذبہ/جوش
وہ دونوں ایک دوسرے کے ____________ دوست تھے۔	بہترین/پرانے
امن ایک ____________ پر کھڑا ہوا گیا۔	مونڈھے/ٹیبل
جوہی نے ____________ سے کہا۔	فخر/خوشی
گاؤں کے ____________ بھی سمیر اور امن کے گھر آ گئے۔	بڑے بوڑھے/چھوٹے بڑے

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے لفظوں کے مترادف سبق سے تلاش کر کے لکھیے

لفظ	مترادف
موج	
روشن	
چہل پہل	
گلال	
پکوانوں	
اتفاق	

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے جملوں کو درست کیجیے

- جشن آزادی کا چہل پہل شروع ہوگیا۔

- لوگوں میں بڑی جوش تھی۔

- سمیر کی آنگن میں ایک پودا ہے۔

- والدین کو دیکھ کر اس کے چہرے پر رونق آ گیا۔

- خوشی سے اس کی دونوں آنکھیں چمک اٹھا۔

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

چہل پہل

تہوار

جشن

قہقہوں

پیغام

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے تہواروں کے نام تلاش کیجیے

ہولی دیوالی عید اونم بیہو بے ساکھی کرسمس دسہرہ

ل	د	ی	و	ا	ل	ی	پ
ا	ط	غ	ص	ہ	و	ت	و
ع	ی	د	ز	و	ا	ن	پ
ک	ذ	س	ڑ	ل	ک	ق	م
ر	غ	ہ	ب	ی	ہ	و	د
س	ے	ر	ی	د	ا	ف	ن
م	ف	ہ	پ	ٹ	ی	پ	چ
س	ب	ی	س	ا	ک	ھ	ی

© NCERT not to be republished

کیجیے

گلال بنانے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ اپنے استاد کی مدد سے گلال بنائیے؟

ہولی کے دن کون کون سے پکوان بنتے ہیں؟ آپ کو کون سا پکوان بنانا آتا ہے؟

© NCERT not to be republished

ہندوستان میں منائے جانے والے قومی، علاقائی اور مذہبی تہواروں میں سے دو دو تہواروں کے نام لکھیے۔

قومی	علاقائی	مذہبی

لطیفہ/چٹکلہ

برخوردار تم کیوں رو رہے ہو؟

میرے ابّا جان نے ایک نئی قسم کا صابن تیار کیا ہے۔

تو اس میں رونے کی کیا بات ہے؟

دراصل جو بھی گاہک آتا ہے وہ نمونہ دکھانے کے لیے منھ میرا دھوتے ہیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے دوسرے تہواروں جیسے عید اور کرسمس کے بارے میں بات کی جاسکتی ہے۔
- کسی علاقائی، قومی یا مذہبی تہوار پر جملے یا مضمون کو لکھوایا جاسکتا ہے۔
- تہواروں پر نظم تلاش کرکے کلاس میں سُنوائی یا پڑھوائی جاسکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

14

شام

سورج ڈوبا ہُوا اندھیرا
چڑیاں لینے لگیں بسیرا

دن کا غائب ہوا اُجالا
تاریکی نے پردہ ڈالا

جلنے لگے دیے گھر گھر میں
گِرجا مسجد اور مندر میں

چَرخِ بَریں پر چمکے تارے
بے روغن ہیں روشن سارے

© NCERT not to be republished

جنگل سے گھر آئے گَوالے ریوڑ اَپنا اَپنا سنبھالے

جا پہنچے مزدور گھروں میں خوش خوش ہیں بیوی بچّوں میں

دن میں کب آرام کیا ہے خون پسینہ ایک کیا ہے

نیند میں غافل ہو گئے بچّے سو گئے لوری سُنتے سُنتے

— منشی جوالا پَرشاد بَرق لکھنوی

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

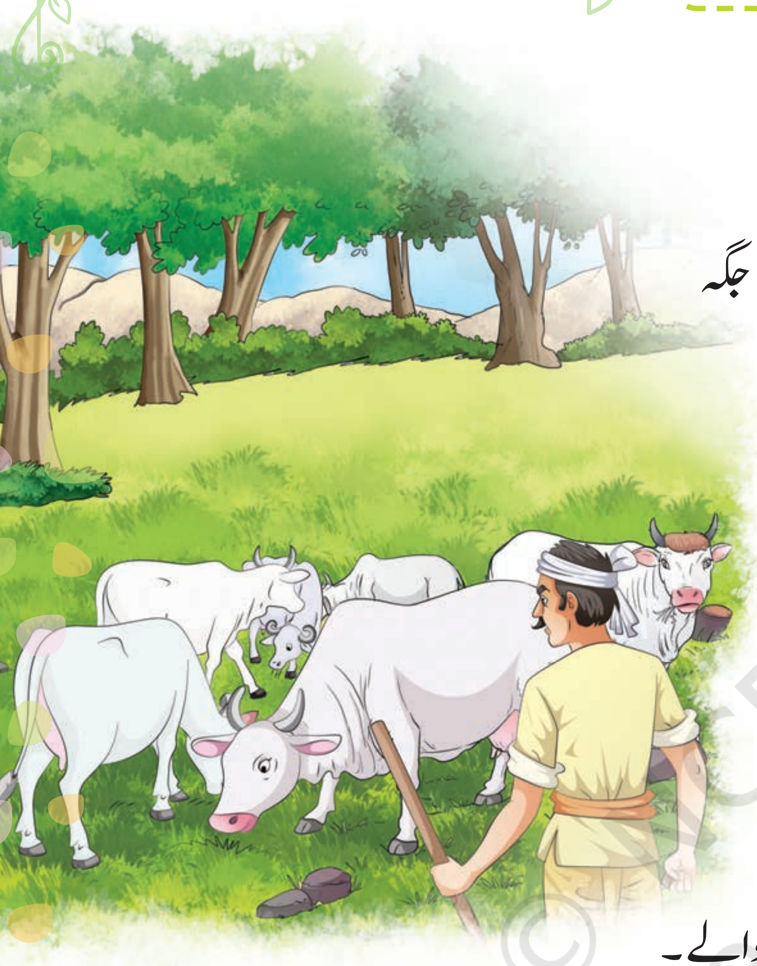

بسیرا ⇦ گھونسلا، ٹھہرنے کی جگہ

تاریکی ⇦ اندھیرا

دِیا ⇦ چراغ

چَرخ ⇦ آسمان

بَریں ⇦ بلند، اوپر

بے روغن ⇦ بغیر تیل کے

گَوالے ⇦ گائے بھینس پالنے والے۔

ریوڑ ⇦ بھیڑ بکریوں کا گلّہ، جھنڈ

غافل ⇦ بے پروا، بے خبر

لوری ⇦ وہ سریلے بول جو بچّے کو سلانے کے لیے گیت کے طور پر ماں دھیمے سروں میں گاتی ہے

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. نظم میں شام ہونے کی کیا کیا نشانیاں بتائی گئی ہیں؟

2. شام کے وقت چڑیاں کیا کرتی ہیں؟

3. نظم میں شاعر نے کن عبادت گاہوں کا ذکر کیا ہے؟

4. شام ہوتے ہی گوالے ریوڑ کو گھر کیوں لاتے ہیں؟

5. مزدوروں کی خوشی کی کیا وجہ ہوتی ہے؟

© NCERT not to be republished

اس نظم سے وہ اشعار لکھیے جن میں چَرخِ بَریں، بیوی بچّوں اور خون پسینہ جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں

چَرخِ بَریں ____________ ____________

بیوی بچّوں ____________ ____________

خون پسینہ ____________ ____________

تصویر پہچان کر حروف کی صحیح ترتیب سے لفظ بنائیے

ج ر س و ____________

ج س د م ____________

ن د م ر ____________

© NCERT not to be republished

ا　ی　چ　ڑ　＿＿＿＿＿＿

ء　ا　گ　ے　＿＿＿＿＿＿

نیچے دیے ہوئے الفاظ کی جمع لکھیے

الفاظ	مزدور	لوری	غافل	بچّہ	گھر
جمع					

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

چرخ بریں ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿

غافل ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿

چڑیاں ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿

اندھیرا ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿

روغن ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿ ＿＿＿＿

© NCERT not to be republished

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

نظم کے ایک مصرعے میں 'خون پسینہ ایک کرنا' استعمال ہوا ہے جس کا مطلب ہے 'بہت محنت کرنا' یہ اپنے اصلی معنی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

> وہ الفاظ جو فعل پر ختم ہوتے ہیں اور اپنے لغوی معنی کی جگہ دوسرے معنی میں استعمال کیے جاتے ہیں، انھیں **'محاورہ'** کہتے ہیں۔

- دیے ہوئے محاوروں کے معنی پڑھیے اور ان محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے

محاورہ	معنی	جملہ
باغ باغ ہونا	خوش ہونا	
ہکا بکا ہونا	حیران ہونا	
آسمان سر پر اٹھانا	بہت شور مچانا	

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے ان کے آس پاس کے شام کے منظر سے متعلق گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- طلبا کو اس نظم سے متعلق آڈیو/ویڈیو سنایا/دکھایا جاسکتا ہے۔
- بچّوں کو آس پاس کی عبادت گاہوں اور تاریخی عمارتوں کی سیر پر لے جایا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

کیجیے

- بچّو! نظم میں آپ کو کون کون سی باتیں اچھی لگیں اور کیوں؟

____

____

____

____

شام کے منظر کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

شام کے وقت آپ کیا کرتے ہیں؟ چند جملے لکھیے

لطیفہ / چٹکلہ

ایک دوست (دوسرے سے): جب سورج کی پہلی کرن مجھ پر پڑتی ہے تو میں اٹھ جاتا ہوں۔

دوسرا دوست: لیکن تمھاری امّی کہتی ہیں کہ تم پورا دن سوتے رہتے ہو۔

پہلا دوست: ہاں! دراصل میرے کمرے کی کھڑکی مغرب میں ہے۔

© NCERT not to be republished

4431CH14A

صرف پڑھنے کے لیے

انگور کھٹّے ہیں

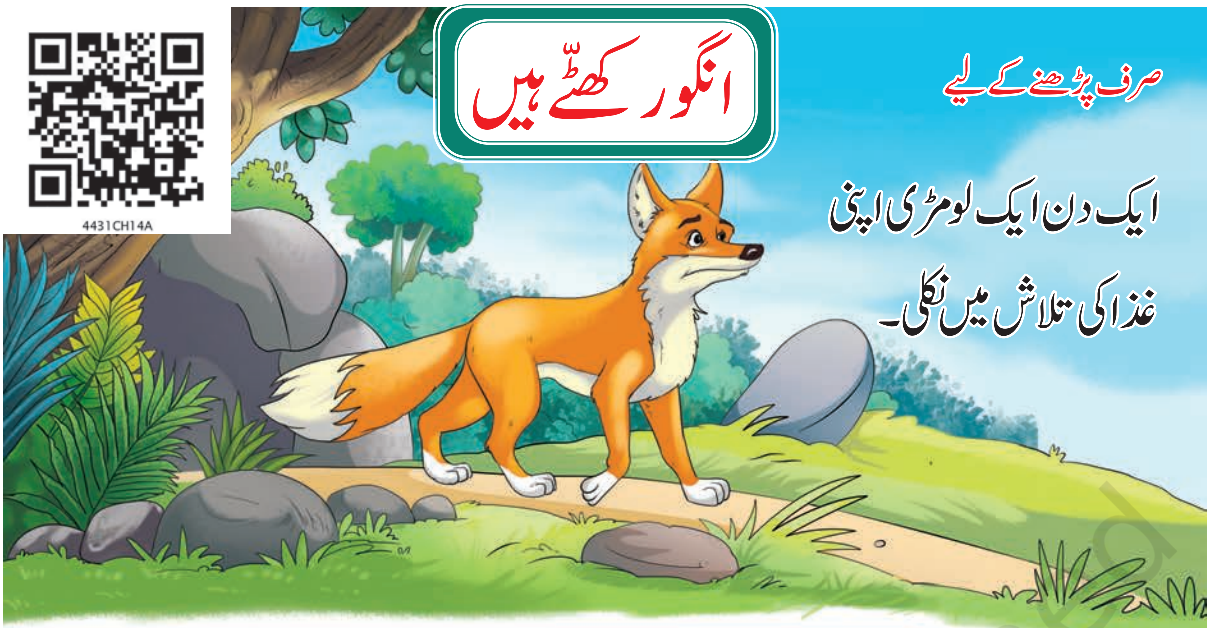

ایک دن ایک لومڑی اپنی غذا کی تلاش میں نکلی۔

سارا دن گھومتی پھرتی رہی۔ کھانے کو کچھ نہ ملا۔

اسی تلاش میں وہ ایک باغ میں پہنچ گئی۔ وہاں انگور کی بیل تھی۔ انگور کے رس دار خوشے لٹک رہے تھے۔

لومڑی کے منھ میں پانی بھر آیا۔ اوپر کو منھ اُٹھا کر وہاں بیٹھ گئی۔ اس نے سوچا یہ انگور تو مہینوں کے لیے کافی ہیں۔

© NCERT not to be republished

آس پاس دیکھ کر وہ انگور کے ایک خوشے کی طرف اچھلی مگر اس تک نہ پہنچ سکی۔ کہنے لگی عمدہ چیز آسانی سے ہاتھ کہاں آتی ہے۔

تھوڑی دیر بعد اُس نے رُخ بدل کر پھر چھلانگ لگائی مگر مُنھ میں ایک بھی انگور نہیں آیا۔

اس نے سوچا ہمّت نہیں ہارنی چاہیے۔ پھر اس نے جسم میں پُھرتی پیدا کی اور لگاتار کئی چھلانگیں لگائیں مگر انگوروں تک نہیں پہنچ سکی اور بُری طرح تھک گئی۔ آخر کار نڈھال ہوکر باغ سے باہر جانے لگی۔ جاتے جاتے اس نے انگوروں کو مڑ کر دیکھا۔

اتنی دیر میں ایک دوسری لومڑی آ گئی اور کہنے لگی:

بہن! کیوں چل دیں، انگور نہیں ملے؟ لومڑی نے کہا:

بہن! انگور تو بہت ہیں لیکن کھٹّے ہیں۔

نوٹ

© NCERT
not to be republished